فیہ شفاء للناس

مجرباتِ فخر الاطباء

فخر الاطباء حکیم فقیر محمد چشتی نظامی امرتسری

دار الاشاعت علوم اسلامیہ حسین آگاہی ملتان

اَلدَّوَاءُ الْمُجَرَّبُ خَیْرٌ مِّنْ غَیْرِ الْمُجَرَّبِ

مُجرّباتِ فخر الاطبّاءؒ

یعنی

فخر الاطبّاء عالیجناب حکیم فقیر محمد چشتی نظامی امرتسری مرحوم

کے

مجربات اور صدری نسخہ جات

مرتبہ

حکیم محمد جلال الدین مرحوم

شائع کردہ

دار الاشاعت علوم اسلامیہ

حسین آگاہی، ملتان شہر

فہرست

عنوان	صفحہ
عرض ناشر	۴
حالات فخر الاطبا	۵
قطعات تاریخ رحلت	۱۶
عرض حال	۱۸
مجربات فخر الاطباء	۱۹
اقوال فخر الاطباء	۲۰
امراض سر و اعصاب	۲۳
امراض چشم	۲۹
امراض گوش	۳۳
امراض انف	۳۴
امراض زبان و لب	۳۵
امراض دندان	۳۷
امراض حلق	۴۰
امراض سینہ	۴۲
امراض قلب	۴۶
امراض معدہ	۴۹
امراض جگر	۵۲
یرقان و امراض طحال	۵۶
امراض امعا	۵۸
امراض مقعد	۶۱
امراض گردہ و مثانہ	۶۴
امراض مخصوصہ مردان	۶۸
امراض مخصوصہ زنان	۷۵
امراض مفاصل	۸۰
حمیات	۸۴
امراض خون و جلد	۸۷
طب الاطفال	۹۴
متفرقات	۱۱۰
ضروری نوٹ	۱۱۵
بقیہ	
اقوال فخر الاطبا	۱۱۶

بارِ اوّل

جملہ حقوق ——— بحق ناشر محفوظ

ناشر ——— ادارہ اشاعت علوم اسلامیہ ملتان

طابع ——— دین محمدی پریس لاہور

تعداد اشاعت ——— ایک ہزار

تاریخ ترتیب ——— سنہ ۱۹۴۶ء

تاریخ اشاعت ——— نومبر سنہ ۱۹۶۰ء

قیمت فی جلد ——— دو روپیہ

محمد ابراہیم پروپرائٹر

ادارہ اشاعت علوم اسلامیہ، حسین آگاہی ملتان

عرض ناشر

"مجربات فخر الاطباء" کے نام سے جو کتاب آپ کے سامنے ہے یہ حاذق الملک فخر الاطباء حکیم
فخر الدین چشتی نظامی علیہ رحمۃ الغفران کے خاندانی و ذاتی مجربات و معمولات کا گرانقدر مجموعہ
ہے۔ اسے فخر الاطباء مرحوم نے ترتیب دے کر ان کے اوقات سے مدون فرما دیا تھا، بلکہ ہر نسخہ کو تجربہ
سے مفید پایا اسے لکھ دیا۔ اس کا مسودہ انگریزی مرحوم کے فرزند خاص حکیم محمد جلال الدین مرحوم
نے دوبارہ ۱۹۲۶ء میں انگلش میں قرینت اور فن ہو سکے ۱۹۵۰ء میں مرتب کیا اور وہ صورت اس کے
مرتب ہوا ہیں بلکہ مترجم بھی انگریزی کا اس جاتی ہیں نسخے زیادہ ترقی پسند مرحوم تھے اور اس وقت
انہوں نے یہ نسخہ اسے شائع کرنے کی غرض سے نہیں کی تھی بلکہ مختصر ترتیب دے ہوئے اور اس کا ارادہ تھا

لیکن جناب فخر الاطباء کے تلامذہ و متعلقین کی طرف سے تقاضا تھا کہ یہ نادر مجربات اس
مجربات و معمولات مرحوم کے خاندان ہی کے لیے محفوظ نہ رکھے جائیں بلکہ طب یونانی و اہل ذوق پر
اہل فن شائقین کرام کے ہاتھوں سے پہنچا دیا جائے تاکہ ان کے مطالعہ اور اطبا کے ذریعے خلق خدا کو فائدہ
پہنچایا جائے۔

چنانچہ جناب حکیم شمس الدین صاحب چشتی نظامی حکیم حاذق خلف الرشید فخر الاطباء حکیم یکتی
نے نہایت فراخدلی سے ان مجربات کو نذر کر کے ان کی اشاعت کی خدمت میں تفویض کی۔ اور
فخر الاطباء مرحوم کے چھوٹے صاحبزادے جناب حکیم محمد زاہد چشتی نظامی حکیم حاذق، منشی فاضل،
ادیب فاضل مدظلہ نے مسودہ کتاب پر نظر ثانی فرمانے کی تکلیف گوارا فرمائی۔ ان دونوں بھائیوں
کے ایثار کا جتنا بھی شکریہ ادا کیا جائے کم ہے۔

جناب مولانا حکیم محی الدین صاحب مدظلہ کے ہم خصوصیت سے ممنون ہیں کہ انہوں نے
ہماری درخواست پر جناب فخر الاطباء کے حالات زندگی قلمبند فرما کے ہمیں کتاب کی ابتدا میں شامل کرنے سے
اس کی افادیت میں مزید بھی اضافہ ہوا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

معذرت:۔ کتاب ہذا کی طباعت حسب اعلان ۱۹۶۹ء میں ہو جانا چاہیے تھی۔ مگر
بعض مجبوریوں کی وجہ سے تاخیر ہوئی۔ جس کے لیے ہم معذرت خواہ ہیں۔

"ادارہ"

فخر الاطبا جناب حکیم فقیر محمد چشتی نظامی امرتسریؒ

کے مختصر سوانح و حالات

(از قلم مولانا حکیم سمیع الدین صاحب مدظلہ العالی)

حکایت شرح آں یار دلنواز کنیم
بایں فسانہ مگر عمر خود دراز کنیم

انیسویں صدی عیسوی اور بیسویں صدی کے اوائل میں متحدہ ہندوستان کے اندر ایسے بے شمار اطبا پیدا ہوئے جو علمی و فنی اعتبار سے بڑے بلند پایہ تھے اور معالجات پر کامل دسترس رکھنے کی وجہ سے ایسے ایسے معجز نما علاج کرتے تھے کہ ہر خاص و عام کو ان کی کاملیت کا اعتراف کرنا پڑتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ انگریزوں کی منشا کے خلاف اس فن شریف کی قدر و قیمت میں کمی واقع نہ ہوئی اور انہی بزرگوں کے آثار و اثرات ہی کی وجہ سے آج ہند و پاک میں طب اسلامی کا نام باقی ہے۔ ذیل میں ہم ایک ایسے حاذق کامل اور صادق حضرت کا ذکر جمیل کرتے ہیں جو اس دور کے مایہ ناز طبیب ہی سے تھے اور راقم ایک وقت دراز تک انکے فیض صحبت سے بہرہ یاب ہوتا رہا۔

ابتدائے تعلق

راقم ۱۹۱۲ء میں مدرسہ نعمانیہ لاہور سے فراغت پانے کے بعد اپنے گاؤں واپس جا کر ۱۹۱۳ء تک مقیم رہا۔ پھر اپنے بڑے برادر حضرت مولانا مفتی محمد حسن صاحب مدظلہم کے پاس امرتسر چلا گیا اور تعلیم و تعلم کا سلسلہ جاری رکھا۔ ۱۹۱۵ء میں طب پڑھنے کا بھی شوق ہوا اور اس کا اظہار حضرت مفتی سے کیا تو جواب ملا کہ "اس وقت امرتسر میں حکیم فقیر محمد صاحب لائق طبیب ہیں جن سے مخلوق خدا بہت فیض یاب ہو رہی ہے اگر پڑھنا ہے تو ان سے پڑھو۔"

راقم کو اس بات کا علم تھا کہ حکیم صاحب موصوف عدیم الفرصت ہونے کی وجہ سے

صرف خاص خاص طلباء کو ہی وقت دیتے ہیں، چنانچہ میں نے مفتی صاحب کو اس طرف توجہ دلائی تو انہوں نے فرمایا:-

"حکیم صاحب سے میرے تعلقات اچھے ہیں، میں خود آپ کو ساتھ لے جا کر ان کے حوالے کر آؤں گا"

چنانچہ مفتی صاحب راقم کو ساتھ لے کر حکیم صاحب کے پاس تشریف لے گئے اور میری تمنا کو پورا کرنے کی سفارش فرمائی تو حکیم صاحب نے فرمایا کہ "پہلے طب کی کچھ کتابیں جناب علامہ حکیم محمد عالم صاحب سے پڑھ کر میرے پاس آؤ۔ تو پھر میں پڑھاؤں گا" ارشاد کے مطابق دو سال پڑھنے کے بعد پھر حاضر خدمت ہوا تو آپ نے شرف تلمذ سے نوازتے ہوئے کتب طبیہ پڑھانا شروع فرمائیں اور اپنے زیر دستی نسخہ نویسی کا موقع بھی دیتے رہے۔ یہ سلسلہ کئی سال تک جاری رہا۔ اور آخر مجھے سند تکمیل مرحمت فرمائی اور اپنے قریب ہی میں "مطب" کے لئے جگہ دلا کر میرے مطب کا افتتاح اپنے مقدس ہاتھوں سے کیا اور نصیحت فرمائی کہ "خلق خدا کی خدمت مد نظر رہے مطب کو محض حصول دولت کا ذریعہ نہ بنانا" آپ مجھ پر بہت ہی شفیق و مہربان تھے اور مجھے بھی آپ سے بڑا تعلق اور بے پناہ عقیدت پیدا ہو چکی تھی لہٰذا اپنا مطب جاری کرنے کے بعد بھی ۱۹۶۳ء تک روزانہ آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر مستفید و مستفیض ہوتا رہا تا حیات مرشد حاضری میرا معمول تھا خواہ چند منٹوں کے لئے ہی ہو اور اسے غنیمت جانتا۔ اور ہر دفعہ نئے رموز و نکات سیکھ کر لوٹتا۔

آپ کے ابتدائی حالات

استاذی حضرت حکیم فقیر محمدؒ قریباً ۱۸۸۰ء میں پیدا ہوئے۔ قرآن مجید ناظرہ، دینیات اور طب کی کتابیں گھر پر ہی پڑھیں اور عربی و

فارسی کی تعلیم مولوی ہاشم علی مرحوم سے حاصل کی۔ طبابت آپ کا خاندانی مشغلہ تھا اور قدرت کی طرف سے آپ کو اس فن سے طبعی مناسبت اور مخصوص طبیعت عطا ہوئی تھی۔ اس لئے آپ نے اپنی تمام تر توجہ اسی طرف مبذول کر دی اور اطباء کے فضلائے باکمال سے فیض یاب ہونے لگ گئے۔

اساتذہ

اُن دنوں جناب حکیم مولوی محمد ابراہیم صاحب[1] جالندھری ثم امرتسری مرحوم جو امام فن حکیم امام الدین صاحب پانی پتی شارح طبیب و مصنف موجز اکبر وغیرہ کے خاص شاگرد رہے تھے، کے علم و فضل کا بڑا شہرہ تھا استاذی مرحوم نے اُن سے سلسلۂ تلمذ قائم کیا اور حکیم صاحب موصوف کے مجھلے صاحبزادے حکیم حاجی غلام جیلانی مرحوم سے بھی مستفید ہوئے۔ انہی دنوں ایک صاحب علم و عمل بزرگ مولانا حیدر علی یو۔ پی سے آکر امرتسر میں مقیم ہوئے تو آپ اُن کے خرمن فیض سے بھی خوشہ چینی کرنے لگ گئے۔ مولانا حیدر علی بہت بلند پایہ عالم و فاضل طبیب ہونے کے علاوہ عارف باللہ بھی تھے۔ آپ کے فیض سے استاذی مرحوم کامل و اکمل طبیب بنے اور وہ خود بھی فرمایا کرتے تھے کہ "اگر مجھے مولانا حیدر علی صاحب جیسے ولی طبیب سے مستفید ہونے کا موقع نہ ملتا تو شاید میں اتنا کامیاب نہ ہوتا"۔

حضرت مولانا مفتی نور احمد پسروری[2] ثم امرتسری مرحوم خطیب مسجد شیخ [illegible] مکتوبات مجدد الف ثانی سے درس نظامی کی بعض کتابوں کی تحصیل کی اور کتب تصوف کے مشکل مقامات سمجھے۔

دیگر اساتذہ فن سے استفادہ

امرتسر کے اساتذہ سے تحصیل علم کے بعد آپ اسی غرض کے لئے

---

[1] آپ ایک سو اٹھارہ سال کی عمر پا کر [illegible] میں فوت ہوئے
[2] آپ [illegible] میں واصل بحق ہوئے۔

دہلی تشریف لے گئے تاکہ وہاں کے جلیل القدر اطباء کے طریقہ ہائے مطب دیکھے جائیں چنانچہ کچھ عرصہ وہاں رہ کر مختلف اطباء کے پاس جا کر مطب کے آداب و قواعد ملاحظہ فرماتے رہے۔ دہلی سے واپسی پر حکیم مولوی نورالدین صاحب بھیروی ثم قادیانی کے پاس بھی گئے اور کئی دن تک اُن کے طریقۂ مطب کو دیکھتے رہے استاذی فرماتے تھے "پنجاب کے اطباء میں سے آپ کا (حکیم مولوی نورالدین صاحب) طریقۂ علاج نہایت اچھا تھا"

آپ کو علم کا ایسا شوق تھا کہ جب بھی کوئی لائق استاد مل جاتا، اس سے مستفید ہونا ضروری سمجھتے چنانچہ جن دنوں آپ بڑا کامیاب مطب چلا رہے تھے۔ فاضل اجل حضرت استاذ مولانا محمد عالم آسی علیہ رحمۃ امرتسر تشریف لے آئے تو آپ نے اُن سے بھی بعض اشکال حل کرائے اور کچھ پڑھا بھی۔ ایک پنڈت صاحب سے مراسم پیدا ہو گئے تو اُن سے ہندی پڑھ لی۔ غرضیکہ آپ بہت سے کاملین سے متمتع ہوئے ؎

گلستاں نارسیدی ما بدیدیم
ز ہر بستاں گلِ امید چیدیم

بیعت

حقیقی تصوف کی جانب آپ کی طبع کا میلان ابتداء ہی سے تھا اسی وجہ سے اہل اللہ اور علماء و صلحاء سے آپ کا تعلق ہمیشہ رہا۔ قادری سلسلے کے ایک بزرگ محمد عبداللہ کشمیریؒ سے بڑے گہرے تعلقات رہے اور ان سے بہت کچھ حاصل بھی کیا۔ آخر کار آپ کے رشتے کے چچا مولوی حکیم فتح الدینؒ ساکن رعیہ ضلع امرتسر نے شیخ المشائخ حضرت مولانا الحاج میاں علی محمد شاہ مدظلہ العالی دامت برکاتہم خلیفہ مجاز حضرت خواجہ محمد شاہ چشتی ہوشیارپوری سے تعارف کرایا تو آپ اُن کے دستِ حق پرست پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ

۱؎ آپ [illegible] ھ مطابق [illegible] میں فوت ہوئے۔

چشتیہ نظامیہ فخریہ میں منسلک ہو گئے حضرت میاں صاحب دام فیضہ قبلہ حکیم صاحبؒ پر ہمیشہ بڑے مشفق و مہربان رہے سال میں دو چار مرتبہ امرتسر تشریف لا کر حکیم صاحب کے پاس قیام فرماتے۔

آغاز مطب

سنہ ۱۹۰۹ء میں امرتسر میں مطب جاری فرمایا۔

قیام دواخانہ

سنہ ۱۹۱۵ء میں ایک دواساز ادارہ بنام "فخری یونانی دواخانہ" قائم کیا جس نے اتنی ترقی کی کہ سارے متحدہ پنجاب اور سرحد میں اس کی نظیر نہ تھی۔ اس دواخانہ کے اعلیٰ اور ترقی معیار کا اندازہ اس واقعہ سے بخوبی ہو سکتا ہے کہ جب سنہ ۱۹۲۳ء میں امرتسر میں آل انڈیا یونانی طبی کانفرنس زیر صدارت مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم و مغفور منعقد ہوئی تو اس میں فخری یونانی دواخانہ کی طرف سے مرکبات و مفردات کی نمائش کی گئی۔ حضرت مسیح الملک نے نمائش میں پیش کردہ ادویات کو ملاحظہ فرمایا تو بہت خوش ہوئے اور ادویہ کی صحت و عمدگی کی تعریف فرمائی نیز یہ بھی ارشاد فرمایا "اگر ایسے ہی اعلیٰ معیار کے دواساز ادارے دوسرے مقامات پر بھی قائم کریں تو طب یونانی کی یہ بہت بڑی خدمت ہوگی"۔ راقم الحروف کا مشاہدہ ہے کہ دواخانہ کے کارکنوں کو یہ حکم تھا کہ اگر کوئی دوا بوقت تیاری خراب ہو جائے خواہ وہ کتنی ہی قیمتی ہو اسے بے تامل تلف کر دیا جائے نیز ایسے مفردات جن کی عمر پوری ہو چکی ہو انہیں پھینک دیا جاتا تھا۔

تمغہ

اسی طبی کانفرنس میں آپ کا تیار کردہ [illegible] بھی [illegible] کیا گیا تھا۔ اس اختراع کو مسیح الملک نے بہت پسند فرمایا اور کانفرنس کی طرف سے سند و تمغہ دیئے

کا فیصلہ صادر کیا۔

طبابت برائے خدمت

استاذی مرحوم نے فنِ طبابت کو خدمتِ خلق کے لئے اپنایا تھا۔ حسبِ ضروریاتِ زندگی وہ اتنا ذکی آمدنی (جو بہت معقول تھی) سے پوری فرماتے مطب میں مشورہ کی فیس کسی سے نہ لیتے اور غریبوں کے گھروں میں بھی بلا فیس تشریف لے جاتے تھے اُمراء اپنی خوشی سے نذرانے پیش کرتے تو قبول فرما لیتے تھے اور شہر سے باہر مریض دیکھنے کبھی نہیں جاتے تھے بیرونجات کے اکثر امراء سینکڑوں روپے روزانہ فیس دینے کی پیشکش کرکے ساتھ چلنے کی درخواست کرتے تو آپ فرماتے۔

"میں غریب لوگوں کی خدمت کے لئے بیٹھا ہوں اگر ایک امیر کو دیکھنے جاؤں تو وہ کثیر التعداد غریب جو روزانہ دور و نزدیک سے آتے ہیں مایوس ہو کر لوٹیں گے بتاؤ! ایسی بات کو کیسے ترجیح دوں"

ملکۂ تشخیص

آپ کی تشخیص بڑی تیز اور حیرت انگیز ہوتی تھی قدرت نے آپ کو اس فن سے ایسی خاص مناسبت عطا فرمائی ہوئی تھی کہ آپ فوراً اسباب امراض کو سمجھ جاتے تھے بڑے بڑے اطباء مشکلات پیش آنے پر آپ کی طرف رجوع کرتے۔ اور آپ کی رائے کو بڑی اہمیت دیتے تھے سنہ ۱۹۱۸ء میں انفلوئنزہ وائف الغزرہ کی ایسی شدید وبا پھیلی کہ اس کی وجہ سے کل ہندوستان میں قریباً ساٹھ لاکھ انسان موت کی آغوش میں چلے گئے۔ حکیم نفیس ارقیسٹے اسباب بتا اور اس کے انسداد کے

دیباچہ صفحہ ۱۵

۱؎ عام حالات میں ہر مریض خواہ دور ہو یا نزدیک، دوا خود کھلانے کیلئے دروازے پر تشریف لے جاتے جو غریب دوا لینے کیلئے تیار نہ ہوتا اور جو لوگ دیر تک نہیں آئے انہیں کس طرح مجھے اس کا علم نہیں ہو سکا

متعلق غور و خوض کرنے کے لئے امرتسر کے اطبا اور ڈاکٹروں کا ایک جلسہ ٹیمپرینس ہال امرتسر میں منعقد کیا جو شہر کا اولیں جلسہ تھا۔ وبا کے متعلق اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا بعض نے جنگ عظیم میں چلنے والے بموں کے زہریلے اثرات کو اس کا سبب قرار دیا۔ فخر الاطبا حکیم فقیر محمد صاحب مرحوم نے دلائل ساطعہ و براہین قاطعہ کے ساتھ یہ ثابت کیا کہ "ارضی و سماوی تغیرات کی وجہ سے یہ مرض وبائی صورت اختیار کر گیا ہے اس کے سوا اور کوئی سبب نہیں ہے اور دیسی طب میں اس کا شافی علاج موجود ہے" آپ نے اس وبا کے متعلق ایک نسخہ بھی تجویز فرمایا اور جملہ اطبا اور ڈاکٹروں نے آپ کی تشخیص و تجویز سے کلی اتفاق کیا اور ہیلتھ آفیسر نے اس نسخہ کو اپنی طرف سے مشتہر کیا جو بے حد مفید و موثر ثابت ہوا[1]۔ اس واقعہ کے بعد ہیلتھ آفیسر صاحب ہمیشہ حکیم صاحب کے مداح رہے اور اپنے عیال و اطفال کا علاج بھی آپ ہی سے کراتے رہے۔

خطاب فخر الاطبا

آپ کے فنی کمالات سے متاثر ہو کر استاد اجل حضرت ملا محمد عالم صاحب آسی نے آپ کے لئے "فخر الاطبا" خطاب تجویز فرمایا جو مقبول عام ہوا اور حقیقت بھی یہی ہے کہ استاذی مرحوم کا وجود باجود اطبا کیلئے باعث عزت و افتخار تھا لیکن آپ نے خود اپنے نام کے ساتھ کبھی "فخر الاطبا" نہیں لکھا اور فرمایا کرتے تھے میں تو خادم الاطبا ہوں۔

طریق علاج

آپ کا رجحان زیادہ تر علاج بالمفردات کی طرف تھا اور اس میں کامل مہارت رکھتے تھے مرکبات میں سے ان دواؤں کو پسند کرتے تھے جن میں کم سے کم اجزا شامل ہوں کشتہ جات میں سے قوی الاثر دواؤں کی تمام اقسام اور اجناس

[1] اگرچہ حکیم صاحب کا نسخہ ایسی وبا کا علاج نہیں ہو سکتا لیکن غور کرنے سے یہ مفید ہے بلکہ احتیاطی تدابیر عمل میں لانے سے بیماری کی روک تھام ہو جاتی ہے۔

میں سے تا جانے کے سخت مخالف تھے آپ کے اساتذہ میں سے اکثر کا میلان طبی کشتہ جات کے ذریعے علاج کرنے کی طرف تھا لیکن آپ نے اپنی راہ خود متعین فرمائی اور بڑی کامیابی سے منزل مقصود پر پہنچے اور حق یہ ہے کہ اساتذہ سے مسلکی اختلاف رکھنے والے شاگرد ہی اُن کے لئے باعث فخر و مباہات ہوا کرتے ہیں جیسا کہ ارسطو نے بعض مسائل میں اپنے اُستاد افلاطون سے اختلاف کیا اور یہی شاگرد اُستاد کے لئے موجب صد افتخار ہے۔

دوا شناسی و دوا سازی

دوا شناسی اور دوا سازی طب کے ایسے شعبے ہیں جن پر عبور رکھنا نہایت ضروری ہے حکیم صاحب مرحوم کو ان میں ایسا کمال حاصل تھا کہ آپ کے معاصرین میں سے شاید ہی کسی کو ہو جڑی بوٹیوں سے متعلق آپ کی معلومات بہت وسیع تھیں۔

گرانقدر آراء

اُستاذ الاطباء جناب حکیم محمد عالم مرحوم سند یافتہ طبیہ کالج دہلی فرمایا کرتے تھے "حکیم فقیر محمد صاحب میں یہ خاص خوبی ہے کہ وہ دوا شناسی اور دوا سازی میں بھی بہت اچھا ملکہ رکھتے ہیں اور اسی کے باعث ان کا ایک خاص مقام ہے"

استاد الحکماء حکیم پیر عبد الحنان نقشبندی مجددی مستند تکمیل الطب کالج لکھنؤ نے ایک مرتبہ راقم کے سامنے یہ فرمایا۔

"ہم نام کے حکیم ہیں اور حکیم فقیر محمد صاحب کام کے حکیم ہیں کیونکہ وہ طب کے حصہ عملی پر بہت زیادہ عبور رکھتے ہیں اور طب کی روح حصہ عملی ہی میں ہے"

آپ کی زندگی کا دوسرا پہلو

حضرت اُستاذی صرف اعلیٰ درجہ کے طبیب ہی نہ تھے بلکہ بلند پایہ ولی اللہ بھی تھے آپ کے روحانی مقامات کو بیان پر بصیرت بیان کرا رہے

بے مشکل ہی نہیں بلکہ محال بھی ہے کیوں کہ یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کا بیان احاطۂ تحریر میں نہیں آ سکتا ۔

گر مصوّر صورت آں دلستاں خواہد کشید ۔۔۔ حیرتے دارم کہ نازش را چساں خواہد کشید

ہاں اتنا ضرور کہہ سکتا ہوں کہ میں نے اپنی ۶۰ سالہ زندگی میں ایسے پاک نفس انسان چند ہی دیکھے ہیں کہ ان کی مصروفیات کے باوجود حسب ارشاد باری ، فاذکروا اللہ قیاماً و قعوداً و علیٰ جنوبکم یادِ الٰہی میں ہر وقت مصروف رہتے تھے ۔ ایسے انسان جن کا ظاہر و باطن اس طرح آراستہ ہو کبھی کبھی ہی پیدا ہوتے ہیں حضرت سنائی رحمۃ اللہ علیہ نے اسی حقیقت کو اس طرح بیان کیا ہے ۔

قرن ہا باید کہ تا یک مرد حق پیدا شود ۔۔۔ بایزید اندر خراساں یا اویسؓ اندر قرن

اخلاق و عادات

آپ بڑے خوش اخلاق ، کریم النفس اور مرنجاں مرنج بزرگ تھے کم گوئی آپ کا اصول تھا عزم و ہمت کے اتنے پختہ تھے کہ جس کام کے کرنے کا ارادہ کرتے اسے انجام دیتے یہی وجہ تھی کہ کامیابی آپ کے قدم چومتی تھی ۔ آپ کی سادگی دیکھ کر قرون اولیٰ کے مسلمانوں کی یاد تازہ ہوتی تھی ۔ تکلف قطعاً نہیں پسند نہیں تھے ۔ صوفیا کے اس مسلک کہ " معاصی سے نفرت اور عاصی سے محبت " پر عمل پیرا تھے ۔ آپ کا حلقۂ ارادت بہت وسیع تھا جس میں ہر مذہب و مشرب کے لوگ شامل تھے اور سبھی آپ کی بزرگی اور شرافت نفس کے دل سے قائل تھے ۔

صبر و استقامت کا یہ حال تھا کہ بڑی سے بڑی آزمائش بھی آپ کے پائے ثبات کو متزلزل نہ کر سکتی تھی ۔ مجھے یاد ہے کہ جب ۱۹۴۷ء کے فسادات میں آپ کا بیش قیمت دواخانہ اور نادر کتب خانہ نذر آتش ہو گیا تو راقم چند احباب کے ہمراہ بغرض افسوس آپ کے دولت خانہ پر حاضر ہوا تو یہ دیکھ کر

حیرانی ہوئی کہ آپ پر اس حادثۂ عظیم کا کوئی اثر نہیں تھا اور جب ہم نے افسوس کا اظہار کیا تو انا للہ وانا الیہ راجعون کا مضمون ایک بار پڑھ دیا اور اس کے علاوہ دوسرا لفظ زبان پر نہ آنے دیا۔ راضی برضا رہنا مردان خدا کا ہی شیوہ ہے

کسر نفسی

ایسے باکمال ہونے کے باوجود اپنی قابلیت کا کبھی اظہار نہ فرماتے تھے بلکہ اپنے آپ کو ہمیشہ طالب علم ہی سمجھتے رہے تمام عمر قرآن مجید پڑھتے و پڑھاتے تھے کہ

ہر کہ در دام و آرزو دراز است ۔ تا قیامت در ہوس دراز است

کتب خانہ

آپ کا کتب خانہ بہت بڑا تھا راقم نے اس میں ایسی ایسی نادر و نایاب کتابیں دیکھیں جو اب نہیں مل سکتیں تقریباً چار ہزار قیمتی کتب کا ذخیرہ تھا افسوس کہ یہ علمی سرمایہ فسادات کے پہلے دن ۹ مارچ ۱۹۴۷ء کو برباد کیا گیا یعنی جل کر راکھ ہو گیا

قومی درد

طبابت اور عبادت میں مصروف رہنے کے ساتھ ساتھ آپ کو قوم کی حالت کا بھی بہت خیال رہتا تھا آپ مسلمانوں کی دنیاوی فلاح تجارت میں پنہاں سمجھتے تھے اور اکثر فرمایا کرتے کہ سرسید احمد خان نے قوم کو تعلیم کی طرف تو لگا دیا لیکن تجارت پر توجہ کئے بغیر مسلمانوں میں آسودہ حالی پیدا نہیں ہو سکتی بہت سے لوگوں نے اپنے پاس سے رقم لگا کر مختلف قسم کی دکانیں کھول کر دیں اور کامیاب ہوئے ان میں سے اکثر آپ کانگرس یا اس کی ہم نوا جماعتوں کو مسلمانوں کے حق میں زہر ہلاہل تصور فرماتے تھے۔

تلامذہ

یہ اندازہ ہے کہ آپ کے تلامذہ تقریباً اسی فیصد ہوں گے۔

۱؎ ان میں سے بعض ایسے ہوں گے جنہوں نے طبی تعلیم کا کچھ حصہ آپ سے حاصل کیا یا اور صرف آپ سے سیکھے۔

ہجرت

ملک کے تقسیم ہو جانے پر آپ دہرہ میں قیام پذیر ہو گئے لیکن یہاں پر آپ کے شایانِ شان مطب اور جگہ نہ مل سکی پھر بھی آپ کا فیض و شفا جاری ہی رہا۔

سفرِ آخرت

پاؤ صدی تک خلقِ خدا کی بے لوث خدمت سرانجام دینے کے بعد چھیاسی برس کی عمر میں صرف چند روز علیل رہ کر ۲۰ اپریل ۱۹۵۲ء مطابق ۲۷ رجب المرجب، شبِ معراج کو آپ اس دارِ فانی سے عالمِ جاودانی میں منتقل ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مدفن

حکیم صاحب اللہ والے تھے۔ زندگی بھر آپ کا تعلق اللہ والوں سے رہا اور اسی کے نتیجے میں ایک ولیِ کامل کی ہمسائیگی نصیب ہوئی چنانچہ آپ حضرت میاں میر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کی جنوبی دیوار کے زیرِ سایہ پیروں کی جانب آرام فرما ہیں۔ اللھم نور مرقدہ و قدس سرہ
آپ کی وفات حسرت آیات پر فاضل شعراء نے جو تاریخیں کہی تھیں، ان میں سے چند ایک آخر میں درج کی جا رہی ہیں۔

اولاد آپ کے ہاں دس لڑکے پیدا ہوئے تھے اس وقت جناب حکیم غلام [illegible] صاحب، جناب حکیم نذیر احمد صاحب، جناب حکیم شمس الدین صاحب، حکیم محمد احمد صاحب، حکیم محمد لطیف صاحب مستقل طب کی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ پانچ بیٹے آپ کی حیات میں ہی داغِ مفارقت دے گئے تھے جن میں سے حکیم قمر الدین اور حکیم جلال الدین عنفوانِ شباب میں مرحوم ہو گئے تھے۔

بخوفِ طوالت بڑے بڑے واقعات چھوڑ دیئے گئے ہیں آپ کی زندگی کے جملہ حالات مفصل بیان کرنے کے لئے ایک مستقل تصنیف کی ضرورت ہے [illegible] افادۂ عام [illegible]

لاہور، ۱۵ دسمبر ۱۹۵۲ء — معین الدین [illegible] عفی عنہ

قطعہ تاریخ وفات جناب فخر الاطبا حکیم فقیر محمد چشتی نظامی آگروی مرحوم و مغفور

نتیجۂ فکر جناب مولانا میر غلام دستگیر صاحب نامی لاہوری مدظلہ العالی

رفت از جہاں فقیر محمد کہ بے گماں — در ہر دو علم ماہر و وہاج آمدہ
(ظاہری و باطنی)

گنجینۂ پرسش مانند مثال عمر بہر — در دوستیش از چہ شدندی بیاج آمدہ

شیخ المعالجات کہ بُد عارف الٰہ — ہر گام او بسجادۂ منہاج آمدہ

تاریخ رحلتش بدل نامی حزیں!

"زینت نجیب در شب معراج آمدہ"

۱۳ ۴۸

ولہٗ

فقیر محمد بنزد محمد — برفت از جہانے بخیر و نکوئی

ز روئے الم سال رحلیش نامی! — چرا سوئے "فخر الاطبا" نگوئی

۱۳ ۳ ۴۱ ۱۱۴

ولہٗ

اگر سال فوتش تو اے ابن حامد بجوئی ز راجبہ

بگو "اہل عرفاں فقیر محمد قرین محمد"!

۱۳ ۳ ۴۱

---

* حضرت نامی صاحب کا یہ قطعہ تاریخ حضرت حکیم صاحب کے مزار واقع بجوار حضرت میاں میر پر کندہ نصب ہے اسی پر بھی کندہ ہے۔

قطعہ تاریخ وفات فخر الاطباؒ

از جناب مولانا علامہ محمد حسین صاحب عرشی امرتسری مدظلہ العالی

چوں فقیر محمد، فقیر حسن ! — آں حق اندیش و حق گو و ہم حق شنو
رخت بربست ازیں کارگاہ وفنا — جانب ملک جاوید شد راہ رو
مخبتش سال رحلت ز روح الامیں — گفت "کم تنجی الذین اتقو"

۱۹ ، ۵۲

ایضاً

حاذق عصر آنکہ فقر آں فقیر — کرد سوئے دار عقبیٰ ارتحال
بہر وفاتش حسرت فیض و نوال — "کانِ فیض آمد بہ دل از بہر سال"

۱۳ ۵ ۱۰

قطعہ تاریخ

طبع زاد جناب مولانا مفتی ضیاء الدین ضیا کاشمیری مدظلہ

مخزن علم و روایت از جہاں مستور شد!
اقربا را دل ز درد و فنِ قلق معمور شد!
بہر داغش قدسیاں گفتند با صاحب دلاں
فی الحقیقت در حضور مصطفےٰ منظور شد!

گوش کن ایک ضیاء کو سال ترحیلش بجواں
انچنیں گفتار ہاتف "عارفے مستور شد"

۷۱ ۵ ۱۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ حال

معالجات کی کتابیں دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک تو وہ جن میں اقسامِ امراض، اسباب اور علاماتِ نہایت وضاحت سے بیان کرنے کے بعد علاج لکھے ہوتے ہیں جیسا کہ شرح اسباب وغیرہ ہیں۔ ایسی کتابوں کو پڑھ کر اور سمجھ کر مبتدی بھی غلطیوں سے محفوظ رہ کر صحیح معالجہ کر سکتا ہے ——— اور دوسری قسم میں قرابادین اور کتبِ مجربات ہیں کہ جن میں اسباب علامات کی تفصیل نہیں ہوتی صرف مرض کے نام کے تحت نسخے درج ہوتے ہیں۔ ان کتابوں میں سے مرض و علاج کے مطابق مناسب نسخوں کا استعمال کرانا طبیب کی لیاقت اور قابلیت پر منحصر ہوتا ہے اور ایسی لیاقت اسی میں ہو سکتی ہے جس نے طب کی اصولی و بنیادی کتابوں کو پڑھ کر [illegible] [illegible] [illegible] صلاحیت [illegible] [illegible]

تنبیہ

آج کل عام طور پر یہ حالت ہے کہ لوگ صرف مجربات کی کتابوں کو پڑھ کر طبیب حاذق بن بیٹھتے ہیں۔ یہ لوگ ان کتابوں سے صحیح استفادہ کرنے کی استعداد نہ رکھنے کی وجہ سے نسخوں کا غلط استعمال کر کے خلقِ خدا کی بربادیٔ صحت کا موجب بنتے ہیں اور خود گنہگار ہوتے ہیں بلکہ اس فنِ شریف کی بدنامی کا باعث بھی بنتے ہیں۔

[illegible] : [illegible]

[illegible] نے اپنے والد بزرگوار علیہ الرحمۃ کے مخلص دوستوں اور شاگردوں کے تقاضہ سے حضرت مرحوم و مغفور کی بیاض کو شائع کرنے کا انتظام کر دیا ہے۔

مگر

[illegible] کی خدمت میں التماس ہے کہ یہ کتاب صرف ایسے لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچے جو طب کے قواعدِ کلیہ و جزئیہ سے کما حقہ واقف ہوں اور [illegible] مجربات کو صحیح اور مناسب موقع پر [illegible] کے ساتھ استعمال کرنے کی صلاحیت اور قابلیت رکھتے ہوں۔

پاکپتن شریف [illegible]

کمترین شمس الدین

مجربات

فخر الاطباء رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

جناب فخر الاطباء صاحب کے

اقوال

۱۔ کشتہ جات کی تین قسمیں ہیں — ارواح — اجساد — احجار —

اجساد میں سے تانبا اور ارواح کی تمام اقسام نہایت مضر ہیں ان کے کھانے سے رطوبات بدنیہ خشک اور خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ حرارت غریزی کم اور حرارت غریبہ بڑھ جاتی ہے بالآخر ضعف عام، شدت حرارت اور تپ پیدا ہو کر بیماریوں کا سلسلہ چلتا ہے۔

۲۔ کشتہ پارہ سے پٹھوں میں نقص پیدا ہو کر جلد یا بدیر فالج ہو جاتا ہے۔

۳۔ کشتہ سم الفار سے دماغ میں خشکی پیدا ہو جاتی اور جگر کا مزاج گرم ہو جاتا ہے۔ خون میں حدت پیدا ہو کر سوزناک عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔

۴۔ کشتہ تانبا نہایت گرم خشک ہے اور جذام پیدا کرتا ہے۔

۵۔ کشتہ سنگرف رطوبات بدنی کو فنا اور ذیابیطس پیدا کرتا ہے۔

۶۔ کشتہ ہڑتال (زرنیخ) سے مالیخولیا و جنون پیدا ہوتا ہے۔

۷۔ دوا کچلہ اور وسکی خلل دماغ اور مراق پیدا کرتے ہیں۔

۸۔ جمال گوٹہ کے مسہل سے معدہ اور امعاء میں خراش اور ورم پیدا ہو کر تخمیر پیدا ہونے لگتی ہے جس سے مراق و بواسیر ہو جاتی ہے اور لعاب دار جھلی کے فنا ہو جانے کی وجہ سے زحیر و قرح وغیرہ امراض لاحق ہوتے رہتے ہیں۔

۹۔ سیماب تیلیہ رطوبات کو خشک اور روح کو فنا کر کے ضعف قلب پیدا کرتا ہے۔

(١٠) جہاں تک ممکن ہو ہر مریض کا علاج ادویہ مفردہ سے کرنا چاہیے اس سے نفع نقصان کا جلد علم ہو جاتا ہے اور نقصان کی صورت میں صحیح تدارک کیا جا سکتا ہے

(١١) ہر مریض عورت جو مطب میں آئے اس کی تشخیص کے دوران میں اخلاق رحم ضرور مدنظر رہنے چاہییں۔

(١٢) بلا ضرورت اور بلا تنقیہ قوی مسہل دینا قوت مریض بدن کو ضعیف کرتا ہے اور عمر طبعی کو گھٹا دیتا ہے۔

(١٣) یشب خالص امراض قلب کی خاص دوا ہے اسے امراض قلب میں اکثر استعمال کرنا چاہیے۔

(١٤) دوا کا مکمل کورس دینے سے پہلے یہ تجربہ کر لیں کہ تجویز شدہ دوا مریض کو موافق آ گئی ہے کیونکہ دوا ناموافق آنے کی صورت میں مریض کی رقم ضائع ہو جاتی ہے اور جو طبیب مریض کا مال ضائع کرنے سے دریغ نہیں کرتا وہ جان کے تلف ہو جانے کی کیا پروا کرے گا۔

(١٥) زہریلی ادویات آخری حالت اور ناچاری کے سوا کبھی بھی استعمال نہ کرانی چاہییں کیونکہ یہ نقصان پہنچاتی ہیں اور ان کا مضر اثر تمام عمر جسم میں رہتا ہے۔

(١٦) مرکبات کثیرہ کبھی انفرادی اور بلا ضرورت استعمال نہ کرائیں کیونکہ کثیر مقصد ہوتا ہے

(١٧) طبیب کو طبی کتابوں کا مطالعہ ضرور کرتے رہنا چاہیے مطالعہ نہ کرنا ایسا ہی ہے کہ جیسے کاریگر اپنے اوزاروں کو تیز کرنا چھوڑ دے۔

(١٨) سڑی اور باسی اشیاء کو خوراک بنانا بھی طبی اعتبار سے گناہ ہے کیونکہ ایسی خوراک سے فاسد مواد پیدا ہوتے ہیں۔

(١٩) سادہ غذا اور سادہ زندگی عمر کو دراز کرتی ہے۔

(٢٠) ہر کہ طب کی کتابیں یونان، عرب اور ایران میں لکھی گئی ہیں ان کے مصنفین

کے خطوں کے باشندوں کے مزاج تھے اس لیے ان میں بے شمار ایسے نسخہ جات درج ہیں جو ہمارے ملک کے باشندوں کی طبائع اور مزاج کے ناموافق ہیں۔

(۲۱) طبیب کی نظر دوا کے مفید اثرات سے زیادہ مضر اثرات پر رہنی چاہیے۔

(۲۲) آج کل غذا کی کمی اور بے اعتدالی یا چٹپٹی گرم خشک ادویات کے کثرت استعمال اور معاشرتی تفکرات کی وجہ سے عوام کی قوت حیات بالکل کمزور ہو چکی ہے اور مریضوں میں قوت مدافعت مرض مفقود ہو رہی ہے لہٰذا مناسب حال ادویۂ مقویہ[۱] ضرور استعمال کرانی چاہییں۔

(۲۳) ننگے سر رہنے والوں کو سردیوں میں سرد دماغی امراض اور گرمیوں میں گرم دماغی امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔

(۲۴) طبیب کے لیے تعدیل — تنقیہ — اور تقویت — کے اصول کو مدنظر رکھنا نہایت ضروری ہے۔

(۲۵) معدے کا تنقیہ قے سے امعا کا اسہال سے مجاری کا ادرار سے عروق کا فصد سے اور دماغ کا سعوط و نفوخ سے اور جلد کا عرق پسینہ سے کرنا چاہیے۔ مگر جن لوگوں کی قوتیں خون اور رطوبات کی کمی کی وجہ سے کمزور ہو چکی ہوں ان کو قوی مسہلوں اور فصد سے بہت زیادہ نقصان پہنچتا ہے اور آج کل کثرت ایسوں ہی کی ہے۔

(۲۶) مردوں کو بھی مرض ہسٹیریا ہو جاتا ہے۔

(۲۷) مریض سرسام کو غشی ہو جائے یا انگشتوں کو دیکھنے شروع ہو جائیں تو اس کا بچنا مشکل ہے۔

(باقی اقوال صفحہ ۱۱۹ پر ملاحظہ فرمائیں)

---

[۱] یعنی سونا، چاندی، عنبر، مشک، مروارید، زعفران اور دیگر جواہرات وغیرہ مفرد یا مرکبات میں شامل۔

امراضِ سر و اعصاب

معجون — یہ کثیر الفوائد معجون ہے دماغ کو تقویت کرتی ہے۔ درد اعصاب، شقیقہ اور درد دندان کے لیے بہت مفید ہے۔ نسخہ: اسطوخودوس، برگ سنا کی ہم وزن کوٹ کر دوگنی بادام سے چرب کریں اور شربت بنفشہ سے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک نیم ماشہ تا چھ ماشہ عرق سونف یا آب تازہ کے ہمراہ صبح و شام کھائیں۔

قطور — روغن گل ایک تولہ کافور ایک ماشہ باہم ملا کر ناک میں ٹپکانا درد شقیقہ کے لیے نافع ہے۔

ضماد — درد سر حار کے لیے مفید و مجرب ہے۔ دار چینی بقدر ضرورت پانی میں گھوٹ کر نیم گرم کریں اور ضماد کرائیں۔

ضماد — درد سر حار کے لیے ہے۔ بنفشہ دو تولہ سرد پانی میں گھوٹ کر ضماد کرائیں۔

سفوف — حار درد سر کے لیے ہے۔ بنفشہ دو تولہ کشنیز خشک چھ ماشہ قند سفید ایک تولہ مقدار خوراک چھ ماشہ۔

سفوف — درد سر حار کا آسان علاج ہے کشنیز خشک کوفتہ چھ ماشہ شربت بنفشہ شربت نیلوفر سے کھائیں۔

دوا — سردی سے جو درد سر پیدا ہو اس کے لیے جوشاندہ دار چینی چھ ماشہ شیریں کر کے بطور چائے پلانا مفید ہے۔

خمیرہ گاؤزبان — دماغ کو تقویت دیتا ہے اور حرارتی بیماریوں میں مفید ہے ترکیب: برگ گاؤزبان پانچ تولہ عرق گلاب ایک سیر میں رات کو بھگو دیں صبح جوش دے کر صاف کر لیں اور تین پاؤ قند ڈال کر طریق معروف خمیرہ بنائیں۔ خوراک ایک تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان۔

سفوف - برائے لقوہ و فالج و کزاز بحری کرنتہ پانچ ماشہ کھلائیں اگر جسم میں مادہ زیادہ ہو تو ماء العسل کے ساتھ دیں اور تنقیہ تام کے بعد فلفل سیاہ سوختہ روغن کنجد میں ملا کر مالش کریں۔

سفوف - برائے جملہ امراض عصبیہ مثل لقوہ و فالج و استرخاء تپ کپکپی و ذات الصدر۔

نسخہ - تربد قاقلہ نمک سنگ سرخ ہم وزن لے کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک - چھ ماشہ تا تولہ ٹھنڈے پانی سے کھلائیں۔

دوا - لقوہ زدہ ہر وقت منہ میں جائفل کا ٹکڑا رکھے اور پانی کو نگلتا رہے۔

دوا - لقوہ کے مریض کو ہر وقت منہ میں جدوار رکھنے سے فائدہ پہنچتا ہے۔

نسوار - ریٹھے کے چھلکے باریک کوٹ کر رکھیں اور لقوہ کے مریض کو اس کی نسوار دیں۔

روغن - برائے لقوہ و فالج و درد کمر کھانے اور لگانے کے لیے بے نظیر ہے نسخہ آب برگ ریحان تین تولہ روغن کنجد سیاہ دس تولہ، دونوں کو ملا کر آگ پر پکائیں جب پانی جل جائے اتار لیں۔ خوراک چھ ماشہ ہے اور مقام درد پر بقدر ضرورت ملیں۔

معجون - برائے لقوہ و فالج و لرزش نسخہ اصل السوس اڑھائی تولہ بادرنجبویہ اڑھائی تولہ نبات سفید پندرہ تولہ کے قوام میں معجون بنائیں یا پندرہ تولہ گلقند میں مذکورہ دواؤں کا سفوف ملا لیں۔ قدر شربت ایک تولہ

معجون - برائے لقوہ و فالج، صرع و استرخاء - مفید ہے۔

ترکیب - وج ترکی ایک تولہ کوٹ کر شہد میں معجون بنائیں۔

بخور - لرزش کے مریض کو فلفل سیاہ کی دھونی دینا مفید ہے۔

سفوف - صرع کے لیے مفید ہے۔ جدوار، قند سفید ہم وزن کا سفوف تیار کریں۔ خوراک دو ماشہ۔

نفوخ - برائے صرع۔ چھالیہ کا مغز دو ماشہ سونٹھ ایک ماشہ کی نسوار بنائیں۔

دوا دوم صفرا۔ گیرو کی سفید ایک تولہ فلفل سیاہ ایک تولہ، ڈھائی ماشہ ریوند چار عدد سب کو باریک کرکے اس میں خون کبوتر یا کچھ ماشہ ملا کر سایہ میں خشک کریں پھر باریک پیس کر رکھیں — چار رتی تا چھ ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور اسی کی نسوار دن میں تین بار دیں۔ کم و زخم میں ملا کر یہ دوا کھلائیں اور دوران علاج میں کالی بھی اختیار کی نسوار دی جائیں۔ نیز ہر قسم کے گوشت سے بھی پرہیز کرایا جائے۔

پلاسی۔ مرگی کے لیے نافع ہے۔ اونٹ کے ناک کے کیڑوں کو خشک کرکے نسوار دیتے ہیں۔

نکتہ۔ ایک دفعہ میں نے مرشدی و مولائی حضرت میاں گل محمد صاحب دامت برکاتہم کی خدمت بابرکت میں عرض کیا کہ حکیم ...[1] نے لکھا ہے کہ "مرگی اثر شیطانی ہے" حالانکہ اکثر فاسد مادہ اس کا سبب ہوتا ہے۔ حضرت قبلہ نے جواب فرمایا۔

"جس انسان کے جسم میں مادہ فاسد ہوتا ہے اسی پر شیطان کا اثر ہوتا ہے" (ملفوظ شریف)

یعنی اس کا حقیقی سبب مادہ فاسدی ہوتا ہے اور یہ بھی واضح ہو کہ مسلمانوں کے لیے اپنے بدن کو مواد ردیہ سے پاک رکھنا بہت ضروری ہے اور مواد ردیہ غذا کی بے اعتدالی سے پیدا ہوتے ہیں۔

معجون بسفائج۔ مرض سوداوی میں بہت مفید ہے بسفائج کوفتہ پانچ تولہ شہد دو تولہ میں معجون بنائیں۔ خوراک ایک تولہ۔

معجون۔ برائے مالیخولیا، مراق و امراض معدہ و جگر مفید ہے۔ افسنتین، ورق گل سرخ ہم وزن لے کر قوام میں معجون بنائیں، چھ ماشہ سے تولہ تک خوراک ہے۔

معجون رازی۔ یہ برائے مالیخولیا، جنون و مراق نیز نسیان مفید۔ افتیمون دو تولہ ایک تولہ ریزہ ستھی دو تولہ، دو کرکے بیس تولہ مویز منقیٰ میں افتیمون کا سفوف ملا کر معجون بنائیں خوراک ایک تولہ ہمراہ ماء الجبن عرق گاؤزبان ترو تازہ صبح کے وقت کھلائیں۔

---

[1] مسودہ میں حکیم کا نام مٹ چکا ہے پڑھا نہیں گیا (ناشر)

ایارج:- دماغی امراض میں تنقیہ کی غرض سے اس کا استعمال مفید ہے۔ نسخہ ترکیب :-
ایارج ہم وزن کی گولیاں بنائیں یا سفوف رکھیں۔ بحالت قرب مرض مقدار خوراک تجویز کریں۔
شربت:- مزیل آتش سوداوی، مقوی قلب و دافع خفقان۔ ترکیب :- برگ گاؤزبان
پانچ تولہ عرق گلاب پاؤ بھر میں رات کو بھگو دیں صبح سوا سیر پانی ڈال کر پکائیں جب
نصف رہ جائے تو مل چھان کریں پاؤ قند سفید ملا کر قوام بنائیں۔
شربت:- امراض بارده دماغیہ کے لیے مفید ہے۔ ترکیب :- اسطوخودوس دو تولہ
رات کو گرم پانی میں بھگو دیں صبح پکائیں اور مل چھان کریں پاؤ قند سفید ڈال کر شربت تیار کریں۔
ثمر البلیلہ:- شہد میں تیار کیا ہوا مربہ بلیلہ مفرح، دافع قبض و صداع، برائے [illegible] و دماغ
شتاب ہے۔
دوا:- مریض مالیخولیا کو [illegible] اسطوخودوس تولہ میں شربت خشخاش چار تولہ ملا کر پلانا مفید ہے
دوا:- خلیان سودا کا بہترین علاج ہے۔ شیرہ گاؤزبان عرق قند سفید سے میٹھا کر کے پلائیں۔
حب آسی:- از حضرت مولانا محمد عالم آسی [illegible] ہیں۔ نسخہ:- سلاجیت
کشتہ [illegible] ہم وزن لے کر دو دو رتی کی گولیاں باندھیں اور دودھ کے ساتھ کھلائیں۔
سفوف:- برائے نزلہ و [illegible] اسطوخودوس [illegible] برگ بانسہ ہم وزن۔ مقدار خوراک چار ماشہ
گل قند گل کچنار:- دافع نزلہ، زکام، مقوی دماغ و جنون۔ گل کچنار تازہ ایک حصہ
قند سفید تین حصہ بدستور گلقند تیار کریں۔ مقدار خوراک تولہ تا دو تولہ
حب [illegible]:- [illegible] دماغ [illegible] ہیں۔ [illegible] کی ہر ایک پانچ تولہ
[illegible] دو ماشہ [illegible] کے برابر پانی سے گولیاں باندھیں ایک تا دو گولی کھلائیں۔
نقوع:- دافع نزلہ، کھانسی و زکام۔ نسخہ: دارچینی دو تولہ پوست کوکنار دو تولہ
بہی دانہ دو تولہ اصل السوس مقشر کوفتہ ایک تولہ زوفا خشک ایک تولہ انجیر [illegible] دو عدد
سب دواؤں کو رات بھر نصف سیر پانی میں بھگو رکھیں صبح جوش دیں جب نصف رہ جائے

زکام: چائے کی تری اور کاڑھا لیں کر زکام کی مقدار دور کرتا ہے اور اس میں ...
خربوزہ۔ معدے کی اصلاح اور قبض دور کرتا ہے اور ... مغز بادام ...
چھ ماشہ، نشاستہ گندم ہم وزن ماشہ، شیرگاؤ آدھ سیر اور نبات سفید دو تولہ یا
ترنجبین دو تولہ ملا کر صورت حریرہ بنائیں۔
شتر مرغ۔ ثبات ... کے لیے ہے۔ ... سیاہ ... کر کے ...
شفا۔ دماغی تیز ... ہے۔ تخم خشخاش پانی میں گھوٹ کر نیم گرم کریں
اور کنپٹیوں پر لیپ کریں۔
شیرہ۔ نیند کے لیے مفید ہے۔ تخم خشخاش چھ ماشہ، تخم کدو چھ ماشہ پانی میں گھوٹ کر پئیں۔
شربت افسنتین دماغی ... ہے۔
غرغرہ۔ دافع ... ورم ... گلنار ...
مازو، ... پوست ... سب برابر وزن کوٹ کر رکھیں اور ایک تولہ پاؤ بھر پانی
میں جوش دے کر اس سے غرارے کرائیں۔
سفوف۔ بواسیر کے لیے مفید ہے۔ آملہ، اصل السوس ...
قند سفید برابر وزن لے کر سفوف بنائیں۔
... جس کا دماغ کمزور ہو ... اس کے لیے مفید ہے۔ سیاہ ...
کا مغز ... گھی میں ... بھون کر کھلائیں اور ... کے بعد ...
اس کی سر پر مالش کرائیں۔
دوا ... کے لیے مفید ہے۔ ... ایک ماشہ ... گلقند دو تولہ
میں ملا کر کھلائیں۔
... اسطوخودوس ... دماغ ہے۔ اسطوخودوس کوٹ کر ...
میں معجون بنائیں اور چھ ماشہ حسب حال ... سے کھلائیں ...

معمول ہے۔

حب نور دین۔ حکیم نور دین صاحب قادیانی اس کے مخترع ہیں۔ تشنج اور دیگر اعصابی شکایت کے لیے بے حد مفید ہے۔ نسخہ۔ سنکھیا، کچلہ، جائفل، افیون برابر وزن لے کر دوا مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی خوراک ہے پانی کے ساتھ کھلائیں۔

پلاس کا پھل۔ دافع زہرات اور دافع دردِ سر ہے۔ سدہ کھولتی اور بواسیر الوقت کے لیے بھی مفید ہے۔ پھل کوٹ کر تیار رکھیں اور بوقت ضرورت کام لائیں۔

پلاس کی گوند۔ مردانہ امراض میں مفید ہے۔ گوند کوٹ میں کر رکھیں۔

روغن لقوہ۔ لقوہ، فالج، عرق النساء، نقرس کے لیے بہت مفید ہے اور گردہ مقام مخصوص پر مالش کرنے سے باہ بڑھاتا ہے۔ پورے پن کو بھی رفع کرتا ہے۔

نسخہ۔ علیحدہ ۵ زرد خربوزہ ۵ زرد وزن لے کے کڑاہی میں تھوڑے سے بریاں کریں پھر تھوڑا تھوڑا روغن زیتون ڈالتے جائیں اسی طرح بیس تولہ روغن ڈال دیں اور ہلکا آنچ پر جوش دے کر اتار لیں۔

مغز فی آملہ۔ ایک عدد مربہ آملہ کلاں ایک عدد ورق طلا کلاں میں لپیٹ کر نہار منہ کھانے سے دماغ کو تقویت پہنچتی اور تمام بدن میں نہایت درجہ کی توانائی پیدا ہو جاتی ہے باہ بھی بڑھ جاتی ہے پورے دو ماہ کھانے سے مکمل فوائد ظاہر ہوتے ہیں اور ۱۲ نسبت ان کا اثر بدن میں رہتا ہے۔

انتباہ:۔ تمباکو مضر دماغ و اعصاب ہے۔

انتباہ:۔ سنکھیا و دیگر سمیات اور منشیات بے حد مضر دماغ ہیں، اور مرض مرگی ضعف دماغ پیدا کرتی ہے۔

امراض چشم

ضماد ۔ رمد کے لیے لاجواب و بے نظیر دوا ہے۔ نسخہ: پوست کوکنار پانچ تولہ
رسوت عرق گلاب میں صاف کی ہوئی دس تولہ، افیون پانچ تولہ، زاج سوختہ ایک تولہ
انزروت سوا تولہ، ابیون ڈھائی تولہ، چاکسو دو ڈھائی تولہ، جست سوختہ ڈھائی تولہ
افیون تین ماشہ۔ ترکیب تیاری: پہلے رسوت کو گلاب میں صاف کر کے علیحدہ رکھ
لیں، پوست کوکنار، ابیون کو رات کو پانی میں بھگو دیں اور صبح پکائیں، پھر مل
چھان کر اچھی طرح نتھار کر تانبے کے برتن میں آگ پر گاڑھا کریں پھر رسوت اور افیون
ڈال کر پکاتے جائیں پھر زاج سوختہ پیسی ہوئی انزروت پیسا ہوا چاکسو دو باریک
کیا ہوا، دیا پیسا ہوا ڈال کر لوہے کے دستے سے تانبے کے برتن میں ہی گھوٹ
لیں خوب گولیاں بنا کر تیار ہے ضرورت کے وقت چار رتی لے کر عرق گلاب
میں حل کر کے آنکھوں میں ڈالیں اور باہر بھی لگائیں۔

ضماد ۔ خارش چشم، کو پانی، رمد چشم و دیگر امراض میں مفید ہے۔ نزول الماء کے
ابتدا میں کیفیت مع چشم مفید ہے گو ضعیف اور دماغ پر زور ہونے کے نزول الماء میں
استعمال کرانے سے فائدہ بڑھ جاتی ہے۔ نسخہ: رسوت مصفی دس تولہ، کوکنار
دس تولہ، ہلدی پانچ تولہ، انار دانہ پانچ تولہ، نیلا تھوتھا چار رتی جست سوختہ دو تولہ
مصری کوزہ دو تولہ، پھٹکڑی دو تولہ۔ اول الذکر نسخہ کے بنانے اور لگانے کی جو
ترکیب ہے وہی اس کی ہے۔

ذرور چشم ۔ برائے رمد مزمن اکسیر ہے۔ نسخہ: مغز چاکسو دس ماشہ
مصری کوزہ ایک ماشہ، ہلدی ایک ماشہ کوٹ چھان کے بعد آنکھوں میں ڈالیں۔
دوا ۔ رمد سوداوی میں دودھ کی بالائی آنکھوں پر رکھا کریں اور ...

کانوں میں ڈالیں۔

ڈواء۔ شیرِ دختراں رمدِ حار کے لیے آنکھوں میں ڈالنا مفید ہے۔

ڈواء۔ ابتدائے رمد میں نافع ہے اور کسی دوسری دوا کی حاجت نہیں رہتی۔ صبح مربی پانی میں حل کرکے آنکھوں میں ڈالیں۔

ڈواء۔ نزولِ الماء کے لیے مفید ہے۔ ایلوا تین ماشہ، شہد ایک تولہ میں خوب صلایہ کریں اور آنکھوں میں لگائیں۔

پوٹلی۔ رمد کی سب قسموں میں مفید ہے۔ نسخہ: تخم نیم کوفتہ ایک تولہ کپڑے میں پوٹلی باندھ کر عرق سونف میں تر کریں اور آنکھوں پر پھیریں۔

پوٹلی۔ رمد کے لیے مفید ہے۔ نسخہ: املتاس، زاج، دودھ چھال، پوست انار، پوست بیلہ، گشنیز خشک ہر ایک سوا تولہ، سونٹھ صاف پانچ تولہ، ہلدی اڑھائی تولہ ایک تولہ کپڑے میں پوٹلی باندھ کر عرق سونف یا پانی میں پکائیں اور تھوڑے گرم رکھ کر آنکھوں پر ٹکور کریں۔

کحل۔ جملہ امراضِ چشم میں مفید ہے۔ سرمہ سیاہ کو سات بار بول مادہ گاؤ تازہ میں بجھا دیں اور پھر سات بار دہی میں بجھا دے کر کھرل کریں۔

کحل۔ برائے جالا، پھولا، دھندلا، ناخونہ، سرخی، کمزوری، خوردہ قلمی، مصری کالی مرچ برابر وزن پیس کر رکھیں۔

کحل اکسیر برائے اکثر امراضِ چشم۔ نمک سنگ دو تولہ، ہلدی چھ ماشہ، جلا کر تیار کریں۔

کحل بارد۔ سرمہ سیاہ، عرق گلاب سہ آتشہ میں صلایہ کریں۔

کحل۔ محافظِ چشم و مقوی بصر۔ سرمہ سیاہ پانچ تولہ، کشتہ جست اڑھائی تولہ، عرق گلاب میں کھرل کریں۔

بلاس۔ اس کی مداومت موتیا کو روکتی ہے، [illegible] کر کے نظر تیز بناتی ہے۔

کحل نزول الماء۔ روغن ترکی چھ ماشہ، سرمہ سیاہ ایک تولہ، سرکہ تند میں صلایہ کرکے گولی
ذرور۔ رجائے اور پھولے کے لیے مفید ہے۔ ہڑتال، ابابیل کی بیٹ کو شہد میں صلایہ کریں
اور آنکھوں میں لگائیں۔

شیاف۔ ابتدائے نزول الماء و دمعہ جاری میں مفید ہے۔ مغز تخم پلید زرد
ریٹھے کے پانی میں باریک صلایہ کرکے شیاف بنائیں۔

ذرور ریاحی۔ سفید رجانگ، سنجد چھلکا اتار کر پیسیں اور سلائی سے آنکھوں میں لگائیں

ذرور۔ سرخی چشم کے لیے مفید ہے۔ کالی مرچ مقشر کرکے پانی میں گھوٹیں اور
اس پانی سے روئی تر کرکے آنکھوں پر رکھیں۔

شیاف۔ مقوی بصر۔ دار چینی، سونٹھ کی ڈوری گلاب صاف کردہ، ہم وزن
لے کر شیاف بنائیں۔

ذرور۔ آنکھوں کی سرخی کو زائل کرتی ہے۔ دار چینی سائیدہ آنکھوں میں لگائیں

ذرور۔ آنکھوں کی زردی کو زائل کرنے کے لیے مندرکا اور گلاب آنکھوں میں ڈالیں

ذرور۔ کمزوری چشم کے لیے آب دہی لگائیں۔

ذرور۔ مقوی چشم کے لیے مفید ہے۔ ہلیلہ کابلی کی گٹھلی سوختہ ایک تولہ، ماز و
تین ماشہ، نمک لاہوری تین ماشہ صلایہ کرکے رکھیں اور سلائی سے دو بار لگائیں۔

کحل۔ آنکھوں کی صفائی کے لیے خوب ہے۔ ہلیلہ کابلی کی گٹھلی سوختہ پانچ تولہ
نمک لاہوری ایک ماشہ، پستہ سوختہ تیار کریں۔

کحل شب کوری۔ اندھراتا کے لیے مجرب ہے۔ بکرے کے کلیجے میں
دار فلفل چھید کر بھری کی کڑاہی میں رکھ کر آگ پر رکھیں اور آگ ہلکی رہے۔ جب
کلیجے کا پانی خشک ہو جائے تو آگ سے اتار کر دار فلفل نکال لیں اور خشک ہونے
پر باریک پیس کر آنکھوں میں لگائیں۔

دُوا :- بصارت کو قوت دیتی ہے ۔ روغن گاؤ تین تولہ، قند سفید تین تولہ فلفل سیاہ کوفتہ دو تولہ، باہم ملا کر رکھیں اور ایک تولہ روزانہ کھلائیں۔

اطریفل :- امراض چشم کے لیے مفید ہے ۔ ترپھلا کوفتہ روغن بادام سے چرب کریں۔ اور کھانڈ کے قوام میں ملا کر رکھیں، ایک تولہ روزانہ سوتے وقت کھلائیں۔

معجون :- بصارت کی کمزوری کو زائل کرتی اور معدہ کی حافظ ہے۔ گل منڈی دو تولہ فلفل سیاہ ایک تولہ کوٹ کر کھانڈ کے قوام میں معجون بنائیں اور ایک تولہ روزانہ کھلائیں۔

سفوف :- آنکھوں کی حفاظت کرتا ہے ۔ بینائی کو کمزور نہیں ہونے دیتا، عجیب الاثر ہے بشرطیکہ اس پر مداومت کی جائے۔ سونف کوفتہ دس تولہ، کھانڈ سفید دس تولہ باہم ملا کر رکھیں۔ خوراک ۶ ماشہ روزانہ رات کو پانی سے کھلائیں۔ گرم مزاجوں کے لیے کشنیز خشک پانچ تولہ کا اضافہ کریں۔

سفوف :- نزلہ سوداوی اور دوری کے لیے مجرب و مفید ہے۔ کشنیز خشک کوفتہ تین ماشہ، دسبیرس سنبل تین ماشہ، کرفیہ تخم خرفہ ایک تولہ شربت بنفشہ تین تولہ سے کھلائیں۔

منضج :- امراض چشم میں اسہال لانے کے لیے معجون بنفشہ کھلائیں جس کا نسخہ امراض اعصاب میں درج ہے۔

کحل بیاض :- وہ پتھری جو مثانہ میں پیدا ہو جاتی ہے اس کو حاصل کر کے کحل بنانے کے بعد آنکھوں میں لگایا جائے تو سفیدی چشم رفع ہو جاتی ہے۔

فائدہ :- ضعف بصارت کے مریض کو چاہیے کہ طلوع آفتاب سے پہلے سبزہ زار میں پہنچ جائے اور عین طلوع آفتاب کے وقت آنکھیں بند کر کے سورج کی طرف دیکھتا رہے۔ اور چند ساعت بعد سورج کی طرف سے منہ پھیر کر سبزے پر آنکھیں کھولے۔ یہ عمل ایک عرصہ تک جاری رکھنے سے عینک کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔ اور

اس کے ساتھ کوئی مقوی دماغ غذا یا دوا کا استعمال کرانا بھی ضروری ہے
انتباہ: زیادہ بڑا گوشت، بیسن، بینگن، سرخ مرچ اور مسور کا زیادہ استعمال نیز پیٹ کے مرکبات سے بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔

امراض گوش

روغن بادام: نیم گرم کان میں ٹپکانے سے درد رفع ہو جاتا ہے۔

بھپارہ: صرف گرم پانی کا بھپارہ درد گوش بادی اور ورم وغیرہ کے لیے بہت مفید ہے۔

زرزوق (پچکاری): قرحہ گوش کے لیے مفید ہے۔ پھٹکری بریاں کوٹ کر ایک آدھ تولہ دو تولہ پانی میں ملائیں اور چھان کر پچکاری کریں۔ پچکاری کرنے کے بعد خشک صاف روئی کا پھویا لگا کے سوراخ گوش میں رکھیں۔

روغن: بہرا پن الاذنی (کان کا بجنا) کے لیے مجرب ہے۔ نسخہ: برگ سنبھالو سبز، برگ کو سبز، برگ بھنگ سبز، برگ پیاز، زنبق سبز، ہر ایک پانچ تولہ، روغن زیتون چھٹانک دو تولہ میں جلائیں۔ بوقت ضرورت اس روغن کے نیم گرم چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔ فائدہ: کانوں کا بجنا بعد از انتقال سے طبیعت ضعیف میں دماغ سے مادہ کو کانوں کی طرف منتقل کر دیتی ہے۔ اس لیے بند کرنے میں جلدی نہیں کرنی چاہیے جب یقین ہو جائے کہ مادہ کافی خارج ہو چکا ہے اور دماغ کا تنقیہ بھی کر لیا گیا ہے تب بند کرنے والی ادویہ استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ اگر بے احتیاطی کی جائے تو دماغی امراض مثل جنون و مالیخولیا لاحق ہو جاتے ہیں یا کانوں سے کم سنائی دینے لگتا ہے اور بعض بچوں کے کان بہتے رہیں تو بالعموم ذہین ہوتے ہیں۔

روغن قسط: کان بجنے کے لیے مفید ہے۔

امراض الانف (ناک کی بیماریاں)

طلا۔ نکسیر کو بند کرتا ہے۔ صندل، تودری، گل سرخ، اقاقیا کو وزن برابر سرکہ میں پیس کر طلا کریں۔

نسوار۔ نکسیر کو بند کرتی ہے۔ صدف سوختہ، برگ حنا مغسول بطور نسوار استعمال کرائیں۔

دوا۔ نکسیر کے لیے نافع ہے۔ گیرو، سنگ جراحت ہم وزن کا سفوف تین ماشہ، شیرہ خرفہ ایک تولہ شربت عناب میں ملا کے کھلائیں۔

سفوف۔ نکسیر کو روکتا ہے۔ کتیرا، لوبیا دانہ، سنگ جراحت، برابر وزن کا سفوف بنائیں۔ چھ ماشہ مناسب بدرقہ سے دیں۔

نسوار۔ بخر الانف (ناک کی بدبو) کے لیے نافع ہے۔ مرو، عود قرنی ایک پسا ہوا بطور نسوار دن میں کئی بار استعمال کرائیں۔

قطور۔ بخر الانف کے لیے سود مند ہے۔ آب برگ پودینہ سبز ناک میں ٹپکائیں۔

نسوار۔ دودۃ الانف (ناک کے کیڑے) ہلاک کر کے خارج کرتی ہے۔ حنظل کی نسوار بنا کر استعمال کرائیں۔

نسوار عطوس۔ قوت شامہ کا زائل ہو جانا کے لیے نافع ہے۔ نکچھنی کی نسوار بنائیں۔ اور کام میں لائیں۔

خیساندہ۔ سیلان و چھینکیں زیادہ آنا کے لیے مفید ہے۔ چھوہارہ دو عدد، گل بنفشہ پانچ تولہ، بیدانہ خطمی ایک تولہ، اصل السوس مقشر ایک تولہ۔ ترکیب۔ پہلے پانچ تولہ کو کوٹ کر تین پاؤ پانی میں رات کو بھگو دیں صبح پکائیں جب پاؤ رہ جائے تو اتار کر خوب مل کر چھان لیں اور پھر آگ پر رکھ کر گاڑھا کریں۔ سرد ہونے پر دوسری دوائیں ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ دو گولی صبح و شام پانی یا عرق مرکب صفی سے کھلائیں۔

فتیلہ۔ بواسیر الانف (ناک کی بواسیر) کے لیے نافع ہے۔ مرہم تین ماشہ

زنگار نیز ایک ماشہ پیس کر شہد ایک تولہ میں ملائیں اور اس سے روئی کی بتی تر کرکے ناک کے سوراخ میں رکھیں۔

روغن گل۔ ناک کی خشکی زائل کرنے کے لیے تالو پر لگائیں اور ناک اور کانوں میں ٹپکائیں۔

مانع نکسیر۔ آبنوس آب بارتنگ میں رگڑ کر پیشانی پر طلا کرنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

امراض زبان و لب

دواء۔ قلاع کی تمام قسموں میں مفید ہے۔ نسخہ: سونٹھ ایک تولہ، سرکہ تین تولہ میں حل کریں اور منہ میں لگائیں اس دواء کی تیزی سے جو سوزش پیدا ہو اس کو رفع کرنے کے لیے روغن گل لگایا جائے تا صحت اسی طرح لگاتے رہیں۔

ذرور۔ قلاع کے لیے نافع ہے۔ برگ گاؤزبان سوختہ سائیدہ منہ میں چھڑکائیں۔

دواء۔ قلاع اطفال کے لیے مجرب ہے۔ دانہ الائچی کوفتہ تین ماشہ مغز فلوس خیارشنبر میں ملا کر منہ میں ملیں۔

ذرور۔ قلاع بلغمی کے لیے مفید ہے۔ گلو اصل السوس مقشر منہ میں چھڑکائیں۔

سفوف۔ بثور قلاع کے لیے سودمند ہے۔ بادیان، الائچی کلاں، نبات سفید ہم وزن کا سفوف بنائیں، صبح شام کھلائیں اور منہ میں بھی چھڑکائیں۔

ذرور۔ قلاع حار کے لیے مفید ہے۔ کتھ سفید ایک تولہ، گل انار دو تولہ، کافور تین ماشہ۔

فائدہ۔ قلاع میں صرف مقامی علاج پر اکتفا نہیں کرنا چاہیے بلکہ باطنی سبب کو دور کرنے کے لیے دوائیں کھلانی بھی چاہییں۔

علاج: حار میں روغن کدو دماغ پر لگائیں اور خمیرہ گاؤزبان سادہ و شربت صندل عرق گاؤزبان کے ساتھ کھلائیں۔ اور جو علاج اعضا کی خرابی اور بلغم کی زیادتی سے ہو اس کے لیے اطریفل سادہ نافع ہے۔

نوٹ۔ علاج کی مذکورہ دواؤں کے علاوہ "طب الاطفال" کے زیر عنوان بھی دوائیں لکھی گئی ہیں وہاں ملاحظہ ہوں۔ (مرتب)

دواء۔ بیخ الفم (گندہ دہنی) کے لیے نافع ہے۔ اس کی تازہ شاخیں اور مرزنجوش ہم وزن کوٹ کر قرص بنائیں ایک تولہ صبح شام کھلائیں۔

تشقق الشفت (ہونٹوں کا پھٹنا) کے لیے کپڑے کو پگھلا کر موم ہونٹوں پر لگائیں اور جب کچھ دن رہے تو لعاب اسبغول میں کپڑا ملا کر بار بار لگائیں اور شیرہ خرفہ شیرہ مغز کدو پلائیں۔

ثقل زبان کے لیے عاقرقرحا پیس کر زبان پر ملائیں۔

امراضِ دندان

دوا:۔ دانتوں کے استرخاء کو رفع کر کے مضبوط کرتی ہے۔ زاج سفید بریاں ایک تولہ مر کی ایک تولہ شہد ایک تولہ آگ پر گرم کریں جب قوام گاڑھا ہو جائے اتار لیں اور دانتوں پر ملا کریں۔

مضمضہ:۔ دانتوں اور مسوڑھوں کے درد کو رفع کرتا ہے۔ پوست درخت نیم پوست درخت پیپل پوست درخت برگد پانی میں جوش دے کر کلیاں کرائیں۔

مضمضہ:۔ دافع درد دندان ہے۔ اذخر کی جڑ کے جوشاندے سے کلیاں کرائیں۔

سفوف:۔ دافع درد دندان ہے۔ گیرو ایک ماشہ فلفل سیاہ تین ماشہ گل چلم حقہ نیم سوختہ دو تولہ کا منجن تیار کریں۔

سفوف:۔ دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ مازو سوختہ، مازو غیر سوختہ، سپاری سوختہ سپاری غیر سوختہ، تخم املی سوختہ ہم وزن لے کر منجن تیار کریں۔

سفوف:۔ دانتوں کو مضبوط اور درد کو رفع کرتا ہے۔ زاج سرخ دو تولہ لوہے کی کٹوری میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب نیم بریاں ہو جائے تو سرکہ تند کا چھینٹا دے کر مسلتے جائیں۔ اسی طرح دس تولہ سرکہ ختم کر دیں اور خشک ہو جانے پر اتار لیں۔

سفوف:۔ دانتوں کو مضبوط کرنے میں بے نظیر ہے۔ پوست انار دس تولہ مازو خشک پانچ تولہ زاج سفید پانچ تولہ، پھلی کیکر بیس تولہ۔

سفوف:۔ گوشت خورہ کے لیے مجرب ہے۔ گیرو پانچ تولہ، نیلا تھوتھا چھ ماشہ پیس کر رکھیں۔

طریقہ علاج گوشت خورہ (پائیوریا) کے علاج کے لئے

ہیں اکثر دیسی اطباء بھی ڈاکٹروں کے مشورے سے متاثر ہو کر علاج دندان اخراج دندان کے غیر معقول نظریے کے ہم نوا بن گئے ہیں حقیقت یہ ہے کہ ڈاکٹروں کو صرف اس لیے ناکامی ہوتی ہے کہ وہ صرف مقامی علاج کرتے ہیں اور اصل سبب کو رفع نہیں کرتے۔ گوشت خورہ کا علاج اس طرح کرنا چاہیے کہ منقی دماغ و معدہ اور مانع ابخرات دوائیں کھلائی جائیں ہضم خراب نہ ہونے دیا جائے اور خارجی طور پر "قلع قیون" کا استعمال کرایا جائے اور قلع قیون کے لگانے کے فوراً بعد روغن گل مسوڑھوں پر لگوایا جائے تاکہ اس کی تیزی سے سوزش پیدا نہ ہو۔ تنقیہ تام کے بعد "سفوف اعظم" کھلائی جائے اس طرح علاج کرنے سے بفضل تعالیٰ بالکل ہلتے دانت پھر سے مضبوط ہو جاتے ہیں۔

قلع قیون:۔ اقاقیا خود ساختہ ایک تولہ، پھٹکی ایک ماشہ، زرنیخ ایک ماشہ، مرکی چار ماشہ، پوست انار، ماجو آٹھ ماشہ، پھٹکری چھ ماشہ۔ سب دواؤں کو خوب باریک کر کے تیز تند سرکہ میں بھگو دیں اور سایہ میں خشک کریں پھر پیس کر رکھیں۔

دوا:۔ بطور منجن استعمال کرائیں تو درد دنداں کو رفع کرتی ہے اور کھلائیں تو درد معدہ کو مٹاتی ہے بطور نسوار دینے سے درد سر کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ مرچ سیاہ ایک تولہ نوشادر ایک تولہ گیرو دو تولہ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

دوا:۔ کرم خوردہ دانتوں کے درد کو رفع کرتی ہے۔ فلفل سیاہ ایک تولہ عاقر قرحا ایک تولہ، بھنگ ایک تولہ، بیروزہ تین تولہ سب دواؤں کو مثل غبار باریک کریں اور بیروزہ میں اچھی طرح ملا دیں اور درد کے وقت کرم خوردہ داڑھ میں رکھوائیں۔

فائدہ: تنقیہ کا اصول ہر قسم کے درد دنداں میں مدنظر رہنا چاہیے اور ہر قسم کے درد دنداں میں غرارہ استعمال کرانی چاہیے۔

غرارے: صرف تازے پانی کے غرارے اس طرح کرائیں کہ تازہ پانی چند منٹ منہ میں رکھے جس وقت خوب لیس دار ہو جائے اگل دے اسی طرح کلی کرائیں اس سے درد رفع ہو جاتا ہے۔

سنون: دانتوں پر جمے ہوئے میل کو اتار کر موتیوں کی طرح چمکا دیتا ہے۔ نمک لاہوری پانچ تولہ، سمندر جھاگ جس کا سخت چھلکا اتار دیا گیا ہو پانچ تولہ، دونوں کو خوب باریک کر کے رکھیں۔

مضمضہ: سرکہ اور گلاب سے کلیاں کرانے سے بھی درد دنداں رفع ہو جاتا ہے۔ تیل میں نمک ملا کر رات کو سوتے وقت مسوڑھوں پر لگانا امراض دنداں میں فائدہ دیتا ہے۔

پیچارہ: جس وقت کہ مریض درد دنداں سے تڑپ رہا ہو صرف گرم پانی کا پیچارہ دینا چاہیے مواد کو تحلیل کر کے فوراً سکون پیدا کرتا ہے معمول و مجرب ہے۔

سنون: محافظ دنداں ہے۔ مرشدی حضرت میاں علی محمد صاحب دامت برکاتہم کا معمول ہے۔ پوست درخت اخروٹ یعنی دنداسہ، نمک لاہوری برابر وزن کوٹ کر رکھیں۔

سنون: یہ سنون ہر گھر میں موجود رہنا چاہیے دانتوں کو صاف اور منہ کی بدبو کو دور کرتا اور امراض دنداں سے محفوظ رکھتا ہے بے مثل ہے۔

نسخہ: پوست بادام سوختہ دس تولہ، پھٹکڑی سوختہ، نمک سانبھر، نمک لاہوری، مصطگی رومی، طباشیر، دانہ الائچی خورد، کباب چینی، قلمی دار، زنگ

پوست درخت مولسری، پوست درخت کیکر، مازو، قرحا، کتھ سفید، سپاری، تخم کاغذ سوختہ، پرانے چولہے کی مٹی ہر ایک ایک تولہ، فلفل سیاہ، گیرو، سنگ جراحت ہر ایک دو تولہ، سہاگہ سفید ۹ ماشہ کوٹ چھان کر منجن تیار کریں۔

سفوف:- دانتوں پر جلا پیدا کرتا ہے اور مقوی بھی ہے۔ عود ہندی جلا کر باریک پیس کر رکھیں۔

سفوف:- از حضرت شیخ فریدالدین مسعود گنج شکر قدس سرہ۔ دانتوں کو مضبوط کرتا ہے گوشت خورہ کے لیے بھی مفید ہے۔ پوست بلیلہ کابلی، پوست بلیلہ، آملہ منقی، زنجبیل، دار فلفل، توتیا سوختہ، پھٹکڑی، مازو، نمک سنگ، برابر وزن لیں اور علیحدہ علیحدہ کوٹ کر دوبارہ وزن کر کے ملائیں۔

امراضِ حلق

سفوف:- حلق کے ورم حار کو رفع کرتا ہے۔ بنفشہ، کشنیز خشک ہم وزن کا سفوف بنائیں کھانے اور منہ میں رکھ کر چوسنے کے لیے ہے۔

سفوف:- ورم حلق کے لیے نافع ہے۔ بنفشہ کوٹ کر رکھیں اور بیمار کو دیں کہ تھوڑا تھوڑا منہ میں رکھ کر لعاب نگلتا رہے۔

غرغرہ و خناق:- عناب پانچ دانہ، برگ شہتوت دو تولہ پانی میں جوش دے کر غرارے کرائیں۔

غرغرہ:- خناق صفراوی میں تیسرے دن استعمال کرائیں۔ ببول کی گوند ایک تولہ پانی نصف سیر میں پکا کر صاف کریں پھر فلوس خیار شنبر دو تولہ اسی پانی میں حل کریں اور چھان کر غرارے کرائیں۔

مربائے بنفشہ:- امراض حلق، سینہ و ریہ میں بہت ہی مفید و موثر ہے۔

اس کے ساتھ کوئی مقوی دماغ غذا یا دوا کا استعمال کرانا بھی ضروری ہے۔
پرہیز۔ بادی، بڑا گوشت، بینگن، گوبھی، سرخ مرچ اور مسور کا زیادہ استعمال نیز کچلے کے مرکبات سے بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔

امراض گوش

روغن بادام: نیم گرم کان میں ٹپکانے سے درد رفع ہو جاتا ہے۔

بھپارہ: صرف گرم پانی کا بھپارہ درد گوش، بادی اور ورم وغیرہ کے لیے بہت سود مند ہے۔

زردوق (پچکاری): قرحہ گوش کے لیے مفید ہے۔ نسخہ پھٹکری سوختہ ایک تولہ شہد دو تولہ پانی میں ملائیں اور چھان کر پچکاری کریں۔ پچکاری کرنے کے بعد تیلوں سے روئی کو دوا کے سوراخ گوش میں رکھیں۔

روغن برائے بہرا پن و کان کا بہنا کے لیے مجرب ہے۔ نسخہ برگ سنبھالو سبز برگ کو سبز برگ بھنگ سبز، برگ پیاز، زنبق سبز، ہر ایک پانچ تولہ کوٹ کر روغن سرسوں پست دو تولہ میں جلائیں۔ بوقت ضرورت اس روغن کے نیم گرم چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔ فائدہ۔ کانوں کا بہنا بحران انتقالی ہے طبیعت عضو رئیس دماغ سے مادہ کو کانوں کی راہ منتقل کر دیتی ہے اس لیے بند کرنے میں جلدی نہیں کرنی چاہیے جب یقین ہو جائے کہ مادہ کافی خارج ہو چکا ہے اور دماغ کا تنقیہ بھی کر دیا گیا ہے تب بند کرنے والی ادویہ استعمال میں لائی جائیں۔ اگر بے احتیاطی کی جائے تو دماغی امراض مثل جنون و اختلاط عقل واقع ہو جاتے ہیں یا کانوں سے کم سنائی دینے لگتا ہے اور جن بچوں کے کان بہتے رہیں وہ بالعموم ذہین ہوتے ہیں۔

روغن قسط: کان بہنے کے لیے مفید ہے۔

امراض الانف (ناک کی بیماریاں)

طلا۔ نکسیر کو بند کرتا ہے۔ صندل، آرد، گل سرخ، آرد کا ذرہ، تمام سرد پانی میں رگڑ کر طلا کریں۔

نسوار۔ نکسیر کو بند کرتی ہے۔ صدف سوختہ، برگ سفید، صندل بطور نسوار استعمال کرائیں۔

دوا۔ نکسیر کے لیے نافع ہے۔ گیرو، سنگجراحت ہم وزن کا سفوف بنائیں ۲ ماشہ، شیرہ خرفہ ایک تولہ، شربت عناب ۲ تولہ سے کھلوائیں۔

سفوف۔ نکسیر کو روکتا ہے۔ کتیرا، عربی، دم الاخوین، سنگجراحت ہم وزن کا سفوف بنائیں ۲ ماشہ مناسب بدرقہ سے دیں۔

نسوار۔ بخر الانف (ناک کی بو) کے لیے نافع ہے۔ مرزنجوش باریک پیس کر بطور نسوار دن میں کئی بار استعمال کرائیں۔

قطور۔ بخر الانف کے لیے سود مند ہے۔ آب برگ پودینہ سبز ناک میں ٹپکائیں۔

نسوار۔ دود الانف (ناک کے کیڑے) ہلاک کرکے خارج کرتی ہے۔ حلیم کی نسوار بنا کر استعمال کرائیں۔

نسوار خشم۔ قوت شامہ کو زائل ہو جانے کے لیے نافع ہے۔ کلونجی کی نسوار بنائیں۔ اور کام میں لائیں۔

حب۔ نزلہ و زکام کے لیے مفید ہے۔ عناب، پوست کوکنار پانچ تولہ، ریوند خطائی ایک تولہ، اصل السوس مقشر ایک تولہ۔ ترکیب۔ پہلے پانچ تولہ کوکنار کو تین پاؤ پانی میں رات کو بھگو دیں، صبح پکائیں جب پاؤ رہ جائے تو اتار کر خوب مل کر چھان لیں اور پھر آگ پر رکھ کر گاڑھا کریں، سرد ہونے پر دوسری دوائیں ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ دو گولی صبح و شام پانی یا عرق سونف سے کھلوائیں۔

فتیلہ۔ بواسیر الانف (ناک کی بواسیر) کے لیے نافع ہے۔ حلیم تیلی ۲ ماشہ

زنگار تابیر ایک ماشہ پیس کر شہد ایک تولہ میں ملائیں اور اس سے روئی کی بتی آلودہ کر کے ناک کے سوراخ میں رکھیں۔

روغن گل ناک کی خشکی زائل کرنے کے لیے تالو پر لگائیں اور ناک اور کانوں میں ٹپکائیں۔

مانع نکسیر۔ آبجرس آب بارتنگ میں رگڑ کر پیشانی پر طلاء کرنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

اَمراضِ زَبان ولَب

دواء۔ قلاع کی تمام قسموں میں مفید ہے نسخہ۔ رسوت ایک تولہ، سرکہ تین تولہ میں حل کریں۔ اور منہ میں لگائیں اس دواء کی تیزی سے جو سوزش پیدا ہو اس کو رفع کرنے کے لیے روغن گل لگایا جائے تا صحت اسی طرح لگاتے رہیں۔

ذرور۔ قلاع کے لیے نافع ہے۔ برگ گاؤزبان سوختہ سائیدہ منہ میں چھڑکائیں

دواء۔ قلاع اطفال کے لیے مجرب ہے۔ دانہ الائچی خورد تین ماشہ مغز فلوس خیار شنبر میں ملا کر منہ میں ملیں۔

ذرور۔ قلاع بلغمی کے لیے مفید ہے۔ گلو اصل السوس مقشر منہ میں چھڑکائیں۔

سفوف۔ جملہ قلاع کے لیے سود مند ہے۔ باریاں، الائچی کلاں ونبات سفید ہم وزن کا سفوف بنائیں۔ صبح شام کھلائیں اور منہ میں بھی لگائیں۔

ذرور۔ قلاع حار کے لیے مفید ہے۔ کتھ سفید ایک تولہ۔ گل انار دو تولہ کافور تین ماشہ۔

فائدہ۔ قلاع میں صرف مقامی علاج پر اکتفا نہیں کرنا چاہیے بلکہ باطنی سبب کو دور کرنے کے لیے دوائیں کھلانی بھی چاہییں۔

قلاع حار میں روغن کدو تالو پر لگائیں اور خمیرہ گاؤزبان سادہ شربت صندل، عرق گاؤزبان کے ساتھ کھلائیں۔ اور جو قلاع معدہ کی خرابی اور بلغم کی زیادتی سے ہو اس کے لیے اطریفل سادہ نافع ہے۔

نوٹ۔ قلاع کی مذکورہ دواؤں کے علاوہ "طب الاطفال" کے زیر عنوان بھی دوائیں لکھی گئی ہیں وہاں ملاحظہ ہوں۔ (مرتب)

دوا۔ بخر الفم (گندہ دہنی) کے لیے نافع ہے۔ اس کی تازہ پتیاں اور مرزنجوش ہم وزن کوٹ کر غرور بنائیں ایک تولہ صبح ایک تولہ شام کھلائیں۔

تشقق الشفت (لبوں کا پھٹنا) کے لیے کھیرے کا چھلکا ہونٹوں پر لگائیں اور جب کھیرا نہ ملے تو لعاب اسپغول میں کپڑا ملا کر بار بار لگائیں اور شیرہ خرفہ شیرہ مغز کدو پلائیں۔

ثقل زبان کے لیے عاقرقرحا پیس کر زبان پر ملائیں۔

امراض دندان

ذرور:- دانتوں کے استرخا کو رفع کرکے مضبوط کرتی ہے۔ زاج سفید بریاں ایک تولہ، مرکی ایک تولہ، شہد ایک تولہ آگ پر گرم کریں جب قوام گاڑھا ہو جائے تو اتار لیں اور دانتوں پر ملا کریں۔

مضمضہ:- دانتوں اور مسوڑھوں کے درد کو رفع کرتا ہے۔ پوست درخت نیم، پوست درخت پیپل، پوست درخت برگد پانی میں جوش دے کر کلیاں کرائیں۔

مضمضہ:- دافع درد دنداں ہے۔ جڑ اونٹکٹارے کے جوشاندے سے کلیاں کرائیں۔

سنون:- دافع درد دنداں ہے۔ گیرو ایک ماشہ، فلفل سیاہ تین ماشہ، گل [illegible] نیم سوختہ دو تولہ کا منجن تیار کریں۔

سنون:- دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ مازو سوختہ، مازو غیر سوختہ، سپاری سوختہ، سپاری غیر سوختہ، تخم املتاس سوختہ ہم وزن لے کر منجن تیار کریں۔

سنون:- دانتوں کو مضبوط اور درد کو رفع کرتا ہے۔ زاج سرخ ۵ تولہ لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب نیم بریاں ہو جائے تو سرکہ تند کا چھینٹا دے کر سرد کرتے جائیں، اسی طرح دس تولہ سرکہ ختم کر دیں اور خشک ہو جانے پر اتار لیں۔

سنون:- دانتوں کو مضبوط کرنے میں بے نظیر ہے۔ پوست انار دس تولہ، آملہ خشک پانچ تولہ، زاج سفید پانچ تولہ، چھال کیکر بیس تولہ۔

سنون گوشت خورہ کے لیے مجرب ہے۔ گیرو پانچ تولہ، نیلا تھوتھا چھ ماشہ پیس کر رکھیں۔

طریقہ علاج گوشت خورہ و پائیوریا کے علاج کے سلسلے

ہیں اکثر دیسی اطباء بھی ڈاکٹروں کے شاخسانہ سے متاثر ہو کر علاج دندان اخراج دندان کے غیر معقول نظریہ کے ہم نوا بن گئے ہیں حقیقت یہ ہے کہ ڈاکٹروں کو صرف اس لیے ناکامی ہوتی ہے کہ وہ صرف مقامی علاج کرتے ہیں اور اصل سبب کو رفع نہیں کرتے۔ گوشت خورہ کا علاج اس طرح کرنا چاہیے کہ منقی دماغ مصلح معدہ اور مانع ابخرات دوائیں کھلائی جائیں جس سے خون خراب نہ ہونے دیا جائے اور خارجی طور پر "فلفیون" کا استعمال کرایا جائے اور فلفیون کے لگانے کے فوراً بعد روغن گل مسوڑھوں پر لگوایا جائے تاکہ اس کی تیزی سے سوزش پیدا نہ ہو۔ تنقیہ تام کے بعد "مفرح اعظم" کھلائی جائے اس طرح علاج کرنے سے بفضل تعالیٰ بالکل ہلتے دانت پھر سے مضبوط ہو جاتے ہیں۔

فلفیون:۔ اقاقیا خود ساختہ ایک تولہ، پھٹکری ایک ماشہ، زرنیخ ایک ماشہ، مرکی چار ماشہ، پوست انار بجہ آٹھ ماشہ، پھٹکڑی چھ ماشہ۔ سب دواؤں کو خوب باریک کرکے تیز تند سرکہ میں بھگو دیں اور سایہ میں خشک کریں پھر پیس کر رکھیں۔

دُوا:۔ بطور منجن استعمال کرائیں تو درد دندان کو رفع کرتی ہے اور کھلائیں تو درد معدہ کو مٹاتی ہے بطور نسوار دینے سے درد سر کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ مرچ سیاہ ایک تولہ زعفران ایک تولہ گیرو دو تولہ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

دُوا:۔ کرم خوردہ دانتوں کے درد کو رفع کرتی ہے۔ فلفل سیاہ ایک تولہ عاقرقرحا ایک تولہ، بارتنگ ایک تولہ، بیروزہ تر تین تولہ سب دواؤں کو مثل غبار باریک کریں اور بیروزہ میں اچھی طرح ملا دیں۔ وہ روئی سے کرم خوردہ داڑھ میں رکھوائیں۔

فائدہ: یہ تحریر کا اصول ہر قسم کے درد دنداں میں مؤثر رہنا چاہیے اور ہر قسم
کے درد دنداں میں ضرور استعمال کرانی چاہیے۔

غرارے: صرف تازہ پانی کے غرارے اس طرح کرائیں کہ تازہ پانی چند
منٹ منہ میں رکھے جس وقت خوب لیس دار ہو جائے اگل دے اسی طرح غرارہ
کرائیں اس سے درد دفع ہو جاتا ہے۔

منجن: دانتوں پر جمے ہوئے میل کو اتار کر موتیوں کی طرح چمکا دیتا ہے۔
نمک و مرچ پانچ تولہ، سہاگہ جس کا سخت چھلکا اتار دیا گیا ہو پانچ تولہ
دونوں کو خوب باریک کر کے رکھیں۔

مضمضہ: سرکہ اور گلاب سے کلیاں کرانے سے بھی درد دنداں دفع ہو
جاتا ہے۔ تیل میں نمک ملا کر رات کو سوتے وقت مسوڑھوں پر لگانا [illegible]
دنداں میں فائدہ دیتا ہے۔

بپھارہ: جس وقت کہ مریض درد دنداں سے تڑپ رہا ہو صرف گرم
پانی کا بپھارہ دینا چاہیے۔ درد کو تحلیل کر کے فوراً سکون پیدا کرتا ہے
معمول و مجرب ہے۔

منجن: برائے دافع درد دنداں ہے۔ مرشدی حضرت میاں علی محمد صاحب دامت برکاتہم
کا معمول ہے پوست درخت [illegible] سیاہ نمک و مرچ برابر وزن کوٹ
کر رکھیں۔

منجن: یہ منجن ہر گھر میں موجود رہنا چاہیے دانتوں کو صاف اور منہ کی
بدبو کو دور کرتا اور امراض دنداں سے محفوظ رکھتا ہے بے مثل ہے۔

نسخہ: پوست بادام سوختہ دس تولہ، پھٹکڑی سوختہ، نمک سانبھر، نمک
و مرچ، مصطگی رومی، طباشیر، دانہ الائچی خورد، کباب چینی، فلفل دراز، لونگ

پوست درخت مولسری، پوست درخت کیکر، مازو، قرحا، کتھ سفید، سپاری سوختہ، کاغذ سوختہ، پرانے چولہے کی مٹی ہر ایک ایک تولہ، فلفل سیاہ، گیرو، سنگجراحت ہر ایک دو تولہ، سہاگہ سفید ۲ ماشہ کوٹ چھان کر منجن تیار کریں۔

سفوف: دانتوں پر جالا پیدا کرتا ہے اور مسوڑوں کا بھی ہے۔ مروڑ پھلی جلا کر باریک پیس کر رکھیں۔

سفوف: از حضرت شیخ فریدالدین مسعود گنج شکر قدس سرہ، دانتوں کو مضبوط کرتا ہے، گوشت خوردہ کے لیے بھی مفید ہے۔ پوست بلیلہ کابلی، پوست بلیلہ، آملہ مقشر، زنجبیل، دارفلفل، مازو، توتیا سوختہ، پھٹکری، کوڑی، مازو، نمک سنگ، برابر وزن لیں اور علیحدہ علیحدہ کوٹ کر دوبارہ وزن کرکے ملائیں۔

امراض حلق

سفوف: حلق کے ورم حار کو رفع کرتا ہے۔ بنفشہ، کشنیز خشک ہم وزن کا سفوف بنائیں کھانے اور منہ میں رکھ کر چوسنے کے لیے ہے۔

سفوف: ورم حلق کے لیے نافع ہے۔ بنفشہ کوٹ کر رکھیں اور حسب ضرورت تھوڑا تھوڑا منہ میں رکھ کر لعاب نگلتا رہے۔

غرغرہ خناق: عناب پانچ دانہ، برگ شہتوت دو تولہ، پانی میں جوش دے کر غرارے کرائیں۔

غرغرہ: خناق صفراوی میں تیسرے دن استعمال کرائیں۔ سبوس گندم ایک تولہ، پانی نصف سیر میں پکا کر صاف کریں پھر مغز خیارشنبر دو تولہ اس پانی میں حل کریں اور چھان کر غرارے کرائیں۔

غرغرہ بنفشہ: امراض حلق سینہ و ریہ میں بہت ہی مفید و موثر ہے۔

نسخہ: مراقی سینہ میں مرقوم ہے۔

علاج ورم گلو ہر قسم: مٹی کو پانی میں گوندھ کر گرم کریں اور نصف انچ موٹا لیپ کریں ایک کان سے دوسرے کان تک گردن کی طرف نہیں کرنا مٹی جب خشک ہو جائے اتار دیں اور پھر نیا لیپ کریں۔

قیروطی سادہ: اندرونی و بیرونی اورام کو تحلیل کرنے کے لیے مفید ہے۔ روغن گل چار تولہ، موم اصلی ایک تولہ کو گرم کریں۔

ضماد: دستر خوان الکلیات ورم گلو کے لیے نافع ہے: مازو اور رقاقی مٹی ہم وزن سرکہ میں گھوٹ کر اوپر ضماد کرائیں۔

مزمن ورم لوزتین: ڈاکٹری میں مزمن ورم لوزتین کا آخری علاج کاٹ دینا ہے مگر یہ ناکام اور غلط ترین طریقہ ہے حلق کے لیے نہایت کارآمد گلٹیوں کو نکال دینے پر بھی عوارضات سابق پیدا ہو سکتے ہیں لیکن دیسی علاج سے دائمی شفا ہو جاتی ہے۔

اصول علاج: تنقیہ اگر ضرورت ہو کرنے کے بعد حسب مزاج و حال مصفی دماغ و تقویۃ دوائیں کھلائیں، غرارے: کچنار، کشنیز، دال مسور، گل انار وغیرہ کے جوشاندہ سے غرارے کرائیں، منہ خراب نہ ہونے دیں منہ صاف کرتے رہنے کی تاکید کریں، برف اور کھٹائیوں سے پرہیز کرائیں ان بچے مرچ کھٹے کی روٹی کھانے کو نہ دیں اور ہر غذا خوب چبا کر کھانے کی ہدایت کریں۔

انتباہ: ہر قسم کی مرچ مضر حلق ہے۔

بچوں کو اس میں تین مرتبہ کھلائیں۔

لعوق :- گرم کھانسی، نزلہ، زکام، ورم، برسام اور دمہ کے لیے نافع ہے۔ سل، دق، و نفث الدم کے مریضوں کے لیے بھی مفید ہے۔ بہی دانہ، کتیرا مصری ہموزن کوٹ کر رکھیں، تین ماشہ یہ سفوف دو تولہ شربت بنفشہ میں ملا کر چٹائیں۔ سل اور نزلہ والوں کو شربت خشخاش میں ملا کر دیں۔

لعوق :- خشک کھانسی کے لیے عجیب الاثر ہے۔ صمغ عربی نو ماشہ، کتیرا تین ماشہ، عرق گاؤزبان دس تولہ، قند سفید پانچ تولہ، روغن بادام ایک تولہ ترکیب تیاری: پہلے کتیرا کو عرق میں حل کریں پھر گوندوں کا سفوف اس میں ذرا ذرا ڈال کر ہلاتے جائیں تاکہ تمام سفوف حل ہو جائے پھر روغن بادام ملا دیں۔ یہ دوا روزانہ چاٹنی چاہیے کیوں کہ اگلے دن خراب ہو جاتی ہے۔

حب :- خشک کھانسی والے کے منہ میں رکھوائیں۔ کتیرا، صمغ عربی، رب السوس، نشاستہ ہر ایک ایک تولہ، مصری چھ ماشہ، شیرہ بہی دانہ میں گولیاں بنائیں۔

شربت :- کھانسی کے لیے مجرب ہے۔ از حضرت العلاج قبلہ میاں علی محمد شاہ صاحب مدظلہ العالی، ملٹھی، عناب، نیلوفر، گل بنفشہ ہر ایک اڑھائی تولہ کھی بوٹی پانچ تولہ، کھانڈ تین پاؤ، بطریق معروف شربت تیار کریں۔ مقدار خوراک پانچ تولہ

شربت بنفشہ :- گلے کی خرابی سے جو کھانسی ہو، مجرب الشربت، اور ورم لوزتین نیز شربت قبض کیا اور درست اجابت کے لیے نافع ہے۔ نسخہ :- گل بنفشہ باریک کیا ہوا پانچ تولہ، کھانڈ ہر ایک پیسی ہوئی ایک سیر دونوں کو ملا کر عرق گلاب میں گوندھیں خوراک ایک تولہ تا دو تولہ۔ ۱؎

۱؎ اس طرح شربت بنانے کا طریقہ قبلہ والد ماجد کی اختراع ہے، اس طرح بنفشہ کی قوت کم نہیں ہوتی کیونکہ جب بنفشہ کو جوش دیا جائے تو اثر کم ہو جاتا ہے۔ محمد جلال الدین

خمیرہ۔ دافع سعال و دمہ پانچ تولہ ملٹھی کو مع دانہ ۱۰ عدد نیم کوفتہ رات کو پانی
میں بھگو دیں صبح پکائیں اور ایک سیر کھانڈ ڈال کر خمیرہ بنائیں۔ خوراک ایک تولہ

دواء نفث الدم۔ مروڑ پھلی دانہ یا ۱۰ عدد کونپل برگ ایک تولہ، کھانڈ دو تولہ
پانی میں گھوٹ کر پلائیں۔

دواء حابس۔ رگ پھٹ کر جو خون آئے اس کو بند کرتی ہے۔ انجبار دو تولہ
تخم مرو ایک تولہ، کتھ سفید دو تولہ، کوٹ کر باہم ملائیں۔

دواء۔ نفث الدم و نزف الدم کے لیے بہت نافع ہے۔ شیرہ برگ انار
دو تولہ، شیرہ برگ بڑ ایک تولہ، شیرہ بیخ انجبار سات ماشہ، شربت انجبار
دو تولہ یا شربت عناب دو تولہ ملا کر پلائیں۔

سفوف۔ نفث الدم کے لیے مجرب ہے۔ مرمر سفید دو تولہ، طباشیر
دانہ الائچی، چرم گاؤ سوختہ ہر ایک تولہ، مقدار خوراک ۴ ماشہ

سفوف۔ نفث الدم و نزف الدم کے لیے بہت نافع ہے۔ گیرو، سنگجراحت
ہم وزن کا سفوف بنائیں پانی سے کھلائیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ۔

سفوف نفث الدم۔ نفث الدم و نزف الدم کے لیے بہت ہی مفید
مجرب ہے۔ سبز الائچی ایک تولہ، کشتہ صدف مروارید دو تولہ، سنگجراحت چار تولہ
مقدار خوراک دو ماشہ۔ نفث الدم میں شربت خشخاش سے اور نزف الدم
میں شربت صندل سے دیں۔

سفوف سل۔ پشم سوختہ تین تولہ، گل قتادی، سنگجراحت، صمغ عربی،
ہر ایک ایک تولہ کا سفوف بنائیں۔ بھیڑ بکری کے ایک پاؤ دودھ میں آدھ سیر
آب بارش ڈال کر پکائیں جب صرف دودھ باقی رہ جائے تو اتار لیں اور
میٹھا ڈال کر اس سے یہ سفوف کھلائیں۔

سفوف۔ سل رکی انس کے لیے مفید ہے۔ صمغ عربی پانچ تولہ، روغن بنفشہ میں بھون کر سفوف بنائیں اور کھانڈ سفید نصف وزن ملائیں، اور پانچ ماشہ ماءالشعیر سے کھلائیں اور جب بیمار بہت کمزور ہو ماءالشعیر مع گوشت والی سے دیں۔

سفوف۔ برائے دق و سل نافع ہے۔ سرطان نہری سوختہ، کتیرا، ہم وزن کا سفوف بنائیں، مقدار خوراک ڈیڑھ ماشہ ہے۔ مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔

قیروطی۔ ذات الجنب اور درد گردہ کے لیے مفید ہے۔ موم پیلا ماشہ روغن بابونہ دو تولہ کو گرم کریں اور دارچینی پیسی ہوئی سات ماشہ ملا کر رکھیں۔

قیروطی۔ برائے ورم پردہ قسم ذات الجنب۔ موم ایک تولہ روغن گل بنفشہ تین تولہ کو گرم کریں اور بارزد پسا ہوا ملا کر رکھیں۔

فائدہ۔ ذات الجنب و ذات الریہ کے بیمار کو سادہ پانی کا اکسیر کا حکم رکھتا ہے اکثر بار سنگھاڑے کے دودھ میں تیار کیا ہوا زعفران کھانا بھی ذات الریہ وغیرہ میں مفید ہے۔

معجون۔ مقوی ریہ و دافع سرفہ و نزلہ ہے۔ تخم حلبہ کوٹ کر شہد سے معجون بنائیں۔ بقدر تولہ ہمراہ عرق بادیان کھلائیں۔

امراضِ قلب

خمیرہ صندلین۔ مقوی قلب، مسکن سوزش اور دافع خفقان ہے۔ نسخہ۔ برادہ صندل سرخ پانچ تولہ، برادہ صندل سفید دو تولہ، عرق گلاب ایک سیر بطریق معروف خمیرہ بنائیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ۔

خمیرۂ خس۔ دل کو تقویت دیتا اور خفقان کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ۔ خس بیس تولہ، عرق گاؤزبان ایک سیر میں شبانہ روز تر رکھیں پھر مزید ایک سیر پانی ڈال کر پکائیں جب تہائی حصہ پانی جل جائے تو اتار کر چھان لیں پھر ایک سیر قند سفید ڈال کر خمیرہ تیار کریں۔ مقدار خوراک ایک تولہ۔

دوا در خفقان بارد کے لیے نافع ہے: زعفران ایک رتی، بسباسہ تین رتی پان کے پتہ میں رکھیں یا معمولی گلقند پر لپیٹ کر کھلائیں یا حلوے میں رکھ کر کھلائیں۔

سفوف۔ در خفقان حار کے لیے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ گل گاؤزبان آٹھ تولہ، گل ارمنی چار تولہ، قند سفید آٹھ تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ، مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھلائیں۔

شربت ورد۔ جملہ امراض قلب میں مفید ہے۔

شربت گڑھل۔ خفقان حار کے لیے نافع ہے۔

فائدہ۔ گلقند گل گاؤزبان، گلقند گل سرخ ایک ایک تولہ ملا کر کھلانا جملہ امراض قلب خصوصاً خفقان کے لیے مفید ہے اور رافع اختلاجات حسب قلب و دماغ ہے۔

نقوع۔ خفقان حار کے لیے کشنیز خشک نیم کوفتہ پانی میں بھگو کر پلائیں۔

نقوع۔ دافع خفقان ہے۔ تخم بالنگو تین ماشہ، تخم ریحان تین ماشہ، عرق گاؤزبان

بارہ تولہ میں رات کو بھگو دیں۔ صبح چھان کر شربت صندل میں ڈال کر پئیں۔
خفقان حار کے لیے صندل سفید، گل سرخ، کشنیز خشک اور تھوڑے کافور
پانی میں گھوٹ کر مقام دل پر لگانا سودمند ہے۔
اکسیر قلب۔ خفقان، مجذوب القلب، دیگر امراض قلبیہ کے لیے بہت ہی نافع
ہے۔ سنگ یشب عرق گلاب سے ۲ ہفتہ میں محلول کریں۔ مقدار خوراک چار رتی ہے
مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھلائیں۔
مفرح۔ خفقان اور اختلاج قلب کے لیے کشنیز ایک تولہ یا عدد۔ عرق گلاب بارہ
تولہ میں رات کو بھگو کر صبح یہ کشنیز کو کر کے اوپر سے عرق پینا نفع بخش ہے۔
حب۔ مقوی قلب، مقوی احشا اور دماغ خوش ہے۔ زعفران ایک تولہ
مشک خالص چھ ماشہ، دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی مناسب
بدرقہ کے ساتھ کھلائیں۔ عرق گلاب میں حل کر کے نشتی کے منہ میں ڈالیں۔
سفوف۔ مقوی ہے اور حرارت قلب کو فرو کرتا ہے۔ صندل سفید، کشنیز خشک
گل ارمنی، ہم وزن کا سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک تین ماشہ۔
صندل ساشیدہ۔ یعنی صندل سفید کا سفوف مناسب بدرقوں کے ساتھ
امراض حارہ قلبیہ میں استعمال کرنے سے فوائد عظیمہ حاصل ہوتے ہیں۔
اکسیر ارواح۔ خفقان حار، ضعف قلب، ضعف معدہ اور ضعف دماغ کے
لیے بہت مفید ہے اور اس میں تریاقیت بدرجہ اتم موجود ہے۔ نسخہ یہ ہے جدوار
گل سرخ، زہر مہرہ، صدف مروارید، عقیق سرخ، مرجان سرخ ہر ایک تین ماشہ
جواہرات کو عرق کیوڑہ، عرق گلاب، عرق بید مشک میں کھرل کریں اور جدوار
اور گل سرخ کا سفوف ملا دیں۔ دو رتی صبح دو رتی شام خمیرہ گاؤزبان سادہ میں
ملا کر عرق گاؤزبان کے ساتھ کھلائیں۔ اگر قبض ہو تو گلقند میں ڈال کر رات کو سوتے

وقت کھلائیں۔ اور اس دوا کو بھی گلقند میں رکھ کر کھلا سکتے ہیں۔

معجون:- مانع صعود ابخرات و مقوی وسواس اور رافع خفقان ہے۔

نسخہ:- مربیٰ ہلیلہ کلاں پانچ عدد، مربیٰ آملہ کلاں چار عدد، دانہ الائچی خورد تین ماشہ، کشنیز خشک مقشر ایک تولہ، برادہ صندل سفید ایک تولہ، ورق گاؤزبان ایک تولہ، قند سفید نصف سیر، عرق گلاب دس تولہ، عرق بید مشک آٹھ تولہ۔

ترکیب:- مربیات گھوٹ لیں، کھانڈ کو عرقوں میں قوام کریں پھر دوائیں ملا دیں اگر حرارت نہ ہو تو مصطگی تین ماشہ کا اضافہ کریں۔ مقدار خوراک ایک تولہ، ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھلائیں۔

مربیٰ سیب:- بطریق ذیل مربیٰ سیب تیار کریں جو بہت ہی مقوی و مفرح قلب ہے۔ عام بازاری مربیٰ کمزور اور کم اثر ہوتا ہے۔ ترکیب:- سیب عمدہ قسم جو حجم میں بڑے اور شکل میں دل کے مشابہ ہوں چھیل اور بیج نکال کر ایک سیر، قند سفید دو سیر، دونوں کو چینی کی ہانڈی میں پکائیں جب اک جان ہو جائیں چینی کے برتن میں محفوظ کریں۔ تیار کرتے وقت پانی نہ لگے ورنہ مربیٰ متعفن ہو جائے گا۔

مفرح فقیری:- مقوی قلب و دماغ و معدہ ہے۔ وسواس اور خفقان القلب کے لیے عجیب الاثر ہے۔ فشار الدم (بلڈ پریشر) کے لیے بھی مفید ہے۔ نسخہ گاؤزبان، بیخ کشنیز خشک، صدف مروارید، بہمن سفید، پوست ترنج، کہربا، ابریشم مقرض بریاں، تخم خرفہ مقشر ہر ایک ایک تولہ، کافور ایک ماشہ، قند سفید کے قوام میں معجون تیار کریں۔ خوراک تین ماشہ تا سات ماشہ۔ مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔ نوٹ:- جن لوگوں کو کافور کی بو سے نفرت ہو یا جن کے مزاج میں برودت ہو ان کے لیے کافور نہ ڈالیں۔

اکسیر طلاء:- دل، دماغ اور ارواح کو طاقت دینے کے لیے عجیب الاثر

ہے۔ نسخہ۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ و مروارید ناسفتہ۔ طباشیر نقرہ ہر ایک ایک ماشہ عرق گلاب سہ آثار میں سادہ دوا کو کھرل کریں خشک۔ تین خمیرہ گاؤزبان میں رکھکر کھلائیں اور عرق گاؤزبان۔ عرق بید مشک پلائیں۔

انتباہ۔ بادی مضر قلب ہے دل کے مریضوں کو خاص طور پر اس سے پرہیز چاہیے اور سرخ مرچ لسن پیاز وغیرہ بھی نامناسب ہیں۔ چاء۔ کافی تمباکو اور شراب بھی مضر قلب ہیں۔

فائدہ۔ تفریح قلب اور تقویت دماغ کے لیے حسب موسم و مزاج مرغوب میٹھی دیسی خوشبویات کا استعمال بہت نافع ہے اور جس خوشبو کو طبیعت پسند کرے وہی لگانی چاہیے خلاف پسند لگانے سے فائدے کے بجائے نقصان ہوتا ہے ولایتی خوشبوئیں اپنی تیزی اور تندی کے لحاظ سے بُری ہوتی ہیں

امراض اعصاب قلب کے لیے دواء المسک معتدل جواہر والی چھ ماشہ ہمراہ اسپیل چار رتی ملا کر کھلائیں۔

امراض معدہ

زعفرانی۔ ریح الفواد کی خاص دوا ہے ایک زمانے سے دنیا اس سے فیض یاب ہوتی آرہی ہے مگر آجکل ہر کوئی اس کا موجد ہونے کا مدعی ہے۔

نسخہ۔ اونٹنی کا دودھ ڈیڑھ سیر۔ نمک لاہوری آدھ تولہ۔ دونوں کو مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر ہلکی آنچ پر پکائیں اور چمچے سے ہلاتے جائیں تاکہ جل نہ جائے۔ جب گاڑھا سا ہو جائے تو زعفران پیا ہوا چھ ماشہ ملا کر آگ سے اتار لیں سرد ہونے پر محفوظ کر لیں مقدار خوراک ایک ماشہ تا تین ماشہ پانی کے ہمراہ کھلائیں

سفوف۔ ریح الفواد کے لیے مفید ہے۔ انجبار گرفتہ چار رتی ہوتی سونف

کے ہمراہ دن میں تین بار کھلائیں۔

سفوف۔ شدید درد شکم کو روکتا ہے۔ کالی مرچ، قند سفید ہم وزن کا سفوف بنائیں
مقدار خوراک ڈیڑھ ماشہ عرق گلاب سات تولہ سکنجبین سادہ دو تولہ کے ساتھ کھلائیں

سفوف۔ درد شکم جگر و مثانہ و ورم سپرز (تلی) کے لیے نافع ہے۔ اور
قولنج ریاحی ہے۔ نسخہ فلفل سیاہ ایک تولہ۔ نمک سیاہ ایک تولہ۔ شورہ قلمی دو تولہ۔
مقدار خوراک دو ماشہ۔

سفوف۔ گردہ شکم کے لیے مفید ہے۔ نسخہ: جو کھار، خورد ساختہ، سونٹھ ہم وزن
کا سفوف تیار کریں مقدار خوراک تین ماشہ سے ایک تولہ تک گھی میں ملا کر کھلائیں

جوارش۔ معدہ کو تقویت دیتی ہے اور دافع امراض بارد ہے نسخہ فلفل سیاہ
دو تولہ پوست اترج ساڑھے تین تولہ۔ گیرو چھ ماشہ۔ شہد اٹھارہ تولہ میں معجون
تیار کریں۔ خوراک تین ماشہ۔

دواء۔ قبض شکم حوامل کے لیے نافع ہے نسخہ گلقند آفتابی دو تولہ سکنجبین
دو تولہ۔ پانچ تولہ آب سرد سے کھلائیں۔

حب۔ ہاضم اور کاسر ریاح ہے۔ کالی زیری۔ رائی برابر وزن کوٹ کر
قند سیاہ میں بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

سفوف۔ بارد مزاجوں کی بھوک بڑھاتا ہے نسخہ سونٹھ کی ایک تولہ۔
سنبل الطیب چھ ماشہ کا سفوف بنائیں مقدار خوراک تین ماشہ پانی کے ساتھ کھلائیں

شربت۔ معدہ کو قوت دیتا اور قے کو روکتا ہے نسخہ آب برگ پودینہ
تازہ پندرہ تولہ۔ عرق گلاب پچیس تولہ۔ قند سفید تین پاؤ۔ بطریق معروف شربت بنائیں
مقدار خوراک دو تولہ تا چار تولہ قے روکنے کیلئے چٹائیں اور پانی ڈال کر پلائیں بھی۔

سفوف۔ سرد مزاجوں کے معدے کو تقویت دیتا ہے۔ عود غرقی، قند سفید

ہم وزن کا سفوف بنائیں۔ چھ ماشہ تک خوراک ہے۔

سفوف۔ خروج ریاح اور امعائی جسم۔ نسخہ مصطگی رومی ایک تولہ، قند سفید تین تولہ۔ سفوف بنائیں اور چار ماشہ کھلائیں۔

سفوف۔ قے، دستوں کو روکتا اور غلبہ حرارت کو دور کرتا ہے۔ نسخہ صندل سفید، خس، تخم خرفہ، زیرہ بریاں، اندرجو شیریں، اصل السوس مقشر ہر ایک ایک تولہ مقدار خوراک پانچ ماشہ شہد میں ملا کر چٹائیں۔

سفوف مغص۔ ہاضم اور مقوی ہے۔ نسخہ سونف، کالا دانہ، تخم کشوث چھ، پوست ہلیلہ بستانی، کالا نمک خوراک تین ماشہ تا چھ ماشہ

دوا۔ مقوی معدہ و امعاء ہے۔ نسخہ۔ تین عدد ہلیلہ کابلی کا چھلکا، مویز منقیٰ ایک تولہ، نمک لاہوری دو ماشہ کوٹ کر سفوف بنائیں اور پانی کے ساتھ کھلائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ تا نو ماشہ

سفوف۔ بادی بواسیر کے لیے مفید ہے اور معدہ و امعاء کا تنقیہ کرتا ہے نسخہ۔ پوست ہلیلہ کابلی سات ماشہ، نمک ہندی ڈیڑھ ماشہ، دار فلفل ڈیڑھ ماشہ گرم پانی سے کھلائیں مقدار خوراک پانچ ماشہ

شربت تمر ہندی۔ متلی، قے اور دوار صفراوی کے لیے مفید ہے۔
ترکیب۔ تمر ہندی بیس تولہ پانی میں مل چھان کر تین پاؤ کھانڈ ڈال کر شربت تیار کریں

حب مانع قے۔ دار فلفل، ملٹھی، دانہ الائچی کلاں، مویز منقیٰ دانہ نکالا ہوا سب برابر وزن کوٹ چھان کر مویز منقیٰ میں گولیاں بنائیں۔ فوراً منہ میں رکھ کر چوسنے سے قے رک جاتی ہے۔ ہضم درست ہو جاتا اور بھوک بڑھ جاتی ہے۔

جوارش۔ قے کو روکتی ہے۔ نسخہ زیرہ کرمانی، انار دانہ، مویز منقیٰ ہم وزن کوٹ کر کھانڈ کے قوام میں معجون بنائیں۔

سفوف ۔ اس کے کھانے سے صفراوی قے رُک جاتی ہے۔ نسخہ بہی دانہ، کتیرا،
بیج بہی، صندل ہم وزن لے کر سفوف بنائیں مقدار خوراک پانچ ماشہ۔ شربت
صندل دو تولہ پانی سرد سات تولہ میں یہ سفوف ملا کر پلائیں ایک ہی بار پلانے
سے قے رُک جاتی ہے خون کی قے روکنے کے لیے شیرۂ انجبار تین ماشہ
میں ملا کر پلائیں۔

مربّی نارنگی ۔ مقوی معدہ، مفرح قلب اور مانع قے ہے۔

جوارش ۔ معدہ اور تمام بدن کو فضلات سے پاک کرتی ہے۔ نسخہ
تربد سفید تین تولہ، زنجبیل ڈیڑھ تولہ، کھانڈ سفید تیرہ تولہ کے قوام میں جوارش
تیار کریں۔

دواء مقوی معدہ ۔ پوست اُترج کوفتہ تین ماشہ، گلقند عسلی دو تولہ میں
ملا کر عرق گلاب سے کھلائیں۔

جوارش ۔ مقوی معدہ و حافظہ و مشتہی اسہال و دافع ریاح ہے۔ بدمزگی نفس
کو دور کرتی ہے اور ولادت میں آسانی پیدا کرتی ہے مولانا حکیم حمید علی
اس کے موجد ہیں۔ نسخہ تیزپات تین تولہ، دارچینی دو تولہ کوٹ چھان
کر قند سفید پندرہ تولہ کے قوام میں معجون بنائیں۔

حب ۔ قے اور بدہضمی کے لیے مفید ہے قبض کو بھی دور کرتی ہے۔ نسخہ
سنا مکی، پوست ہلیلہ زرد، فلفل سیاہ ہر ایک ایک تولہ، مویز منقیٰ تین تولہ۔ مقدار
خوراک تین ماشہ تا ۶ ماشہ مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلائیں۔

حب ہیضہ ۔ برگ نعناع تین تولہ، فلفل سیاہ دو تولہ، نمک سنگ ایک تولہ
بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

دواء ۔ ہیضہ کے لیے مفید ہے۔ آب پیاز چھ ماشہ میں فلفل سیاہ گیارہ عدد

رگڑ کر پلائیں۔

سفوف۔ اسہال صفراوی حاد کے لیے نافع ہے۔ نسخہ: کتیرا خشک
برگ بہی تر خشک کیا ہوا، گاؤزبان، قند سفید ہم وزن لے کر سفوف بنائیں
مقدار خوراک چھ ماشہ۔

دوا، دافع فواق۔ تخم کرنجی کوفتہ چار ماشہ، مکھن دو تولہ میں ملا کر کھلائیں
دوا۔ برائے فواق (ہچکی) مجرب ہے۔ مولانا حیدر علی مرحوم و مغفور کی
بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ: گیرو، اصل السوس مقشر شہد میں ملا کر چٹائیں۔

حکایت۔ ایک شخص نے گائے کے پائے پکا کر کھائے اس کے
بعد اسے ایسی شدید ہچکی شروع ہوئی جو کسی علاج سے نہ رکتی تھی۔ گرم زوفا اور
شورہ، ریوند کے سفوف کی ایک ہی پڑیہ سے آرام ہو گیا کیوں کہ پایوں کی
لیس جرم معدہ سے چپک گئی تھی اس سے اتر گئی اور غلیظ ریاح تحلیل ہو گئیں

فائدہ۔ ہچکی کے مریض کو چھینکیں دینے، غصہ دلانے اور دفعۃً خبر ہولناک
سنانے سے فائدہ پہنچتا ہے۔

اطبا کا گمان ہے کہ فواق والے کو چھینک دینے سے اگر نہ آئے
تو ضرور مر جائے گا۔

ضماد۔ ورم معدہ کی تمام قسموں میں مفید ہے۔ نسخہ: مغز علوی خیار شنبر
دو تولہ، سونٹھ ایک ماشہ پانی میں حل کر کے لیپ کرائیں۔

علاج ہچکی۔ گائے کے دودھ میں مکھن اور شہد ملا کر پلانا ہچکی کے لیے
نافع ہے۔

روغن قرنفل کی پانچ بوندیں پانی میں ڈال کر پینے سے ہچکی مٹ
جاتی ہے۔

امراض جگر

ضماد: ورم جگر بارد کے لیے ہے۔ نسخہ: صبر ایک تولہ، مرمکی دو ماشہ، پانی میں حل کر کے ضماد کرائیں۔

ضماد: ورم جگر حار کے لیے ہے۔ نسخہ: برادہ صندل سرخ، صندل سفید، عنب الثعلب، پانی میں گھوٹ کر لیپ کرائیں۔

سفوف: جگر، طحال اور امعا کا سدہ کھولتا ہے۔ نسخہ: ریوند خطائی کوٹ کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک چار رتی تا ڈیڑھ ماشہ مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلائیں۔

سفوف: جگر کی حرارت کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ: تخم خرفہ کوٹ چھان کر رکھیں۔ اور مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھلائیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ ہے۔ اور آب انار شیریں و ترش یا آب ناشپاتی و آب انار پلائیں۔ سنگترہ اور موسمی کا استعمال بھی مفید ہے۔

شیرہ: جگر کی گرمی کو دفع کرتا ہے۔ نسخہ: شیرہ مغز کدو، شیرہ مغز تربوز، شربت بنفشہ ملا کر پلائیں۔

دواء: سوء القنیہ کے لیے نافع ہے۔ ریوند خطائی کوفتہ ایک ماشہ، گلقند دو تولہ میں ملا کر کھلائیں۔

دواء: سوء القنیہ و استسقا کے لیے مفید ہے: ریوند خطائی کوفتہ ایک ماشہ، سونف ایک تولہ کے جوشاندہ قند آمیختہ سے کھلائیں۔

دواء: استسقاء طبلی کے لیے نافع ہے۔ انیسون کوفتہ سات ماشہ، گلقند سوا دو تولہ میں ملا کر کھلائیں اور عرق بادیان پلائیں۔

معجون ورد: مقوی معدہ و جگر و دافع صعود ابخرات ہے اور جگر کا سدہ بھی کھولتی ہے۔ نسخہ: ورق گل سرخ پانچ تولہ، زعفران ڈیڑھ ماشہ، شہد میں

معجون تیار کریں۔ خوراک چھ ماشہ تا نو ماشہ مناسب بدرقوں سے کھلائیں۔

دوا: یرقان الفقیہ کے لیے مفید ہے۔ نسخہ: گائے کا خشک گوبر دو رتی
کی مقدار عرق بادیان، عرق مکو کے ساتھ کھلائیں۔

فائدہ: سوء القنیہ و استسقا کے مریضوں کو اونٹنی کا دودھ نمک ملا کر پلانا مفید ہے۔

مقوی جگر: جگر کی تقویت کے لیے بکری کا گوشت روز مستقل کیا تو پکا کر کھلائیں۔

سفوف مقوی جگر: [illegible] دار چینی، مرچ سیاہ [illegible] ہم وزن کا سفوف
بنائیں۔ مقدار خوراک تین ماشہ۔

شربت سنبل: برائے اوجاع معدہ و جگر و طحال و تحلیل ورم بہت مفید ہے
نسخہ: سنبل الطیب ساڑھے چار تولہ دو سیر پانی میں رات کو بھگو کر صبح پکا کر
ڈیڑھ سیر کھانڈ ڈال کر شربت تیار کریں۔ مقدار خوراک دو تولہ تا چار تولہ۔

معجون ضعف جگر کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ: برگ پودینہ خشک ایک تولہ،
گل سرخ ایک تولہ، سب کو کھانڈ کے قوام میں معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ

دوا: استسقاء کبدی حار کے لیے مفید ہے۔ نسخہ: شیرہ تخم کاسنی سفید چار ماشہ
شیرہ صندل سفید چار ماشہ، سکنجبین سادہ ملا کر پلائیں۔

دوا: استسقاء کبدی جو حرارت سے ہو اس کے لیے بہت مفید ہے۔ نسخہ:
شیرہ تخم خیارین سات ماشہ، شربت بنفشہ ایک تولہ سے میٹھا کر کے پلائیں۔

دوا: صلابت جگر کے لیے نافع ہے۔ نسخہ: قند سیاہ [illegible] تولہ
[illegible] عرق بادیان، عرق [illegible] میں حل کریں اور چھان کر پلائیں۔

شربت افسنتین: مقوی جگر و معدہ ہے۔ عروق کو صاف کرتا اور [illegible] ہے
پوست بیخ کبر کوٹ چھان کر کھلائیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ۔ فائدہ: جگر
اور تلی کا سدہ کھولنے کے لیے بے نظیر دوا ہے۔

آبِ آہن تاب۔ یعنی جس میں لوہا گرم کر کے بجھایا گیا ہو، جگر کو تقویت دیتا ہے۔

یرقان و امراضِ طحال

نقوع :- کشنیز دو تولہ، پانی میں رات کو بھگو اور مل چھان کر پینے سے یرقان دور ہو جاتا ہے۔

جوکھار :- یہ جوکھار جو خود تیار کیا گیا ہو، ایک ماشہ ہمراہ شیرہ تخم کاسنی ایک تولہ، سکنجبین سادہ دو تولہ پلائیں، یرقان کو فائدہ ہوتا ہے۔

سفوف :- تلی، جگر اور پتہ کا سدہ کھولتا اور کیفیات کبد اور مرکب کے لیے مجرب ہے۔ اس کی چند خوراکوں سے یرقان سے نجات مل جاتی ہے۔ نسخہ :- ریوند خطائی، گل سرخ، گل غافث ہر ایک دو تولہ، شورہ قلمی، نوشادر ہر ایک ایک تولہ، کوٹ کر سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک تین ماشہ۔

سفوف :- بڑھی ہوئی تلی اور ورم کے لیے مفید ہے۔ نسخہ :- رائی تین تولہ، [illegible] ایک تولہ، نوشادر چھ ماشہ کا سفوف بنائیں، شیرہ پوست کدو کے دو دو ماشہ شیرہ کدو کے ہمراہ کھلائیں۔ مقدار خوراک دو ماشہ۔

سفوف :- ورم اور صلابت طحال جو حرارت کی وجہ سے ہو اس کے لیے نافع ہے۔ نسخہ :- تخم خرفہ کوفتہ پانچ ماشہ، سکنجبین دو تولہ، عرق مکو سات تولہ کے ساتھ کھلائیں۔

سفوف :- تلی کا تنقیہ کرتا ہے۔ غاریقون منخول دو ماشہ، سکنجبین دو تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔

سفوف :- تلی کو تقویت دیتا ہے اور ورم کو تحلیل بھی کرتا ہے۔

نسخہ: برگ جھاؤ، قند سفید ہم وزن کا سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ تا نو ماشہ پانی سے کھلائیں۔

شربت گز: یہ امراض طحال میں مفید ترین ہے۔ نسخہ: برگ جھاؤ کلاں دس تولہ، ڈیڑھ سیر گرم پانی میں رات کو بھگو کر صبح پکائیں اور مل چھان کر تین پاؤ کھانڈ ڈال کر حسب قاعدہ شربت بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ تولہ۔

فائدہ: حمیات میں جگر اور تلی خراب ہو جائے تو ریوند خطائی کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔

دوا: تلی کے درد کو رفع کرتی ہے۔ سنبل الطیب تین ماشہ کا جوشاندہ پانی اور سنبل کے جوشاندے میں کپڑا بھگو کر گرم گرم مقام درد پر رکھیں۔

امراض امعاء

حب حابس: اسہال و سنگرہنی کے لیے مفید ہے۔ نسخہ: آم مصفیٰ، نمک سیاہ، ہم وزن کوٹ چھان کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک تین گولی۔

قرص: اسہال بلغمی و ذرب کے لیے مفید ہے۔ نسخہ: زنجبیل نرم کوفتہ روغن زرد میں بریاں کریں پھر کوٹ کر شکر سرخ ملا کر قرص بنائیں۔

قرص: ہر طرح کے اقسام ذرب مفید ہے۔ نسخہ: پوست بلیلہ زرد، ورد چینی، کاذریاں کردہ، مغز خستہ آم، مغز خستہ جامن ہم وزن کوٹ کر گولیاں بنائیں۔

دوا: اسہال دموی کو بند کرتی ہے۔ نسخہ: کاتھ ایک رتی، دو تولہ [illegible] کے گھسی میں ملا کر کھلائیں۔

سفوف بلیلہ: زحیر کا ذرب کے لیے مفید ہے۔ نسخہ: پوست بلیلہ زرد پانچ تولہ، نمک سفید ایک تولہ کوٹ چھان کر رکھیں۔ خوراک تین ماشہ تا سات ماشہ

سفوف پیچش: زحیر صادق کے لیے مفید ہے۔ نسخہ: بیل گری، طباشیر، الائچی، ہم وزن کا سفوف بنائیں۔ خوراک تین ماشہ، دن میں تین بار کھلائیں۔

سفوف زحیر: زحیر صادق و سنگرہنی کے لیے نافع ہے۔ نسخہ: کرک، برگ حشیش برابر وزن کوٹ کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک دو رتی پانی سے کھلائیں۔

دوا: زحیر کاذب کے لیے مجرب ہے۔ نسخہ: گل بنفشہ پانچ ماشہ، ریشہ خطمی، بہی دانہ ہر ایک چار ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح مل چھان کر، مغز فلوس خیار شنبر[1] پانچ تولہ حل کرکے دوبارہ چھانیں اور روغن بادام ایک تولہ، شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر پلائیں۔

سفوف: حابس اسہال کبدی ہے۔ نسخہ: کندر، تخم خشخاش ہم وزن کوٹ کر رکھیں۔ خوراک چھ ماشہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

سفوف: زحیر صادق کے لیے مفید ہے۔ نسخہ: بلال، موچرس، گل دھاوا برابر وزن کا سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک تین ماشہ تا چھ ماشہ

دوا: زحیر و پیچ صفراوی کے لیے نافع ہے۔ اسپغول پانی میں بھگو کر پلائیں۔

دوا: قولنج کو کھولتی ہے۔ نسخہ: برگ سنا مکی کوفتہ پانچ ماشہ، تربد سفید مقشر تین ماشہ کوٹ کر گلقند تین تولہ میں ملا کر عرق[2] گلاب کے ساتھ کھلائیں۔

ایضاً: معجون قیصری سات ماشہ، شربت دینار پانچ تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔ معجون کا نسخہ ذیل میں درج ہے۔

دوا: قولنج کے لیے نافع ہے۔ روغن بید انجیر چار تولہ، لعوق سپستاں خیار شنبری دو تولہ میں ملا کر پلائیں اور صرف روغن بید انجیر پلانا بھی کافی ہوتا ہے۔

---

[1] فلوس خیار شنبر کو ریشمی کپڑے سے چھاننا چاہیے۔ اگر موٹے کپڑے سے چھانا جائے تو مغز کپڑے ہی میں رہ جاتا ہے۔

[2] عرق کا نسخہ مطب [illegible] کے زیر عنوان آخر کتاب میں کہیں دیکھ لیں۔

معجون انجیر:- دائمی قبض کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ:- مغز تخم و قلم پانچ تولہ، انجیر ولایتی
دس تولہ، کوٹ کر شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ۔

سفوف:- بنفشہ کوٹ کر سفوف بنائیں پانی یا شربت ارزانی کے ہمراہ کھلائیں
دائمی قبض جو بوجہ یبوست امعا ہو اس کے لیے بہت مفید ہے۔ مقدار خوراک
دو ماشہ۔

فائدہ:- دائمی قبض کو رفع کرنے کے لیے علاج بالغذا زیادہ بہتر ہوتا ہے
مثلاً کھانے میں سبزیاں نیم پختہ زیادہ مقدار میں کھائی جائیں اور ان چھانے
موٹے آٹے کی روٹی کھائی جائے گندم کے دلیا کا ناشتہ اگر کیا جائے اور
کبھی کبھی گندم کی بھوسی آٹے میں زائد بھی ملالی جائے اور کھانا خوب چبا کر
کھایا جائے۔

معجون بنفشہ:- قبض کشا ہے بغیر کسی تکلیف کے چار پانچ اجابتیں کھل
کر آجاتی ہیں۔ نسخہ:- مربی بنفشہ دس تولہ میں سقمونیا مشوی پانچ ماشہ ملا کر
رکھیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ تا تولہ۔ نوٹ:- مربی بنفشہ بنانے کا طریقہ امراض
سینہ میں لکھا جا چکا ہے۔

گلقند مسہل:- گلقند میں سقمونیا بقدر ضرورت ملا کر کھلائیں یہ ایک قسم کا مسہل ہے

معجون فیقرا:- قبض، دردسر، درد شکم اور ورم معدہ کو نافع ہے۔ مسہل
بلغم و سودا و صفرا ہے اور اخلاط سوختہ کو خارج کرتی ہے، دماغ کا تنقیہ کرتی
اور امعائی چربی سے ردی مواد کو نکالتی ہے۔ نسخہ:- برگ سناکی پانچ تولہ
کوٹ چھان کر روغن بادام ایک تولہ سے چرب کریں اور شربت ورد میں معجون
بنائیں۔ مقدار خوراک تین ماشہ تا نو ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔

حب ملین:- برگ سناکی صاف شدہ کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب

کر کے شربت بنفشہ میں گوندھ کر بقدر نخود گولیاں بنائیں، دو تا چار گولی کھلائیں۔

قاتل کرم شکم: کمیلہ تین ماشہ شکنجبین سادہ، وقت باردیاں کے ہمراہ کھلائیں۔

سفوف: برائے خشک زخم (کرم) و دستوں مفید ہے۔ نسخہ: تخم بارتنگ، قند سفید، مساوی الوزن کوٹ کر سفوف بنائیں۔

معجون قاتل دیدان: برگ نیم، کچلہ، مرچ، بادرنگ برابر وزن لے کر کوٹیں اور شہد میں معجون بنائیں۔ تین ماشہ رات کو سوتے وقت کھلائیں، چالیس دن تک۔

ضماد: قاتل دیدان ہے: نسخہ: کلونجی چھ ماشہ، تخم حنظل دو ماشہ، ایلوا چھ ماشہ، برگ نیم کے پانی میں رگڑ کر زیر ناف لیپ کرائیں۔

حب: بچوں کے چنونوں کو مارتی ہے اور بڑوں کے لیے بھی مفید ہے۔ نسخہ: سفوف کچلہ، کوٹ کر آب برگ نیم میں چنے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک تا چار گولی۔

قاتل کرم شکم: اسعا، ریوند، ہلدی، قند برابر وزن کا سفوف بنائیں۔

قول آخر: ترحر ازعرفی، بدہضمی ہو یا تخمہ مورث دیدان ہے، دوا مقوی معدہ لازمی۔

فائدہ: پیاز کھانے سے دیدان اور خارش پیدا ہوتی ہے۔

نوٹ: بچوں کے چنونوں کے نسخے طب الاطفال کے عنوان کے تحت درج ہیں۔ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں۔ (مرتب)

جوشاندہ نولے: اسہال کے ورم کو اتارتا ہے۔ نسخہ: بیخ نے دس تولہ کوٹ کر، پانی ڈیڑھ سیر میں پکائیں، جب پاؤ رہ جائے تو چھان کر دو تولہ گڑ ملا کر پلائیں۔

فرنی: بہی مستعمل کا کھلانے سے معدہ کو تقویت ہو کر اسہال رک جاتے ہیں۔

گلقند: بہی مستعمل کا کھلانا اسہال، مروڑ و امراض معدہ و اسہال کیلئے نافع ہے۔

سفوف منقی: تخم بہی سیر کوٹ کر سفوف بنائیں۔ دن میں تین بار پانی سے

کھلائیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ۔

حب شفا۔ اسہال نزلی کے لیے بے حد مفید ہے۔

مٹی سے علاج۔ قولنج ریحی، سُدّی اور ریگی کے لیے بہترین علاج ہے
ترکیب۔ تقریباً دو سیر مٹی کو پانی میں گوندھیں اور نیم گرم کرکے انتڑیوں کے مقام
پر ایک انگشت موٹا لیپ کریں اور اوپر کپڑا لپیٹ دیں۔ چند بار ایسا کرنے
سے صحت ہو جاتی ہے۔

امراض مقعد

حب بواسیر۔ پوست بلیلہ کابلی روغن گاؤ میں بریاں کرکے، رسوت صاف
کی ہوئی برابر وزن سے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ مقدار خوراک تین ماشہ
صبح و شام کھلائیں۔

حب۔ خونی و بادی بواسیر کے لیے مفید ہے۔ نسخہ۔ برگ بکائن، نمک
کھاری، ہم وزن کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں۔ دو گولی صبح و شام کھلائیں۔

سفوف۔ بادی بواسیر کے لیے نافع ہے۔ نسخہ۔ مولی سایہ میں خشک کرکے
قند سفید برابر وزن کا سفوف بنائیں۔ ایک تولہ روزانہ کھلائیں۔

دوا۔ نافع خونی بواسیر ہے۔ شیرہ برگ کیکر ایک تولہ، قند سفید ایک تولہ
یا شربت انجبار دو تولہ ملا کر پلائیں۔

حب۔ بواسیر کے خون کو بند کرتی ہے۔ نسخہ۔ رسوت اصلی صاف کی ہوئی
پانچ تولہ، افیون ایک ماشہ، باہم ملا کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ دو
گولی صبح و شام کھلائیں۔

حب۔ نافع خونی بواسیر و اجابت ہے ازالہ کرم شکم واسطے ہے۔

نسخہ: مغز تخم کرنجوہ کوٹ کر مولی کے پانی میں بقدر نخود گولیاں بنائیں، دو گولی صبح و شام پانی سے کھلائیں۔

سفوف: حابس خون بواسیر ہے۔ کوکنار، قند سفید، ہم وزن لے کر سفوف بنائیں۔ تین ماشہ کے قریب پانی سے کھلائیں۔

دواء: بواسیر کا خون بند کرنے میں عجیب الاثر ہے۔ نسخہ: رسوت اصلی چھ ماشہ۔ پانچ تولہ پانی میں حل کریں اور دو تولہ گھی ڈال کر نیم گرم پلائیں۔

حب: بواسیر و بھگندر کے لیے نافع ہے۔ نسخہ: ریٹھے[1] کا چھلکا کوٹ کر شہد میں گولیاں بنائیں۔ استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ بواسیر والے کو ایک ہفتہ پانی سے کھلائیں اور ایک ہفتہ نہ کھلائیں۔ اسی طریقہ سے تین ہفتے کھلائیں گولی زیادہ کھانے کی تاکید کریں۔ اور بھگندر والے کو روزانہ نہار منہ ایک گولی اور سوتے وقت رات کو ایک گولی دو ماہ تک کھلائیں۔ پرہیز: بواسیر و بھگندر والوں کو بینگن، سرخ مرچ، پیاز، مسور، دال مسور، بڑا گوشت، وغیرہ سے قطعی پرہیز چاہیے۔

سفوف: ناریل تازہ دودھیا کے اوپر والے ریشے جلا کر سفوف بنائیں۔ ایک ماشہ، بیس تولہ دودھ بکری کے ساتھ کھلائیں۔ چالیس روز متواتر کھلاتے رہیں اور آک کی جڑ کو پانی میں بھگو رکھیں جب پانی متعفن ہو جائے تو اس سے مریض استنجا کیا کرے۔

مرہم رسوت: مقعد کی جلن اور سوزش کو رفع کرتا ہے اور بواسیر کا خون بند کرتا ہے۔ نسخہ: رسوت صاف کی ہوئی ایک تولہ، موم سفید دو تولہ، روغن گل پانچ تولہ۔ ترکیب: رسوت کو پانی میں حل کریں اور موم

---

[1] مغز آک کا بھی مفید ہے (... [illegible])

کر روغن گل میں ملا کر لگائیں یا بصورت کراس میں طلا یا اونیم کے بیچ ڈال کے سر پر سیسہ
چڑھا لیا گیا ہو اس سے اچھی طرح رگڑیں۔

مرہم بھگندر:- تخم خرچار تولہ، چمڑہ سوختہ دو تولہ، بکری کے بال سوختہ، ریشکپور، اسپی سوختہ، کرتی نار، سوختہ سانپ کی کینچلی ہر ایک ایک تولہ، نیلا تھوتھا چار ماشہ، سب کو باریک کرکے تیل بقدر ضرورت ڈال کر خوب اچھی طرح کھرل کریں تاکہ یکجان ہوجائیں۔ مرہم لگا کر اوپر بیری کے پتے کو بندھوائیں۔

نوٹ:- بھگندر والے کو تیر یا کرٹ کر کھلانا مفید ہوتا ہے۔

فوائد:- اس کے استعمال سے ورم و سوزش مقعد و امعاء اور بواسیر کو فائدہ ہوتا ہے۔ نسخہ:- تخم ریحاں، ببول، اسپغول تین تین ماشہ، شربت بنفشہ یا شربت آلو بخارا کے ساتھ کھلائیں۔

اطریفل مقل[1]:- بواسیر کے لیے عجیب الاثر دوا ہے بشرطیکہ اس پر مداومت کی جائے

روغن بواسیر:- کچور باریک پسا ہوا ایک تولہ، روغن سرشف دو تولہ میں حل کریں اور جب کچور تہ نشین ہو جائے روغن لے لیا تو بذریعہ مقعد میں لگائیں۔

انتباہ:- جب تک خون سیاہ رنگ کا آتا رہے بند نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ وہ امراض سوداویہ مثل جذام، جنون، دوالی، سرطان، جرب، قوبا، مرگی اور برسام وغیرہ میں مبتلا ہونے سے بچاتا ہے۔

فائدہ:- امام سیوطیؒ نے لکھا ہے کہ بواسیر کی جو دوا کھانی شروع کی جائے اس کو تا صحت کھاتے رہنا چاہیے یہ نہ ہونا چاہیے کہ دو دن ایک دوا کھائی پھر دوسری شروع کر دی اور دوسری بات یہ ہے کہ اگر بواسیر کو بجھو دینا ہو تو اونٹ کی مینگنی کی آگ استعمال کرنی چاہیے اس کے علاوہ کسی گوبر یا لکڑی کا استعمال نہ چاہیے (مخزن)

---

[1] نسخہ قرابادین میں ملاحظہ ہو

امراضِ گردہ و مثانہ

دوا: یہ درد گردہ کو فوراً ساکن کرتی ہے۔ نسخہ: جدوار خطائی پیسی ہوئی عرق گلاب کے ساتھ کھلائیں۔ مقدار خوراک ایک ماشہ۔

سفوف: پتھری کو توڑتا ہے۔ نسخہ: پچالی کبر تر عراقی، دارچینی، شکر سرخ، ہم وزن لے کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ ہے۔

شربت: یہ سنگ گردہ و مثانہ کو توڑتا ہے۔ نسخہ: بادیان کوفتہ، خار خسک کوفتہ، درست نخود سیاہ ہر ایک پانچ تولہ، شکر سرخ سوا سیر، بطریق معروف شربت تیار کریں۔

جوشاندہ: یہ سنگ شکن ہے۔ نسخہ: سونف کوفتہ ایک تولہ، گوکھرو کوفتہ ایک تولہ، شکر سرخ دو تولہ جوش دے کر مل چھان کر پلائیں۔

حریرہ: یہ درد گردہ کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ: شیرہ مغز تخم قرطم ایک تولہ، قند سیاہ دو تولہ، روغن گاؤ دو تولہ، بطریق معروف حریرہ بنائیں۔ یہ وزن ایک خوراک ہے۔ روزانہ اسی وزن کا تیار کرائیں۔

جوشاندہ: یہ تمام درد گردہ میں مفید ہے۔ نسخہ: تخم خربوزہ کوفتہ دو تولہ، پانی میں پکائیں اور شکر سرخ ملا کر پلائیں۔

سفوف: پتھری کو توڑ کر نکال دیتا ہے۔ نسخہ: سنگ یہود، سنگ سرماہی، شورہ قلمی، جوکھار خود ساختہ ہر ایک ایک تولہ، سنگ مقناطیس چھ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک ڈیڑھ ماشہ، عرق بادیان کے ساتھ کھلائیں یا ذیل کے جوشاندہ سے کھلائیں۔

نسخہ جوشاندہ: تخم خربزہ، تخم خارخسک، بادیان، گوکھرو ہر ایک چھ ماشہ

نیم کوفتہ کر پانی میں بھگوئیں اور مل چھان کر پلائیں۔
سفوف:۔ گردے اور مثانے کی پتھری کو توڑ کر نکال دیتا ہے۔ نسخہ:۔
حب القلت کوٹ کر سفوف بنائیں، دن میں دو مرتبہ پانی سے کھلائیں
مقدار خوراک چھ ماشہ۔

سفوف:۔ سنگ سرماہی، سنگ یہود، دونوں کو پیاز زمین کے پانی میں کھرل
کرکے آگ دیں پھر مناسب بدرقوں سے کھلائیں، جوارش زرعونی میں رکھ کر کھلانا
بھی مفید ہے۔

شربت بنفشہ: ہر قسم کی درد گردہ میں مفید ہے۔

مربّی انناس: مفرح، مُفتّت حصاۃ، مقوی گردہ و مثانہ ہے۔

سفوف مدر بول: قلمی شورہ سوا تولہ، ریوند خطائی سوا تولہ، جو کھار خورد
ساڑھے چار تولہ، زیرہ سفید ڈھائی تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک
چھ ماشہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

اکسیر ذیابیطس:۔ برگ بیرہ سائیدہ چار رتی، تازہ گودہ تولہ کوفتہ کے خیساندہ
سے صبح کے وقت کھلائیں، دو ماہ تک باقاعدہ استعمال کرائیں۔
فائدہ:۔ علتی کی مٹھاس سے شکر نہیں رہتی۔

سفوف:۔ تخم خرفہ پانچ تولہ، قند سفید ڈھائی تولہ کا سفوف تیار کریں،
مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھلائیں، یہ سفوف ذیابیطس، حرقت بول، حرارت گردہ
اور مثانہ کے لیے مفید ہے۔ مقدار خوراک چھ ماشہ تا نو ماشہ۔

سفوف: گردہ و مثانہ سے خون آنے کو روکتا ہے۔ نسخہ: کہربا، انجبار
مساوی الوزن کا سفوف بنائیں، مناسب بدرقہ سے کھلائیں،
مقدار خوراک پانچ ماشہ۔

دَوَا برائے بول فی الفراش: زیرہ سیاہ، کلونجی، حب الآس، برابر وزن لے کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک تین ماشہ صبح اور رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

کشتہ نقرہ۔ سلسل البول کے لیے مفید ہے: نسخہ: چاندی کا ورق ایک تولہ پیلا مول ایک تولہ، اودو چنالی دو تولہ، ترکیب: پیلا مول کوٹ کر رات کو ایک چھٹانک پانی میں بھگو دیں صبح پکائیں جب نصف رہے آگ سے اتار کر چھان لیں اور اودو چنالی کا سفوف بنا کر اس میں پیلا مول کا پانی ملا کر لفدہ بنائیں۔ اور اس کو چاندی کے ورق پر چڑھائیں اور کپڑ مٹی کر کے دس سیر اپلوں کی آگ میں آگ دیں تین بار تکرار کرنے سے کشتہ تیار ہو جائے گا۔ مقدار خوراک ایک رتی ہے۔ موسم سرما میں مویز منقیٰ میں رکھ کر کھلائیں اور موسم گرما میں مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔

دوا۔ سلسل البول کے لیے نافع ہے: نسخہ: پتھر کا کوئلہ جو جل کر بالکل سفید شگفتہ ہو گیا ہو اس کو پیس کر رکھیں۔ مقدار خوراک دو ماشہ۔ دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ یہ سفوف بوڑھوں کے لیے بہت مفید ہے۔

فائدہ۔ علی الصبح خالی معدہ میں تو لٹھی پینے سے پیشاب کی زیادتی کی شکایت جاتی رہتی ہے۔

دَوا۔ سلسل بول و کثرت بول جو بوجہ برودت ہو اس کے لیے مفید ہے بوڑھوں کے مزاج کے بہت موافق ہے۔ ملاحیت چار رتی دودھ سے کھلائیں۔

دَوا۔ سوزاک کے لیے نافع ہے: نسخہ: بھکڑی بریاں، ہیرو زہ مدبّر، مساوی الوزن کا سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ایک ماشہ، مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھلائیں۔

پچکاری سوزاک کے لیے ہے: زہر چلا پکا کر اس سے پچکاری کرائیں۔

پچکاری۔ مُرمر سیاہ باریک پسا ہوا ایک تولہ، گلاب ایک پاؤ میں حل کرکے پچکاری کرائیں۔

سفوف سوزاک۔ ریوان کوڑیا، سونٹھ ہر ایک دو تولہ، روغن صندل چھ ماشہ ملا کر سفوف تیار کریں، مقدار خوراک ایک ماشہ۔

پچکاری:۔ ترپھلا تین تولہ، رسوت، کتیرہ تولہ، تولہ، نیلا تھوتھا ایک ماشہ عرق گلاب میں بھگو کر اس کے زلال سے پچکاری کرائیں، سوزاک کیلئے سودمند ہے۔

سفوف:۔ درد گردہ اور پتھری کے لیے نافع ہے: نسخہ:۔ پوست گرد گاں کوفتہ یعنی اخروٹ سے گری نکال کر صرف چھلکے کا سفوف بنایا جائے۔ مقدار خوراک ایک رتی، دودھ کی لسی کے ہمراہ کھلائیں، لسی جتنی زیادہ مقدار میں پی سکے پلائیں۔

معجون:۔ مقوی گردہ ہے، مثانہ اور گردہ کی حرارت اور حرقت بول کے لیے مفید ہے بدن کو فربہ کرتی ہے ضعف باہ بوجہ حرارت گردہ ہو اس کے لیے بے حد مفید ہے: نسخہ:۔ مغز تخم خربوزہ، مغز تخم خیار، تخم خشخاش، تخم کاسنی، تخم خرفہ سب برابر وزن لے کر کوٹیں اور شربت بنفشہ میں معجون بنائیں، مقدار خوراک ایک تولہ، دن میں دو بار کھلائیں۔ مریض و عمل کے مطابق ہر دو تجویز کریں۔

سفوف:۔ ضعف گردہ بوجہ حرارت کی وجہ سے ہو اس کے لیے نافع ہے۔ نسخہ:۔ دم الاخوین، گل انار، گل ارمنی، صمغ عربی، عصارہ لحیۃ التیس۔ باریک کوٹ کر سفوف بنائیں۔ بارتنگ کے پانی سے کھلائیں۔ مفید و مجرب ہے۔ ادرار بول اور جوش مثانہ و سوزش مثانہ و ورم غدہ قدامیہ کیلئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ گل بنفشہ پانچ ماشہ، عناب شش دانہ، تخم کاسنی سات ماشہ، تخم خیارین دو تولہ ملا کر سفوف تیار کرکے نیم گرم پلائیں۔

امراض مخصوصہ مرداں

سفوف ۔ مسمن و مغلظ منی ہے ۔ نسخہ : ماش کی دال دھلی ہوئی بیس تولہ ، دارچینی دس تولہ ، گوکھرو پانچ تولہ ، خولنجان ایک تولہ ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور شیر گاؤ کے ہمراہ کھلائیں مقدار خوراک ایک تولہ ۔

سفوف ۔ منی کو گاڑھا کرتا اور جریان مذی و ودی کو روکتا ہے ۔ نسخہ : ثعلب مصری ایک تولہ ، ہلدی ایک تولہ ، سپاری سرخ ایک تولہ ، کتھا چار تولہ مقدار خوراک چار ماشہ ضعف باہ کے مریض کو دودھ میں ایک انڈے کی زردی آمیز کرکے اس کے ساتھ کھلائیں اور جریان والوں کو صرف پانی سے کھلائیں ۔

انتباہ ۔ جریان منی و مذی کے مریضوں کو انڈے اور چائے سے پرہیز لازم ہے

سفوف ۔ مقوی باہ ہے ۔ نسخہ : مغز تخم خربزہ ، تخم کرب ، تخم ہوجیر ، قند سفید ہم وزن لے کر سفوف بنائیں اور دودھ کے ساتھ کھلائیں ۔ مقدار خوراک ایک تولہ

سفوف ۔ جریان کو بند کرتا اور منی کو گاڑھا کرتا ہے ۔ نسخہ : برگد کی داڑھی ۔ سایہ میں خشک کی ہوئی بیس تولہ ، کرونڈ کھانڈ دس تولہ ، نبات سفید بیس تولہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور دودھ کے ہمراہ کھلائیں ۔ مقدار خوراک ایک تولہ ۔

سفوف ۔ باہ بڑھاتا ہے ۔ نسخہ : خولنجان چھ ماشہ ، زنجبیل چھ ماشہ ، مغز پستہ دو تولہ کا سفوف تیار کریں اور شیر تازہ سے کھلائیں ۔ مقدار خوراک سات ماشہ

سفوف ۔ صفراوی مزاجوں کی قوت باہ بڑھاتا ہے ۔ نسخہ : بہمن سفید کوفتہ تین ماشہ شربت سیب سے کھلائیں ۔

دواء الترنجبین صفراوی مزاجوں کی باہ بڑھاتی ہے

معجون ۔ سرد مزاجوں کی باہ کو برانگیختہ کرنے اور استحکام قضیب کے لیے مفید ہے

نسخہ: قرنفل، جوز بوا، کوکچی، برابر وزن لے کر کوٹیں اور کھانڈ کے قوام میں معجون بنائیں۔ مقدار شربت سات ماشہ دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ منقول از اختیارات قاسمی۔

معجون: منی کو گاڑھا کرتی اور باہ بڑھاتی ہے۔ نسخہ: موصلی سفید کوٹ کر شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ۔

معجون: مغلظ منی و مقوی باہ ہے۔ ثعلب مصری کوٹ کر شہد میں معجون بنائیں۔ خوراک نو ماشہ۔

معجون زنجبیل: مقوی باہ، قاطع بلغم و مسکن ریاح ہے۔ زنجبیل کوفتہ تین تولہ، روغن بادام چھ ماشہ سے چرب کریں اور شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ تا تولہ۔

سفوف مغلظ: تالمکھانہ، ستاور، بیج بند، مصطگی، الائچی کلاں، ثعلب مصری ہر ایک چار ماشہ، کوزہ مصری دو تولہ، مقدار خوراک چھ ماشہ دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

معجون بقراط: بے حد مقوی باہ ہے۔ نسخہ: زنجبیل پانچ تولہ، تخم گزر پانچ تولہ دارچینی پانچ تولہ، خشخاش سفید پندرہ تولہ، شہد خالص میں معجون بنائیں۔

حب جریان: رال، دم چھانی، درست کی ہم وزن لے کر کوٹیں اور بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک ماشہ۔

گل قند سنبل: باہ بڑھاتی اور حافظ شباب ہے۔ ترکیب: گل سنبل ایک سو تولہ سفید چھوہاروں سے سرچند بطریق معروف گلقند تیار کریں۔ دوسرا طریق معمولی ترکیب ہے۔

گل قند: جو لوگوں کے بدن میں پیدا یا زیادہ منی ہو۔ ان کو گلقند میں سفوف ملا کر کھلائیں۔ تو باہ بڑھ جاتی ہے۔

سفوف جریان: موصلی سیاہ، ستاور، قند سفید، سب برابر وزن لے کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ۔

معجون:- ذکاوت ذہنی، دوری منی اور سرعت انزال کے لیے مفید و مجرب ہے۔
نسخہ: ببول کی پھلیاں، اور ببول کی جو سایہ میں خشک کی گئی ہوں کوٹ کر کھانڈ کے قوام میں معجون بنائیں۔ تین ماشہ تا چھ ماشہ خوراک ہے۔ بکری کے دودھ یا پانی سے کھلوئیں۔
نوٹ:- اگر ایسی بکری کا دودھ میسر آ جائے جسے ببول کی پھلیاں اور پتے کھلائے جا رہے ہوں تو بہت مفید ہے۔

لعوب بارد:- بیماری قلب اور گرم مزاجوں کے لیے بہت نافع ہے۔ نسخہ: مغز کدو، مغز تربوز، تخم خشخاش، مغز بادام ہر ایک ایک تولہ، بہمن، تودری سفید، دانہ الائچی خورد، کشنیز مقشر ہر ایک چھ ماشہ، کل دس تولہ، عرق بید مشک دس تولہ میں قوام کرکے معجون تیار کریں۔ مقدار شربت ایک تولہ، مناسب بدرقہ سے کھلوئیں۔

سفوف جریان:- حار مزاجوں کے احتلام جریان کے لیے مفید و مجرب ہے۔
نسخہ: بہمن اسبغول دو تولہ، کشنیز خشک ڈیڑھ تولہ، تخم کاہو دو تولہ، تخم خرفہ تین تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ صبح و شام پانی سے کھلائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ۔ (بہ ترمیم قلیل از قادری)

سفوف:- (از حضرت مولانا حکیم امرتسری) رقت، جریان اور احتلام کے لیے مفید ہے۔ گرم مزاج کے لیے اکسیر ہے۔ نسخہ: مغز تخم قرعہ، تخم خرفہ مقشر چار تولہ، بہمن اسبغول دو تولہ، بہمن سفید ایک تولہ، کتیرا ایک تولہ، دانہ الائچی خورد تین ماشہ، پوست کلنار تین ماشہ، دار چینی تین ماشہ، قند سفید آٹھ تولہ۔ مقدار خوراک چھ ماشہ تا ایک تولہ، شیر گاؤ سے کھلائیں۔

معجون عطائی:- دافع رقت و ذکاوت ذہنی ہے اور سلس البول و تقطیر البول کے لیے بھی کافی ہے۔ نسخہ: مغز بیر، اکلدرہ، تخم جھاؤ، مصطگی رومی، مساوی الوزن لے کر شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار شربت ایک مثقال تا دو مثقال (قادری)

فائدہ۔ سرعت انزال جو افراط حرارت سے ہو اس کے لیے ٹھنڈے پانی میں بیٹھنا فائدہ مند ہے۔

کشتہ نقرہ (عطیہ حضرت میاں گل محمد خان صاحب مدظلہم) برائے جریان اکسیر ہے۔ ترکیب: گل بابونہ پانچ تولہ، ریش برگد پانچ تولہ۔ دونوں کو خوب کوٹ کر نغدہ تیار کریں اور اس میں چاندی ایک تولہ کا ورق رکھ کر پانچ سیر کے آگ دیں۔ مقدار خوراک نصف رتی تا ایک رتی۔

مست میہ (از علامہ محمد اعظم آنکی) فوائد: دل اور کبد کی ضعف جگر تقویت معدہ و دل کی کثرت خون کے لیے نافع ہے۔ نسخہ: پوست بلیلہ زرد، پوست بلیلہ کابلی مقشر، زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، زنجبیل الطیب، سعد کوفی، شیطرج ہندی ہر ایک ایک تولہ، کشتہ فولاد واثق ہنڈی میں تیار کیا ہوا نو دو تولہ دواؤں کو سفوف اور کشتہ ملا کر خوب کھرل کریں تاکہ یک جان ہو جائیں۔ خوراک چار رتی ہے، صبح کے وقت مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلائیں۔ اور ترشی، تیل ترد سے پرہیز کرائیں۔

فائدہ۔ مست میہ از قسم ترشی ہے اور علامہ انطاکیؒ نے کہا ہے کہ معماکات بنگلہ اور دیہی میں سے "تیز ترشی" اور زیادہ تر سب متعلق سرعت کے لیے ہیں"

روغن منڈی کی خوردنی۔ مقوی باہ ہے: نسخہ: تازہ گل منڈی کا ایک سیر کا شیرہ نکالیں اور اس میں پانچ سیر تلوں کا تیل ڈال کر پکائیں جب شیرہ جل جائے اور صرف روغن باقی رہ جائے آگ سے اتار کر چھان لیں اور محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک دو تولہ ہے۔ روزانہ کھلائیں۔ مرحوم حکیم حیدر علی مرحوم و مغفور کے مجربات میں سے ہے۔

روغن عاقرقرحا۔ قضیب کے استرخا کو دور کر کے استحکام پیدا کرتا ہے

نسخہ: عاقر قرحا ساڑھے سات تولہ، کوٹ کر آدھ سیر پانی میں رات کو بھگوئیں اور صبح پکائیں جب نصف رہے تو آگ سے اتار کر چھانیں اور روغن کنجد اسی قدر ملا کر پھر پکائیں تاکہ پانی جل جائے۔ طریقہ استعمال:- ذرا سی دوائی ذکر پر مالش کرائیں۔

طلاء:- مجرق و سستی باہ کے لیے مفید ہے۔ نسخہ:- پیہ ران خوک تین تولہ، زعفران ڈیڑھ تولہ، افیون ۲ ماشہ، لوہے کے کھرل میں تین دن صلایہ کریں۔

طلاء مجرق:- پیپل کبوتر، دارچینی، جوز، سلف، قرنفل ہر ایک ۲ ماشہ شہد ساڑھے سات تولہ، شراب میں آمیز کر تانبے کے برتن میں تین دن تک صلایہ کریں۔

فائدہ:- اکثر مجلوقین کے ذکر کے اعصاب اور تمام بدن میں حرارت مستقل ہو جاتی ہے جس کے باعث ذکاوت رفع نہیں ہوتی اور ذکر خشک ہو کر سکڑ جاتا ہے۔ ایسے موقع پر اگر گرم اطلیہ یا ضماد استعمال کرائے جائیں تو ان سے مزید حرارت بڑھ کر مرض میں اور اضافہ ہو جاتا ہے۔ لہٰذا جب ایسی صورت پیش آئے تو مریض کو ٹھنڈے پانی میں بٹھائیں، بدن پر روغن کدو وغیرہ کی مالش کرائیں۔ سفوف اصل السوس، یا سفوف جنین (جس کا نسخہ لکھا جا چکا ہے) کھلائیں، اور بھیڑ کے دودھ سے پٹیاں بھگو کر چند دن ذکر پر بندھوائیں پھر بطخ اور مرغ کی چربی کی مالش کرائیں گرم غذاؤں اور دواؤں سے پرہیز کرائیں۔

فائدہ:- مجلوقین و عنینین کے مقامی علاج کے لیے جونکیں لگانے کا جو طریقہ عالیجناب حکیم امام الدین صاحب پاکپتی مرحوم[1] نے "تریاق استسقا" میں لکھا ہے، وہ خوب ہے اس سے فوری فائدہ پہنچتا ہے اور طلاؤں میں جو ضرر رساں پہلو ہے اس میں نہیں۔ (تفصیل کے لیے دیکھیے تریاق استسقا)

---

[1] آپ فخر الاطباء حکیم نیر محمد مرحوم و مغفور کے بھی استاد ہیں (ناشر)

طلاء مجلوق:- مغز چلغوزہ، بادام، مازو، قرنفل، جاوتری، دار چینی، کچلہ سیاہ،
خولنجان ہر ایک ایک تولہ کوٹ کر شیر مدار میں تین دن صلایہ کر کے خشک کریں
اور بقدر نخود دو دو گولیاں بنائیں اور چتال جنتر کے ذریعے روغن ٹپکائیں۔ مالش
کرنے کے بعد پان کا پتہ باندھا جائے۔

انتباہ:- جن کا قضیب ڈھیلا ہو ان کو پان یا ارنڈ کا پتہ نہیں باندھنا
چاہیے۔ کیوں کہ یہ ڈھیلا ہی بلکہ کاغذ یا بھوج پتر باندھنا بہتر ہوتا ہے۔

نوٹ:- روغن کشید کرتے وقت آگ بالکل ہلکی رکھیں، تیز آگ سے اجزاء کے
موثر جل جاتے ہیں۔

ضماد:- ذکر کو فربہ کرتا ہے۔ ریٹھہ کا چھلکا ایک پاؤ بھینس کے دودھ میں
صلایہ کر کے رات کو ضماد کرائیں اور صبح گرم پانی سے دھوائیں اسی طرح تکرار کرائیں

طلاء:- ذکر کو فربہ کرتا ہے۔ نسخہ:- بیربہوٹی، ماہی روبیان، ہر ایک
ایک تولہ، مصطگی باریک کئے ہوئے میں اشترنبید گھول کر باہم ملائیں
اور اس کی مالش کرائیں۔

روغن نافع مجلوق:- روغن پستہ ایک تولہ، روغن چال موگرا ایک تولہ،
دونوں کو باہم ملا کر شیشی کا منہ بند کر کے اس کو سات دن تک مٹی کے برتن
میں ڈال رکھیں پھر نکال کر کام میں لائیں۔ سیون اور حشفہ چھوڑ کر باقی حصہ پر
طلاء کرائیں جس وقت بثور پیدا ہوں تو روغن لگانا ترک کرائیں اور روغن چنبیلی
لگوائیں تاکہ بثور معدوم ہو جائیں اگر روغن چنبیلی نہ ملے تو گھی میں پیاز جلا کر
لگوائیں۔ اسی طرح تکرار کرائیں۔

دوا:- سرعت انزال کو دور کرتی ہے استاذ والد حکیم محمد اعظم صاحب مرحوم
کے مجربات میں سے ہے۔ نسخہ:- ثعلب مصری، سپاری، مرغی، زنجبیل ہر ایک

ایک تولہ کی ڈلی چار تولہ، مقدار شربت چھ ماشہ پانی یا دودھ سے کھلائیں، موسم سرما میں سرد مزاجوں کو انڈے کی زردی نیم پختہ میں ملا کر کھلائیں۔

دَوَاء ۔ درد اور ورم خصیہ کے لیے مفید ہے۔ عرق سپستاں خیار شنبری دو تولہ، روغن بید انجیر دو تولہ پلائیں۔

دَوَاء ۔ ورم و درد خصیہ و مثانہ کے لیے مفید ہے۔ مکو، اصل السوس مقشر تین ماشہ، گلقند دو تولہ میں ملا کر کھلائیں۔

تکبیر قضیب : اوجاع قضیب کے لیے مفید ہے۔ نسخہ: تخم شبت، ... سیاہ، ہلدی، بابونہ، اکلیل الملک، بنفشہ ہم وزن کوٹ چھان کر پوٹلیاں بنا کر پانی میں پکائیں اور ٹکور کرائیں۔ بعدہٗ پیہ بط اور پیہ ماکیاں کی مالش کرائیں۔

فائدہ: ضعف باہ کے مریضوں کو عموماً استعمال کرانے چاہئیں۔

حاشیہ پچھلی ملاحظہ ہو

برادرم جناب حکیم محمد ... الدین صاحب چشتی مدظلہ العالی (خلف ارشد جناب ...) کا مجرب نسخہ ہے۔

اکسیر حیات ... مقدار خوراک دو رتی تا چار رتی، تازہ پانی سے دن میں دو بار کھلائیں۔ فوائد: ... کثرت احتلام کے لیے بے حد مفید ہے۔

سفوف مغلظ یہ نسخہ برادرم جناب حکیم شمس الدین صاحب مدظلہ العالی کا معمول مطب ہے۔ منی کو گاڑھا کرتا اور باہ کو بڑھاتا ہے۔ نسخہ: ... تخم کونچ، تخم ... ہر ایک پانچ تولہ، قند سفید تین تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ تا نو ماشہ دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

احقر محمد ... الدین

مترجم و مرتب ...

امراض مخصوصہ زناں

سفوف ۔ ادرار حیض کرتا ہے۔ ایلوا گرفتہ صبح و شام پانی کے ساتھ کھلائیں۔
مقدار شربت چھ ماشہ۔

سفوف ۔ مدر حیض ہے۔ ریوند خطائی کا سفوف، پانی کے ساتھ کھلائیں
مقدار خوراک ڈیڑھ ماشہ۔

مطبوخ ۔ مدر حیض ہے۔ برگ بانس، دو تولہ، پوست املتاس پانی میں پکائیں
اور قند سیاہ کچھ ملا کر پلائیں۔

جوشاندہ ۔ ادرار حیض کرتا ہے گرم مزاج عورتوں کے لیے مفید ہے۔ نسخہ
تخم قرطم ۵ تولہ۔ بادیان ۵ تولہ۔ تخم خربزہ ۵ تولہ، برگ گاؤزبان ہر ایک چھ ماشہ، پانی
میں پکا کر چینی سے میٹھا کر کے پلائیں

جوشاندہ ۔ مسقط جنین ہے۔ قند سیاہ ۵ تولہ، ۵ تولہ جوش دے کر پلائیں۔

سفوف مانع کثرت حیض ۔ آرد پوست درخت جامن ۵ تولہ، پوست
درخت کیکر ۵ تولہ، اندر جو، قنبیل، تخم احت، آرد تخم ریحان، مساوی الوزن
لے کر سفوف بنائیں۔ مقدار شربت چھ ماشہ بوقت شب کھلائیں۔ ہمیشہ صرف
گائے کا دودھ پلائیں۔

سفوف ۔ مانع کثرت طمث ہے۔ نسخہ: چھالیا، گوند، گیرو ہم وزن کا سفوف
بنائیں۔ مقدار شربت تین ماشہ۔ سیلان الرحم کے لیے بھی یہ سفوف نافع ہے لیکن مکروہ
ہے۔ خاص ضرورت کے سوا یہ نسخے استعمال نہ کرانے چاہئیں۔

سفوف ۔ حیض کی زیادتی کے لیے نافع ہے۔ پھٹکری ایک تولہ، مائیں آٹھ ماشہ
گلنار چار ماشہ۔ سفوف بنا کر چار ماشہ کی پڑیہ کھلائیں۔

سفوف: کثرتِ حیض، نفث الدم اور رعاف کے لیے مفید ہے۔ نسخہ: کہربا، نشاستہ، مازو، صدف مروارید ہر ایک ایک تولہ، مغز تخم ملکھیپن[1] نصف حصہ سب دواؤں کے برابر کھانڈ ملا کر رکھیں، مقدار شربت دو ماشہ۔

سفوف: استحاضہ کے لیے نافع ہے۔ نسخہ: سنگھاڑا خشک، کتیرا، صمغ عربی، نشاستہ، مساوی الوزن لے کر سفوف بنائیں، مقدار شربت چھ ماشہ مناسب بدرقات سے کھلائیں۔

دوا: کثرتِ طمث کے لیے نافع ہے۔ نسخہ: تالمکھانہ، خرفہ، رسوت، لودھ ہر ایک ایک تولہ، قند سفید تین تولہ، باریک سفوف بنائیں، مقدار شربت دس ماشہ چاولوں کے خیساندہ سے کھلائیں (مجرب، مسعود مولانا حیدر علی مرحوم)۔

سفوف: مانع کثرت طمث ہے۔ نسخہ: کہربا، نشاستہ، مازو، مقدار شربت تین ماشہ۔

سفوف: سیلان الرحم کے لیے نافع ہے۔ نسخہ: طباشیر، گلِ سرخ، گل دھاوا، مروارید، مازو، الائچی سبز، کہربا، مقدار خوراک دو ماشہ، شیر گاؤ کے ہمراہ کھلائیں۔

کشتہ صدف: (مجرب، مسعود استادی حکیم محمد ابراہیم صاحب جالندھری ثم لاہوری مرحوم شاگرد حکیم اعظم دین پانچیں صنعت عزیزی) اکسیر حابس خون ہے۔ صدف مروارید پانچ تولہ، مغز کنول گٹہ بیس تولہ کے نغدہ میں رکھ کر پھونک لیں، مقدار شربت ایک تا دو رتی، مناسب بدرقات سے کھلائیں۔

حلوائے فوفل: رحم کو طاقت دیتا اور سیلان کو دفع کرتا ہے۔ نسخہ: سپاری سفید کوفتہ دس تولہ، شیر گاؤ تین سیر، قند سفید تین پاؤ، روغن گاؤ دہ تولہ۔
ترکیب: اول سپاری کوفتہ کو دودھ میں پکائیں جب گاڑھا ہو جائے تو گھی ڈ

---

[1] ملکھیپن کے تخم کو عام طور پر لوگ املی کے بیج کہتے ہیں۔

اور گھی ڈال کر بھونتے جائیں اور جلدی آگ سے اُتار لیں۔ مقدار شربت دو تولہ۔

قرص گھیریا: کثرت حیض اور سیلان الرحم وغیرہ کے لیے از حد مفید ہے
(نسخہ قرابادین قادری میں ملاحظہ ہو)

سَفُوف: گرم مزاج عورتوں کے لیے نافع ہے۔ سیلان اور ورم اندام نہانی کے لیے مفید ہے۔ نسخہ: تخم کاہو، رضیا، بجری، صندل، ہر ایک دو تولہ تخم خرفہ چار تولہ گل انار ایک تولہ، اگر قبض ہو تو گل انار نہ ڈالیں۔ مقدار شربت چار تا چھ ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔

فَرزَجہ: سیلان کو بند کرتا اور تنگی پیدا کرتا ہے: نسخہ: سپاری سوختہ، مازو کا چھلکا ہم وزن باریک پیس کر گلاب میں گولی کر کے فرزجہ بنائیں۔

فَرزَجہ: ورم رحم کی کئی قسموں کے لیے نافع ہے: نسخہ: موم دیسی چھ ماشہ روغن بابونہ ایک تولہ میں گلائیں اور گل مرغ سائیدہ ایک ماشہ ملائیں پھر فرزجہ لگائیں۔

فَرزَجہ: ورم رحم صلب اور ناسور کے لیے نافع ہے بصورت مسکہ گاؤ کا فرزجہ استعمال کرائیں (مجرب مسعود مولانا حیدر علی مرحوم)

فائدہ: ورم رحم کے اور ورم حارہ کے لیے ملایات میں روغن گل ملا کر پچکاری کرانا بہت نافع ہے۔

غُسُول: رحم کو گندی رطوبات سے پاک کرتا ہے۔ نسخہ: تخم خشخاش ایک تولہ چار ماشہ قرنفل فاسل دو تولہ میں ملائیں اور اس سے جاذب روئی آلودہ کر کے رحم میں رکھوائیں۔

سَفُوف: مانع حمل ہے۔ بیخ ریوند و گاجر تخم مساوی الوزن کا سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک چار ماشہ۔

دَوَا: اکثر امراض رحم میں مفید ہے۔ نسخہ: مغز ... تباشیر ہم وزن

کوٹ کر قند سیاہ میں ملا کر رکھیں۔ تین ماشہ کھلائیں۔ اور بعدہٗ حسب حال تجویز کریں۔

معجون محافظ حمل: حمل کی حفاظت کرتی اور حاملہ کے پیٹ کی تکلیفوں کو دور کرتی ہے: نسخہ: مصری، بیجہ، کشتی ناریل، گھنڈ، دونوں برابر وزن گھوٹ کر معجون بنائیں۔ مقدار شربت ایک تولہ بوقت صبح کھلائیں۔

حب اٹھرا: یہ گولیاں اکثر پیر لوگ تعویذ کے اثر کو بڑھانے کے لیے دیتے ہیں۔ بفضل الٰہی بغیر تعویذ کے بھی یہ فائدہ کرتی ہیں تعویذ کی محتاج نہیں ہیں۔ نسخہ: برگ نیم، دودال، برگ حنا، برگ سنا، گل سرخ، رزبانج، مُرمکی، پھٹکری، بیدانجیر، خوردنی، ریوند خطائی، وسمہ، رت ٹھری، صندل سرخ، صندل سفید، فلفل سیاہ، سونٹھ، چاکسو، اجوائن دیسی، بچھ، دار چینی، کشنیز خشک، بید، دھنیا، بکھڑا، ہر ایک چھ ماشہ کوٹ چھان کر شہد میں گوندھ کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ ترکیب استعمال: حمل کے تیسرے ماہ دو گولی روزانہ صبح کے وقت کھلانی شروع کرائیں اور بچہ کے دودھ چھڑانے تک کھاتے رہیں۔ پرہیز: بڑے گوشت، بینگن، مسور اور تیل والی اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

معجون حافظ جنین: اٹھرا و دیگر امراض رحم کی لاجواب دوا ہے کبھی خطا نہیں گئی۔ تجربات میں اکثر کامیاب۔ نسخہ سینکڑوں بار بنا کر آزمایا اور مفید پایا۔

جوارش کمونی ریاح الحوامل: دافع خیرہ خون و زخم مثانہ۔ نسخہ: زیرہ کرمانی تین تولہ، زنجبیل تین تولہ، دار فلفل ڈیڑھ تولہ، فلفل سیاہ ڈیڑھ تولہ، دانہ الائچی کلاں ساڑھے دس ماشہ، دار چینی سات ماشہ، سہ چند شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار شربت تین تا چھ ماشہ۔

فائدہ: حاملہ کو عام جوارش کمونی نہیں کھلانی چاہیے کیونکہ اس میں مسہل ہوتا ہے جو قابل نقص ہے اس لیے بوقت ضرورت مندرجہ بالا جوارش کمونی

کھلانی چاہیے۔

جوشاندہ۔ بعد ولادت کے جو درد ہو اس کو زائل کرنے کے لیے مفید ہے اور عام حالتوں میں جو درد ہو اسے بھی رفع کرتا ہے۔ اذخر کی ایک تولہ جوشاندہ شیریں کرکے پلائیں۔

وقوامہ۔ عورتوں کے خاص مقام کی خارش کے لیے نافع ہے۔ ملتانی مٹی پانچ تولہ، برگ بید خشک ایک تولہ کوٹ کر دہی کی لسی دو سیر میں بھگوئیں اور اس سے استنجا کرنے کی ہدایت کریں۔

نکتہ۔ تسہیل ولادت کے لیے ڈاکٹر زہرناک دوائیں دیتے ہیں جو زچہ کے دل پر برا اثر ڈالتی ہیں چنانچہ اکثر عورتیں اس کے بعد مرض خفقان وغیرہ میں مبتلا ہو جاتی ہیں لیکن دواءالمسک معتدل جواہر والی مفید دوا ہے جو مفرح قلب ہونے کے علاوہ ولادت میں بھی آسانی پیدا کرتی ہے۔ جاننا چاہیے کہ وضع حمل ایک فطری فعل ہے اور اس میں تکلیف یا دیر طبیعت کی ناتوانی کے باعث واقع ہوتی ہے اگر طبیعت مدبرۂ بدن قوی ہو تو بلا تکلیف بچہ پیدا ہو جاتا ہے اس لیے زہریلی ادویات کی بجائے طبیعت کو قوی و چست کرنے کے لیے دواءالمسک کھلانی چاہیے تاکہ طبیعت توانا ہو کر اپنا فرض ادا کرنے کے قابل ہو جائے۔

شیرافزا۔ دودھ کو زیادہ کرنے کے لیے ہے۔

نسخہ۔ تخم گاجر، قند سفید برابر وزن کوٹ کر سفوف بنائیں چھ ماشہ خوراک ہے دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

وجع حالبین۔ بول رکنے اور سوزش کے لیے مفید ہے۔ نسخہ۔ دال ڈھائی تولہ، صمغ عربی ڈھائی تولہ، پوست کدو سہ تولہ کوٹ کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک چار ماشہ۔

اَمراضِ مَفاصِل

سفوف ۱۔ از عطائے مرد و شیخ طریقت حضرت میاں گل محمد صاحب مدظلہ العالی دامت برکاتہم ۔ وجع المفاصل کے لیے مفید ہے ۔ نسخہ ۔ سورنجان شیریں ، عنبر زرد ، اسگند ، پوست ہلیلہ کابلی ، ترپد سفید مقشر ، سونٹھ ، سنا مکی ، مساوی الوزن لے کر کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں پانی یا عرق بادیان سے کھلائیں ۔

حَبّ ۔ عرق النساء کے لیے تنقیہ تام کے بعد دو ہفتہ تک کھلائیں ۔ نسخہ ۔ گل بھنیا ، کوٹ ، قند سیاہ و کبیر ، بوزی کی گولیاں بقدر نخود تیار کریں ۔ مقدار خوراک تین گولی ہے ۔

سفوف ۔ جوڑوں کے دردوں کے لیے مفید ہے ۔ نسخہ ۔ پوست ہلیلہ زرد ، پوست ہلیلہ کابلی ، ہلیلہ سیاہ ہر ایک چار تولہ ، سرنف دو تولہ ، اذخر کی ایک تولہ ، نبات سفید دو تولہ ، کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں مقدار شربت ایک تولہ تک ہے ۔

سفوف ۔ وجع المفاصل کے لیے نافع ہے ۔ سورنجان شیریں ایک تولہ ، تخم شبت ایک تولہ ، خولنجاں چھ ماشہ ، نبات سفید دو تولہ ، سفوف بنا کر سات ماشہ روزانہ کھلائیں ۔

شربت سنا ۔ وجع المفاصل ، آتشک ، جذام و دیگر امراض خبیثہ کے لیے نافع ہے ۔ ترکیب : برگ سنا مکی صاف کیے ہوئے بیس تولہ لے کر دو سیر پانی میں بھگو رکھیں ، پھر مل چھان کر تین پاؤ کھانڈ ڈال کر شربت تیار کریں ۔ مقدار شربت دو تولہ ۔ (معمول استاذی مولانا حسین علی مرحوم)

معجون ۔ برائے اوجاع مفاصل و امراض گردہ و مثانہ مفید ہے ۔

نسخہ : شیحرہ باریک کردہ ایک تولہ ، مرچ مختلف کوٹا ہوا تین تولہ ، دونوں کو ملا کر پیس تاکہ آپس میں مل جائیں ۔

فائدہ: عرق النساء کے مریض کو اگر پیچش لگ جائے تو مرض جلد رفع ہو جاتا ہے۔

ضماد: وجع المفاصل حار کے لیے نافع ہے۔ نسخہ: گل ارمنی سرکہ میں حل کر کے جوڑوں پر ضماد کرائیں۔

مربی زنجبیل عسلی: شہد میں تیار کیا ہوا مربی ادرک جملہ امراض باردہ بلغمیہ میں نافع ہے۔

روغن: جوڑوں کی دردوں کے لیے نافع ہے۔ نسخہ: گھونگچی سرخ سو تولہ کوٹ کر گرم پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح روغن کنجد ایک چھٹانک ملا کر پکائیں تاآنکہ پانی جل جائے۔ دوبارہ آب چار دس تولہ، نمک حاجر بارہ تولہ ڈال کر پکائیں۔ حتیٰ کہ پانی خشک ہو جائے پھر نتھار کر بوتل میں ڈال لیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

روغن: درد مفاصل اور خارش کے لیے سود مند ہے۔ نسخہ: برگ کنیر سرخ گیارہ عدد، روغن کنجد سیاہ میں جلا کر لگائیں۔

جوشاندہ کٹائی: درد مفاصل و اعصاب کو رفع کرنے کے لیے مفید ہے۔ بیخ کٹائی خورد دو تولہ کوٹ کر رات کو پانی میں بھگوئیں صبح پکا کر مل چھان کے پلائیں۔

مطبوخ: اورام حارہ مفاصل کے لیے ہے۔ نسخہ: عناب دس عدد، عنب الثعلب ایک تولہ جوش دے کر قند سفید سے شیریں کر کے پلائیں۔ غذا ماء الشعیر دیں۔

سفوف: وجع المفاصل حار کے لیے مفید ہے۔ نسخہ: تخم خشخاش ایک تولہ، کتیرا خشک ایک تولہ، قند سفید دو تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ، تازہ پانی سے کھلائیں۔

نقوع: وجع المفاصل حار میں۔ املی آدھ پاؤ، عرق کاسنی میں مل چھان

کر سبز فوری خیار شنبر آمیز کر کے پلانا مفید تر ہے۔

ضماد: نقرس بارد کے لیے سود مند ہے۔ دیچالی مرغ گرم پانی میں رگڑ کر ضماد کرائیں۔

حُمّیات

دُعا: مریض بخار کو یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

مریض تپ کا معائنہ کرتے وقت طبیب کو بھی یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

فائدہ جلیلہ: واضح ہو کہ بخار بالعموم عرضی ہوتا ہے اور "العرض ما یتبع المرض" —— اس لیے بخار کی کوئی خاص دوا نہیں۔ بلکہ جس مرض کے تابع ہو اُسی کا علاج کرنا چاہیے۔

فائدہ: تپ معدی میں ترمس گل یا قرص طباشیر —— تپ صدری میں شربت عناب و سرطان سوختہ —— تپ طحالی میں قرص کافور —— تپ نزلی میں لعوق نزل —— تپ جلدی میں مرکب کلاں وغیرہ اور شربت بزوری استعمال کرانا چاہیے —— تپ دوری بہت سے ہیں اور ان کا علاج وہی ہے جو اورام احشا کا علاج ہے۔

مشروب تپ صفراوی: عرق گاؤزبان چھ تولہ، عرق عنب الثعلب چھ تولہ، شربت صندل دو تولہ یا سکنجبین سادہ تین تولہ، بطور مشروب ابتدا میں دینے کیلئے ہے

* [illegible]

مشروب تپ بلغمیہ تا روز چہارم :- عرق بادیان پانچ تولہ، عرق عنب الثعلب سات تولہ، شربت بنفشہ دو تولہ، شربت انار شیریں یا سکنجبین سادہ ملا کر پلائیں اور کبھی عرق شاہترہ کا اضافہ کریں۔

مُنضج :- یہ آب مرو بادیان ملا عفونت کو دفع کرتا اور صفرا کو اعتدال پر لاتا ہے۔

جُلاب [1] :- برائے دق، حصبہ، جدری وغیرہ۔ قند ایک حصہ، عرق بید مشک دو حصہ، گلاب تین حصہ، آب باراں چار حصہ، سب کو ایک جوش دے کر —— صرف ایک ہی دن کے لیے تیار کرنا چاہیے۔

سَفُوف :- ایک روزہ بخار اور اس کے لیے جو جوشِ خون سے پیدا ہو مفید ہے۔ نسخہ :- تخم خرفہ کوٹ کر سفوف بنائیں۔ مقدار شربت تین ماشہ تا سات ماشہ شربت نیلوفر یا شربت عناب عرق کاسنی سے دیں۔ تجربہ :- سفوف حصبہ (وغیرہ) میں مفید پایا۔

سَفُوف :- صفراوی بخاروں کے لیے اور زہریلی دواؤں، غذاؤں کے کھانے کی وجہ سے جو تپ آئیں ان کے لیے مفید ہے۔ نسخہ :- بہی دانہ، کتیرا، اسپغول کی بھوسی، مساوی الوزن کوٹ کر سفوف بنائیں۔ مقدار شربت تین ماشہ تا سات ماشہ ہے۔ کسی شربت میں حل کر کے پلائیں۔

دَوا :- برائے سل، دق، تپ محرقہ، دماغ کے لیے نافع ہے۔ گلقند ایک تولہ میں نصف رتی کافور ملائیں اور ورق نقرہ میں لپیٹ کر شربت انار میں تولہ کے ساتھ کھلائیں۔

عَرَق :- پرانے بخاروں کے لیے مفید ہے :- آب بالنگ تازہ پانچ سیر

---

[1] مشروب ہے جلاب کا، اصطلاح طب میں شربت جلاب میں پکایا ہوا، جلاب، نیز نفع دینے والے مسہل۔

گوکھرو سبز پانچ سیر، طباشیر اصلی پانچ تولہ نرم کرلیں، پھر دستور مقرر پانچ سیر عرق کشید کریں۔ طباشیر کو عرق کشید کرنے والے آلے کی نال میں پوٹلی باندھ کر لٹکائیں۔

(محمود مولانا حکیم حیدر علی)

سفوف سرطان: یہ بوری، تحقیقات حمیات خبیثہ، دق اور سل میں بہت مفید و مؤثر ہے اور مانع عفونت ہونے کے ساتھ ساتھ طبیعت مدبرۂ بدن کا معاون ہوتا ہے یعنی جس مادے کو طبیعت جلد کی طرف خارج کرنا چاہتی ہو تو اس کے کھولنے سے طبیعت کو اپنے کام میں مدد ملتی ہے گویا یہ دوا ان امراض میں ذوجہتین ہے، ایک تو دافع عفونت دوسرے معاون طبیعت ہے۔ نسخہ: سرطان نہری کی ٹانگیں اتار دیں صرف پیٹ کا حصہ نکیں پانی سے خوب اچھی طرح دھوئیں اور مٹی کے برتن میں بھی آنچ دیں اور اس قدر جلائیں کہ سفیدی آجائے پھر باریک پیس کر رکھیں مناسب بدرقات کے ساتھ کھلائیں، بچوں، بوڑھوں سب کو استعمال کرائیں۔ مقدار شربت دو رتی تا ایک ماشہ۔

دوا ۱: تپ دق کے لیے نافع ہے۔ نسخہ: غاریقون مقشر ایک ماشہ، شہد ایک تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ غذا آب گوشت دیں جس میں پکاتے وقت ترکاریاں ڈال لی گئی ہوں۔

دوا ۲: تپ دق کے لیے مفید ہے: زنجبیل ایک تولہ، نبات سفید چھ تولہ۔ مقدار شربت چھ ماشہ ہے، ہمراہ پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

؎ [illegible] اس دوا کو بہت استعمال کرتے ہیں، اور مریضوں کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ احقر بھی اس کو استعمال کرتا ہے۔ اس قبیل کی معمولی دواؤں کے ذریعے صاحب نظر و فکر اطباء مریض و محل کے مطابق بدرقات کی تبدیلی کے ساتھ بے شمار امراض کا علاج کرکے حذاقت کا جوہر دکھا کر مشکور ہو سکتے ہیں۔

احقر محمد جلال الدین (مصنف)

دوا :- برائے تپ بلغمی۔ ہڑ زرد، رب السوس، شہد یا گلقند کے قوام میں ملا کر کھلائیں۔

سفوف :- بلغمی بخاروں کے لیے سودمند ہے۔ نسخہ :- سونٹھ، کلونجی، کلاں، دال چینی، مرچ،
نبات سفید ہم وزن کا سفوف بنائیں۔ خوراک دو ماشہ ہمراہ عرق بادیان کھلائیں۔

سفوف :- تپ لرزہ و دیگر بخاروں و تپ تیا کے لیے مجرب و مفید ہے۔
زراوند سفید بریاں ایک تولہ، نبات سفید ایک تولہ۔ مقدار شربت ایک ماشہ۔

دوا :- تپ لرزہ کے لیے ہے۔ پھٹکری سات ماشہ پانی میں گھوٹ کر پلائیں۔

سفوف :- تپ لرزہ کو نافع ہے۔ دانہ کی ہریاں تپسیں، ست گلو، خورد ساختہ
ہم وزن کا سفوف بنائیں اور پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ مقدار شربت ماشہ تا دو ماشہ۔

حب تپ لرزہ :- برگ بھنگ، افیون، کالی مرچ، کتھ، سب برابر وزن لے کر
دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔ باری آنے سے ایک گھنٹہ پہلے پانی سے کھلائیں۔

سفوف کرنجوہ :- جاڑے کے بخار کو روکتا ہے۔ مغز کرنجوہ کو پیس کر سفوف بنائیں
بخار آنے سے ایک گھنٹہ قبل پانی کے ساتھ کھلائیں۔ مقدار خوراک ماشہ تا دو ماشہ۔

دوا :- تپ مرکب کے لیے نافع ہے۔ گل بنفشہ ایک تولہ، گلقند تین تولہ، عرق بادیان
بارہ تولہ میں گھوٹ کر پلائیں۔

سفوف :- پرانے بخاروں کے لیے مفید ہے۔ سدے کھولتا اور مقوی معدہ ہے۔
نسخہ :- ہڑ، رب السوس دو تولہ، بادیان ایک تولہ، قند سفید ایک تولہ۔ خوراک پانچ ماشہ
آب سرد سے کھلائیں۔

تلیین :- گرمی کے بخاروں میں تلیین کی ضرورت پڑے تو گل بنفشہ ایک تولہ، مغز کدو
ایک تولہ، گلقند تین تولہ، پانی ایک پاؤ میں گھوٹ کر پلائیں۔

مسہل صفرا :- املی پانچ تولہ، آلو بخارا دس دانہ، ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگوئیں
پھر ملکر ہتھیلی سے چھان لیں تاکہ املی کا گودا بھی چھن جائے۔ شربت بنفشہ سے

امراض خون و جلد

عرق مصفی خون: برادہ چوب شیشم ایک سیر، برادہ آبنوس ایک پاؤ، صندل سرخ پانچ تولہ، چوب بیکھ سار ایک پاؤ، پوست درخت ککر ایک پاؤ، شاہترہ ایک پاؤ چرائتہ ایک پاؤ، سب دوائیں رات کو پندرہ سیر پانی میں بھگوئیں اور صبح بدستور معروف پانچ سیر عرق کشید کریں۔ مقدار شربت پانچ تولہ روزانہ ہمراہ دوا مناسب دیں۔

شربت شیشم: خون کو صاف کرتا اور حدت کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ: برادہ چوب شیشم بیس تولہ، رات کو تین سیر پانی میں بھگوئیں اور صبح پکائیں جب تین حصے جل جائے تو صاف کر کے تین پاؤ قند سفید ڈال کر بدستور معروف شربت تیار کریں۔

عرق مصفی خون: یہ عرق امراض جلدیہ، جرب، کھجلی وغیرہ کے لیے اکسیر ہے۔ نسخہ: شاہترہ، منڈی بوٹی اڑھائی تولہ، سنبل الطیب اڑھائی تولہ، چاکسو، لعوب مصری، رسول سفید ہر ایک پانچ تولہ، زیرہ سفید، کاسنی، گل سرخ، مہندی، گلو، عناب، چوب چینی، صندل سفید، برہم ڈنڈی، برگ حنا، نیل کنٹھی، آبنوس، ریوند چینی، پوست بیخ نیم تخم کاسنی، برگ کاسنی، لونگی کلاں، رسوت، برادہ شیشم، پوست چنار، گل سرخ عناب منڈی، ریٹھا، چرائتہ ہر ایک بیس تولہ، ترپھلہ تین سیر، خس آدھ سیر، شاہترہ ایک سیر برگ نیم آدھ سیر، سرپھوکا ایک سیر، گل نیم ایک سیر، چرائتہ آدھ سیر، سب دواؤں کو ایک من پانی میں رات کو بھگوئیں، صبح بیس سیر عرق کشید کریں۔

عرق شاہترہ: مصفی خون ہے اور سوداوی و بلغمی مادوں کو خارج کرتا ہے۔ شاہترہ خشک دو سیر، پندرہ سیر پانی میں بھگوئیں اور صبح دس سیر عرق کشید کریں۔ مقدار شربت پانچ تولہ تا چھ تولہ۔

دافع آتشک: چوب چینی سوختہ میں ماشہ ایک تولہ روغن زرد میں ملا کر کھائیں [illegible]

دوا: خاکستر رنگ برگ پان میں رکھ کر کچھ عرصہ تک کھانے سے آتشک کے بقیہ اثرات زائل ہو جاتے ہیں۔

فائدہ: معجون جنت روزہ اور معجون عشبہ آتشک کا مادہ خارج کرنے کے لیے اکسیر ہیں۔

معجون آتشک: برگ حنا، چرتہ دو تولہ، سنا کی ایک تولہ، پوست ہلیلہ زرد ڈیڑھ تولہ آملہ خشک اڑھائی تولہ، گل سرخ ڈیڑھ تولہ، ریوند چینی سات ماشہ، قند سیاہ، گلو دو ماشہ کے قوام میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ سے دس ماشہ تک ہے۔

پرجاؤس: حقہ کی چلم میں بجائے تمباکو رکھ کر پینے سے آتشک کے زخموں کی سوزش دور ہو جاتی ہے۔

روغن آتشک: روغن بادام دو تولہ، کافور چھ ماشہ، سیندور دو ماشہ، دارچکنی ایک ماشہ
ترکیب: روغن بادام میں کافور ملا کر گرم پانی میں رکھیں تا کہ حل ہو جائے پھر سیندور اور دارچکنی باریک پیس کر ملا دیں۔ یہ روغن آتشک کے زخموں کو مندمل کرتا ہے مجرب بہت ہے۔

حکایت: مریض مانا رام حسن ابدال کے ایک سکھ نوجوان کو یہ روغن لگانے کے لیے دیا۔ دوسرے دن آ کر کہنے لگا حکیم صاحب ذرا بھی رات لگایا۔ لگتا بہت تھا لیکن میں بھی تمام رات درد کا ہی رہا مگر برداشت کرتا رہا۔ صبح دیکھا تو تمام زخموں پر انگور آ چکا تھا"۔ ایسے برداشت کے آدمی کے سوا اور کسی کو دیں تو اچھا ہے یا بادام روغن کا وزن بڑھا کر اس کی تیزی کو کم کر لینا چاہیے

دوا برائے جذام و سفید داغ: برگ نیم ایک پاؤ، نمک، دیسی گھی تین تولہ، تل سیاہ، گڑ پنج سالہ آدھ سیر۔ ترکیب: برگ نیم اور نمک کو کوٹ کر گھی میں ملا دیں، تل جوش کے بعد چھانیں پھر ایک تولہ روزانہ کھلائیں اور دودھ دے کر دو ماہ بعد تخم تبدیل کریں اور یہی دوا کھلائیں۔

طلاء برص و سفید داغوں کے لیے مفید ہے۔ تخم ترب، تخم ترس، ہم وزن کوٹ چھان کر سرکہ میں حل کر کے طلاء کریں۔

دوا :- بیماری دانتوں کے لیے مجرب ہے۔ برگ نیم، چھال کچنال خشک ہموزن پانی میں جوش کر کے کلیاں
کرائیں۔ ۱۰ رتی پیس کر پانی سے گولیاں چنے برابر بنائیں۔ دو گولی صبح و شام پانی کے
ساتھ کھلائیں۔ ... دال مونگ وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

مسلا :- بچوں کے لیے نافع ہے۔ تخم پنواڑ، منقیٰ مغز ہموزن کوٹ کر سفوف بنائیں
دو ماشہ عرق کے پانی میں ملا کر صبح کرائیں۔

روغن :- درد کے لیے مفید ہے۔ مجرب۔ شیر کا روغن نکال کر لگائیں۔

دوا :- درد کو رفع کرتی ہے۔ مکھی ... ایک پاؤ دودھ ملا ہوا ۔ تولہ، ... پیسا ہوا
ایک تولہ۔ دونوں کو باہم ملا کر خوب کھرل کریں۔ ترکیب استعمال :- درد میں چار مرتبہ چھڑکا جائے۔

روغن :- خارش کے لیے مفید ہے۔ گندھک خورد ایک تولہ، روغن سرشف پانچ تولہ میں ملا کر
مالش کرائیں۔

دوا :- خشک خارش کے لیے مجرب ہے۔ تخم ارنڈ کوفتہ چھ ماشہ، روغن گل دو تولہ،
سرکہ ... دو تولہ، باہم ملا کر بدن پر ملائیں۔

نقشہ :- مجرب۔ ریگ میں جانے سخت مضر ہے۔

دوا :- مجرب۔ ریگ، آتشک، سوزاک، خارش کے لیے سود مند ہے۔ نسخہ :- مردار سنگ،
پارہ، گندھک، کافور، ... ہر ایک چھ ماشہ۔ ترکیب :- گندھک اور پارہ کی کجلی بنائیں
اور دوسری دوائیں علیحدہ کوٹ کر ... پسے گھی میں ملا کر لگائیں۔

(معمول حضرت مولانا حبیب علی ...)

دوا :- بثورات ... کے لیے سود مند ہے اور دیگر جلدی امراض میں
نافع ہے۔ نسخہ :- دال سفید، ... برابر وزن کا سفوف بنائیں۔ مقدار شربت
چھ ماشہ، صبح و شام پانی کے ساتھ کھلائیں۔

لہ پانی کی ... جانا ہے ... (...)

دوا دوم: اس کے استعمال سے چھپاکی کا عارضہ رفع ہو جاتا ہے۔ مرچیں کوٹ کر سفوف
بنائیں اور پانی کے ساتھ کھلائیں۔ مقدار خوراک تین ماشہ۔

دوا سوم: چھپاکی کے لیے مفید ہے۔ گلقند دو تولہ انگریزی سادہ میں اور عرق گلاب سات
تولہ کے ساتھ کھلائیں۔ سر اور بدن کو ہاتھ سے ملیں اور ہوا میں ان کا عرق بھی پینا ہے

احتیاط: اکثر لوگ چھپاکی کے لیے شہد اور گڑ وغیرہ کثرت سے کھاتے ہیں ان کا یہ نتیجہ
پیدا ہو جاتی ہے جس سے بدن پر خارش آجاتی ہے جو ان چیزوں کو چھوڑنے سے رفع ہوتی ہے۔

پلستر: ... کے لیے مفید ہے۔ ... دودھ میں پکا کر باندھیں۔

دیگر: یہ فائدہ کرتی ہے ... کی ... میں ... کر کے گرم کر کے باندھیں

طلاء: اکثر ... ناصور زخم ... کے لیے مفید ہے گرم پانی میں ملا کر ... لگائیں۔

حب ناصور: ... ایک تولہ ... صاف کردہ پانچ تولہ برگ ...
بقدر نخود گولیاں بنائیں پانی کے ساتھ ایک گولی روزانہ کھلائیں۔ ...

دوا دوم: ... کے لیے لاجواب ہے۔ نسخہ: ...
ہر ایک ایک تولہ ... علیحدہ ... کر کے ... ڈال کر خوب اچھی طرح
ملائیں۔ طریقہ استعمال ... سے ... دوا ...

حب ناصور: ... پانچ تولہ ... تین ماشہ۔ بقدر نخود گولیاں بنائیں۔
ایک گولی روزانہ کھلائیں۔

حب خنازیر: ... کو پانی میں گوندھیں اور بقدر نخود گولیاں بنائیں۔
دو گولی صبح و شام عرق منڈی سے کھلائیں۔

کشتہ ... : عرق منڈی سے کھلانا خنازیر کے لیے نہایت مفید ہے۔

دوا دوم: خنازیر کے لیے مفید ہے۔ نسخہ: آک کی ... ایک پاؤ ...
گھی ... سیر۔ ترکیب: آک کی ...

طب الاطفال

مع فوائد عجیبہ و نکاتِ غریبہ

شذرات

علاج بذریعہ مرضعہ:- شیر خوار بچے کے علاج میں دوا مرضعہ[1] کو کھلانی چاہیے۔ یوں کہ دوا کے اثر کو دودھ اپنے ساتھ لے کر بدن میں پہنچاتا ہے، گویا اس طرح علاج بالغذا ہو کر بچے کا نازک بدن خالص بدنی ادویات کے مضر پہلو سے محفوظ رہتا ہے۔ اور دوا دودھ کے ساتھ بچے کے جسم میں داخل ہوتی ہے جس کو قدرت کاملہ نے اس کی طبعی غذا بنایا ہے۔

علاج بذریعہ خارجی تدبیر:- جس مرض کا علاج خارجی تدبیر سے ہو سکے، اس میں دوا نہ کھلانی چاہیے۔

غلط روش:- آج کل بچوں کے علاج میں معالجین تیز تیز ادویات بلا جھجک استعمال کرنے لگے ہیں اور یہ نہایت نامناسب روش ہے کیوں کہ اگر ابتدا ہی سے بدن کو دواؤں کا عادی بنا دیا جائے تو طبعی مزاج تباہ ہو جاتا ہے اور عارضی مزاج پیدا ہو کر مستحکم ہو جاتا ہے جس کی اصلاح قریباً ناممکن ہو جاتی ہے[2]

---

[1] بچے کو دودھ پلانے والی۔

[2] یونانی اطباء ڈاکٹروں کی نقالی کے شوق میں بہت تیز دوائیں استعمال کرنے لگے ہیں، حالانکہ ڈاکٹروں کی اس روش کی مذمت یورپ کے محققین بھی کر رہے ہیں اور افسوس کہ اطباء بھی راہِ مستقیم کو چھوڑتے جاتے ہیں (ص)

جنم گھٹی کے نقصانات:۔ ہندوستان کے لوگوں میں جس قسم کی جنم گھٹی کا رواج ہے، وہ نہایت مذموم و معیوب ہے اس سے بچے کے جسم کی وہ رطوبت[1] فضلیہ خارج ہو جاتی اور امعائی رطوبت لزجہ زائل ہو جاتی ہے جس کے نتیجے میں قے، اسہال، زحیر وغیرہ عوارض لاحق ہوتے رہتے ہیں چنانچہ اس بنیادی غلطی کی وجہ سے احشاء کمزور ہو جاتے ہیں اور تاحیات تخمہ معدہ و ضعف ہضم کی شکایت رہتی ہے جسم لحیم[2] نہیں ہوتا اور علاج لاغری مستقل لاحق ہو جاتی ہے۔

فائدہ:۔ بچہ کو پیدائش کے چند گھنٹوں بعد ماں کے پستان سے پیو سیکن سادہ دودھ پلانا ہی گھٹی کا کام دیتا ہے اور اس کے علاوہ صرف کا اثر چٹائی جانا چاہیے۔۔۔ اور بعض لوگوں میں شہد کی گھٹی دیتے ہیں اس سے بہتر کالا ہے کیونکہ عموماً دیہی مزاج بچوں کو شہد سے جو ضرر پہنچ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے وہ اس میں نہیں۔

پنجیری کے مضرات:۔ پنجاب میں رواج ہے کہ گوند، مغزیات، گھی اور کھانڈ وغیرہ کا حلوا جسے عرف عام میں "پنجیری" یا "بجانگڑا" کہتے ہیں۔ تیار کر کے زچہ کو کھلاتے ہیں، اس ثقیل اور دیر ہضم اور سدہ پیدا کرنے والے مرکب سے دودھ پلانے والی کے معدہ اور جگر میں کئی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں، جس کی وجہ سے بچوں کی امعاء تنگ ہو جاتی ہیں اور دودھ اکثر رہنے لگتا ہے جس کی وجہ سے وہ روتا رہتا ہے۔ چونکہ بچپن ہی میں امعاء میں تنگی پیدا ہو جاتی ہے جس کو بعد میں جلدی رفع کرنے کی کوشش بھی نہیں کی جاتی جس کے نتیجہ میں

---

[1] وہ رطوبت جو پیدائش سے پہلے امعاء صغیر میں موجود ہوتی ہے اور اس کے اتصال احشاء کی حفاظت ہوتی ہے۔

[2] یہاں صحت مند "لحیم" ہونا مراد ہے۔ نہ کہ مادہ فاسدہ سے بدن کا پھول جانا۔ (محمد جلال الدین) مسئلہ یوپی والے چربیلی کہتے ہیں۔

تمام عمر قبض و تبخیر کا عارضہ رہتا ہے۔

احتیاط: بجائے دودھ کھانے سے نہ صرف بچوں کی صحت برباد ہوتی ہے بلکہ کھانے والوں میں بھی ایسے ہی امراض پیدا ہو جاتے ہیں —— اور بعض لوگ مختلف دوائیں ڈال کر تیار کرتے ہیں جن سے کئی قسم کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ مثلاً اس سے ضعف بصارت، اسبغول سے درد قولنج و کمر، چرس، پودینہ سے ضعف و اختلاج قلب وغیرہ، —— اور حقہ کا سارا نشہ ہر قسم کے تمباکو سے پیدا ہوتا ہے۔

دودھ میں پانی: اکثر گھروں میں رواج ہے کہ دودھ میں اس سے آدھا یا برابر پانی ملا کر بچوں کو پلاتے ہیں یہ بھی غلط ہے۔ ایسا دودھ پلانا بہت برا ہے کیونکہ اتنا پانی ملنے سے یہ دودھ نہیں رہتا بلکہ لسّی بن جاتی ہے اور اس کی عادت سے مزاج میں برودت بڑھ جانے کے علاوہ اور کئی امراض پیدا ہو جاتے ہیں اکثر بچوں کو عارضہ اسہال واقع ہو جاتا ہے۔ اسہال کا علاج تو کرتے ہیں لیکن لسّی پلانا بند نہیں کراتے —— ڈاکٹر ایسے مریض بچوں کو انڈوں کی زردی بتلاتے ہیں اور ان میں اگر کالبنات دیے جائیں تو نفع ہو جاتا ہے۔

ڈبوں کا دودھ: ولایتی ڈبوں کا دودھ پلانا بھی نامناسب ہے۔ اس لیے کہ ایک تو یہ تازہ دودھ کے مقابلہ میں سریع الہضم نہیں ہوتا اور دوسرے یہ غیر ملکی جانوروں کا دودھ ہوتا ہے جو قدرت نے اسی ملک کے باشندوں کے مزاجوں کے لیے مفید بنایا ہے۔ اور دودھ میں جو قدرتی پانی موجود ہے اس کو گاڑھا یا خشک کرنے سے ضائع ہو جاتا ہے۔

فائدہ: تندرست گائے کا دودھ عورت کے دودھ کا قریباً بدل ہے اسی وجہ سے ہندوؤں کے بڑوں نے گائے کو ماں کا درجہ دیا ہے —— ماں کے دودھ کے علاوہ اگر ضرورت ہو تو گائے کا دودھ بغیر پانی ملائے پلانا چاہیے۔ احتیاط: دودھ ایسے جوش آنے پر فوراً آگ سے اتار لینا چاہیے زیادہ پکنے سے زود ہضم نہیں رہتا۔

ماں کا دودھ نہ پلانا نقصان دہ ہے: تہذیب جدید سے متاثر عورتیں اپنے بچوں کو ولادت کے فوراً بعد اپنے سے جدا کر دیتی ہیں اور اپنا دودھ نہیں پلاتیں یہ قانون قدرت کی مخالفت ہے اور قدرت و فطرت کی خلاف ورزی سے کبھی بھی فائدہ نہیں پہنچ سکتا ——— خدا تعالیٰ نے دودھ پی کر پلنے والی تمام مخلوق کے لیے اُن کی ماؤں کی چھاتیوں میں دودھ پیدا کیا ہے اسی طرح اشرف المخلوقات انسان کے لیے بھی اس کی طبیعت کے مطابق پرورش کا سامان مہیا کیا ہے۔

بچے کی ماں خود دودھ پلائے تو اس کے فوائد یہ ہیں۔

۱۔ ایک خاص فائدہ یہ ہے کہ ماں جب بچہ کو اپنے سینہ سے لگا کر دودھ پلاتی ہے تو ماں کے جسم کی برقی شعاعیں بچہ کے جسم میں داخل ہوتی رہتی ہیں جن سے بچہ کی قوت نامیہ و غاذیہ کو تقویت پہنچتی رہتی ہے اور شعاعی عمل کا خاصہ یہ ہے کہ کمزور، قوی کی شعاعیں جذب کر کے طاقت ور ہو جاتا ہے۔

۲۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ جب ماں بچہ کو اپنے ساتھ سلاتی اور دودھ پلاتی ہے تو ماں کے جسم کی گرمی سے بچہ کے مسام کھل کر مواد ردیہ اور بخارات کا اخراج ہو جاتا ہے

۳۔ تیسرا فائدہ یہ ہے کہ بچہ پستان کو منہ لگا کر دودھ پیتا ہے تو دودھ ہوا لگے بغیر بچہ کے پیٹ میں پہنچتا ہے ہوا لگنے سے دودھ میں تبدیلی آ جاتی ہے۔ اور دیر ہضم ہو جاتا ہے اس کے علاوہ اور بھی بہت فائدے ہیں مگر تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں۔

نال قطع کرنے کا طریقہ: بعض اطباء نے لکھا ہے کہ لڑکے کی نال کو ایک بالشت سے زائد فاصلے سے قطع کیا جائے تو مثانہ کی قوت ماسکہ قوی رہتی ہے اور "بول بستری" کا عارضہ نہیں ہوتا ——— چنانچہ ایسے بے شمار لوگوں کو جن کے بچے بول بستری کے عارضہ میں مبتلا تھے، یہ ہدایت کی گئی کہ آئندہ جو بچہ پیدا ہو اس کی نال کو ایک بالشت اور چار انگل کے فاصلے سے قطع کرایا جائے حسب ہدایت

جن بچوں کی نال اس طرح کاٹی گئی ان کو یہ عارضہ نہ ہوا — نال قطع کرنے کا یہ بہت صحیح طریقہ ہے اور جو صرف چار انگل کے فاصلے سے قطع کرتے ہیں بالکل غلط ہے۔ اطبا کو چاہیے کہ اس کی افادیت سے عوام کو آگاہ اور اس طریقہ کو رائج کر کے عنداللہ ماجور و عندالناس مشکور ہوں۔

بچوں کو چائے: چائے ایک ایسا مشروب ہے جس کے مضرات فوائد سے بہت زیادہ ہیں اس کے پینے والوں کے فعل ہضم میں نقص آجاتا ہے گردہ اور اعصاب خراب ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے کئی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ افسوس کہ ایسا مضر صحت مشروب بچوں کو بھی پلایا جاتا ہے وہ بچپن ہی چائے نوشی کے ناقص و گرد لطفوں سے پیدا ہو رہے ہیں پھر انہیں چائے چھوڑنے لگتے ہیں جس کی وجہ سے وہ پوری طرح نشوونما نہیں پاتے کیوں کہ اس سے رطوبات بدنی خشک ہو جاتی ہے۔

اگر اس ملک (ہند و پاک) سے کھانے پینے کے غلط طریقوں اور ناقص غذاؤں کو ختم نہ کیا گیا تو مستقبل قریب میں صحت مند انسان کی زیارت کرنے کے لیے دور دراز کے پہاڑوں اور جنگلوں کی طرف رخ کرنا پڑے گا جہاں وہ لوگ سادہ غذائیں کھا کر زندگی بسر کر رہے ہوں گے — اور یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ تہذیب جدید نے دنیا کو قدرت و فطرت کی شاہراہوں سے بہت دور ہٹا کر بے شمار امراض و آلام میں مبتلا کر کے زندگی کو بے کیف و بے سکون بنا دیا ہے۔ ۱؎

۱؎ اس حقیقت کو بعض حکمائے یورپ نے بھی تسلیم کیا ہے،
جیسا کہ ورم زائدہ کو تہذیب کی پیداوار ٹھہرایا ہے (د)

مُعالجات و مُجرّبات

روحانی علاج۔ اکثر بچے سر شام رونا شروع کر دیتے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر درد معدہ، درد گوش، درد چشم، ورم دماغ اور تخمیر وغیرہ کی اذیت سے روتے ہیں اور بعض شیاطین کے اثرات بد کی وجہ سے روتے ہیں۔ مرض اور سبب کو دور کرنے کے لیے بچے کے دونوں کانوں میں اذان کہنی چاہیے۔

علاج نظر بد۔ بچوں پر سے نظر بد کے اثرات دور کرنے کے لیے یہ دعا پڑھ کر دم کرنا چاہیے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَ بَرْدَهَا وَ وَصَبَهَا ؎

علاج زلہ نزلی۔ زلہ نزلی کے لیے جوشاندہ مویز منقی سیاہ مفید ہے۔

علاج سردی۔ جب بچوں کو شدت کی سردی ہو انہیں مویز منقی کے جوشاندہ کے ساتھ دو دانہ مشک سیاہ ایک ماشہ یا دوا لطیفت ایک ماشہ گھول کر دیں جس کی اصلاح میں زیادہ نقص بھی ہو انہیں انجیر، عناب، مویز و زوفا وغیرہ کا جوشاندہ پلائیں اور اگر بخار نہ ہو تو تھوڑے زعفران میں بھی دیا جا سکتا ہے ــــ اگر اسہال بند ہو تو سینہ میں بلغم کی وجہ سے ہے اس میں دوا الخریج چار رتی دے سکتے ہیں اور اس سے اگر اسہال ہو جائیں، تو نقصان کی بات نہیں۔ اگر سینہ بہت بند ہو تو اسی دوا الخریج میں تنکار بریاں ایک رتی شامل کر کے جوشاندہ مویز سے دیں۔

علاج ضرر بادیاں۔ نازک مزاج بچوں کو دودھ میں صرف پکا کر پلانے سے اسہال میں فراش ہو کر پیچش و اسہال آنے لگتے ہیں ان کا علاج صندل سفید سائیدہ دو رتی،

؎ اللہ کے نام سے، اے اللہ دور کر اس کی گرمی اور اس کی سردی اور اس کی تکلیف (دور)

صبح عرق مکو یا شاہترہ چار تولہ مناسب ہو تو دیں حل کر کے پلاتا ہے۔

احتیاط: یہ بڑا غلط رواج ہے کہ امعا درست رکھنے کے خیال سے مرغن دواؤں کو دودھ میں پکا کر پلاتے رہتے ہیں جس سے گرم مزاج بچوں کو سخت تکلیف ہو جاتی ہے۔

گاؤزبان کے ضرر کا علاج: گاؤزبان سرسام پیدا کرتا ہے اور اس کا علاج نیلوفر، بنفشہ، جنگلی عناب، جنگلی ہے اور بعض اوقات گاؤزبان سے دست آنا شروع ہو جاتے ہیں کیونکہ یہ قوت کو ضعیف کر دیتا ہے ایسی حالت میں گاؤزبان کا استعمال ترک کر کے اس کی اصلاح کرنی چاہیے۔

موتی جھرہ: موتی جھرہ میں اگر سرد دوائیں دی جائیں تو یہ طبعی مادہ کو دبا دیتی ہیں جس کی وجہ سے دانے باہر نہیں نکلتے اور گرم دوائیں بخار میں زیادتی کر دیتی ہیں اس لیے معتدل دوائیں یا سرد و گرم دوائیں ملا کر کھلانی چاہییں تاکہ مادہ باہر نکلے اور بخار میں کمی ہو مروارید، بہی دانہ، عناب باوجود سرد ہونے کے مادہ کو باہر نکلنے سے نہیں روکتے بلکہ مادہ کو جلد کی طرف نکالتے ہیں۔

احتیاط: بہت زیادہ مقدار میں خاکسی، انجیر، مویز منقیٰ کا جوشاندہ پینے سے حرارت بڑھ جاتی ہے جس سے نقصان ہوتا ہے اعتدال مد نظر رہنا چاہیے اور جب مریض کو درد سر ہو رہا ہو تو خاکسی بالکل نہ دینی چاہیے کیونکہ خاکسی خون میں ہیجان پیدا کرتی ہے اور خون کے ہیجان سے درد سر بڑھ جاتا ہے اور بسا اوقات خاکسی کی زیادتی سے سرسام ہو جاتا ہے۔

احتیاط: موتی جھرہ میں مسہل دینا انتہائی مضر ہے مسہل سے مادہ اندر کی طرف جا کر اعضاء رئیسہ کو نقصان پہنچاتا ہے ——— اگر کسی وجہ سے اسہال آنے لگیں تو رب بہی میں مصطگی ملا کر پلانا چاہیے تاکہ اسہال رک جائیں اور جب اسہال آ رہے ہوں تو انجیر ہرگز استعمال نہ کرانی چاہیے۔

فائدہ: موتی جھرہ، خسرہ، چیچک میں مروارید کھلانا اس لیے اکسیر ہے کیونکہ اس سے قوت مدبرہ بدن بڑھ جاتی ہے جو مرض کا مقابلہ کرتی ہے اور دوسرے مروارید دانوں سے مشابہت رکھنے کی وجہ سے دانوں کو باہر نکالتے ہیں ——— اسی طرح خاکسی اپنی مشابہت کے سبب

سے بھی فائدہ کرتی ہے۔

اتفاق گو۔ یہ پوشیدہ ہے کہ صدف مروارید کا بدل ہے ٹھیک ہے لیکن مرگی، جوڑ و خسرہ چیچک وغیرہ میں کوئی فائدہ نہیں کرتا کیونکہ اس میں تو مروارید کی طرح مواد کو جلد کی طرف خارج کرنے کی قوت ہے اور نہ ہی دانوں سے مشابہت۔

مریضوں کی مقدار خوراک۔ عام طور پر بہت تھوڑی مقدار میں مروارید کھلاتے ہیں۔ یا چند دانے سالم نگلواتے ہیں۔ سب خطا ہے مروارید کی پوری خوراک دو ماشہ تک ہے۔

طریق علاج۔ مروارید موتی کو گاؤزبان میں ملا کے پیس کے چار رتی یا کچھ اس سے زیادہ کھلائے جائیں تاکہ طبیعت قوی رہے اور مریض حق میں ہو۔ عناب میں دو ماشہ دو ماشہ کا جوشاندہ پلائیں۔ وغیرہ مروارید بھی روزانہ کھلائیں اور دوا کی بستر پر چھڑکائیں جس وقت جائیں کہ دانے باہر آ چکے ہیں تو دوا کی کرنے سے خارج کر دینا چاہیے اگر اضطراب ہو تو دوسرے صرف استعمال کرتے ہیں کیونکہ یہ بھی مادہ کو جلد کی طرف نکالتی ہے، لیکن زیادتی اس کی بھی مضر ہے کیونکہ یہ آنتوں میں خراش پیدا کرتی ہے۔

نوٹ۔ جن بچوں کا پیٹ اور حصہ سینہ سے چوڑا اور بہت ابھرا ہوا ہو ان میں بلغم کی زیادتی اور قوت حیات کی کمی ہوتی ہے اس لیے ایسے بچے مرگی، جوڑ، خسرہ، چیچک وغیرہ میں مبتلا ہو جائیں تو کم صحت یاب ہوتے ہیں کیونکہ جسم میں قوت مدافعت نہیں ہوتی اور بلغم کی زیادتی مواد کو باہر نہیں نکلنے دیتی۔

خسرہ و چیچک

خسرہ اور چیچک کے علاج کا اصول یہ ہے کہ مریض کی قوتوں کی نگرانی کی جائے۔ طبیعت خود بخود علاج کرتی ہے۔ دوائیں بہت کم استعمال میں لانی چاہئیں۔ مروارید، خمیرہ مروارید عرق گاؤزبان عمدہ سے کیوڑہ ملا ہوا تفریح اور تقویت کے لیے۔ مرض حلق، کھانسی، انجیر کا جوشاندہ، اور کھانسی کا شربت چوسنا اور بجوں بجاد قرص تسکین کے لیے اور شربت عناب عناب عرق گاؤزبان میں ملا کر شدید حرارت کی تسکین کے لیے استعمال کرائیں۔ اگر مادہ نکلنے سے رک جائے تو زعفران نصف رتی جوشاندہ کا جزو کر کے دیں۔

خسرہ کے بعد اگر کھانسی آنے لگے تو شربت خشخاش ایک تولہ میں ایک ماشہ گوند کتیرا ملا کر دن میں کئی بار چٹائیں اور اگر اسہال آنے لگیں تو رب بہی میں گل ارمنی ملا کر چٹائیں صحت کے بعد اگر قبض ہو جائے تو شیر خشت و ترنجبین بھی دے سکتے ہیں۔

انتباہ: خسرہ میں میٹھا کھانا کھلانا مفید ہوتا ہے کیونکہ مادہ کو باہر نکالتا ہے اسی لیے عورتیں اور بعض نیم حکیم خسرہ میں "میٹھے چاول" کھلاتے ہیں جو اپنی ثقالت کے باعث نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں بہتر طریقہ یہ ہے کہ چاول و شکر، کھانڈ ڈال کر کھلائے جائیں یا جیسا طبیب مناسب سمجھے [۱] تاکہ ثقل نہ ہو اور مقصد بھی حاصل ہو جائے اور مناسب یہ ہے دودھ میں بھی زیادہ مقدار میں ملائی جائے۔

نکتہ: پہلے گوشت کی گرد اور دوا میں پکاتے وقت جو بخارات اٹھتے ہیں ان سے چیچک کے مریض کو تکلیف ہونے لگتی ہے اور زخم خراب ہو جاتے ہیں اور گوشت کا کھانا بھی سخت مضر ہے۔ ایسے مزامیر اور باجے جن کی آوازوں سے خون میں ہیجان پیدا ہو مریض چیچک کے پاس بجانے مفید ہوتے ہیں کیونکہ خون میں ہیجان آنے سے مادہ باہر نکل آتا ہے۔ اور تفریح قلب کے لیے مریض کے پھول گملوں میں ڈالے جاتے ہیں مگر کمرہ کو پاک صاف رکھنے اور تسکین و

۱۔ انہیں زیادہ مقدار میں نہیں دے سکتے (ح)

قرآن کے لیے تجویز کرنا بھی ضروری ہے ان مذکورہ امور کی خلاف ورزی اور دیگر بے احتیاطیوں سے جب مرض بگڑ جاتا یا مریض ضائع ہو جاتا ہے تو کہہ دیتے ہیں کہ ماتا دیوی ناراض ہو گئی ہے یہ بچوں سے توہم پرستی کے لیے اس ناقص عقیدے کو مذہبی رنگ دیا ہوا ہے افسوس کہ جاہل مسلمانوں کے اندر بھی یہ خیال پایا جاتا ہے

بریں عقل و دانش بباید گریست

مانع چیچک:- یہ خیال غلط ہے دریا میں صدہ پانی سے نہانے سے چیچک نہیں نکلتی اور اگر نکلے تو خفیف نکلتی ہے۔

دوا:- گدھے کی پشت کی ٹوپی باریک پیس کر رکھیں بوقت ضرورت ایک رتی مویز منقیٰ میں رکھ کر یا جوشاندہ مویز سے کھلائیں فائدہ دانوں کو باہر نکالتی ہے

علاج عطاش

عطاش میں فوفل بریاں کوفتہ دھاق ورق شک کا خیساندہ مفید ہے قبض ہو تو خیار شنبر کا مسہل بھی نافع ہے ــــ کدو کا چھلکا یا برگ فرفو کا تازہ گوشت کر کے اوپر لگانا مفید ہے اور روغن گل آب برگ خرفہ سبز ہرکہ باہم ملاکر اس سے کپڑا تر کر کے تالو پر رکھنا بھی نافع ہے

فائدہ:- عطاش میں پانی جتنا زیادہ اور بار بار پلایا جائے اتنا ہی جلد فائدہ ہوتا ہے پیاس کو روکنا مریض کو انتہائی خطرہ میں دھکیلنا ہے۔

سفوف:- بچوں کے عطاش اور گرمی کے دستوں کے لیے بہت نافع اور مفرح قلب ہے صندل سفید، تخم خرفہ، ورق گاؤزبان میں ملا یا گیا ہو ایک تولہ طباشیر[1] اصلی ایک تولہ زہر مہرہ ایک تولہ، مصری تولہ پیس کر سفوف تیار کریں مقدار خوراک چار رتی ہے عرق گاؤزبان کے

---

[1] اگر طباشیر خالص نہ ملے تو مجبوراً اس کی جگہ استعمال کریں۔ بازار میں زیادہ تر نقلی طباشیر فروخت ہو رہی ہے (محمد جلال الدین)

ساتھ دیں اور اگر اسہال ہوں تو شربت آس یا رُب بہی سے اور اگر پیاس کی شدت ہو
تو عرق بیدمشک عرق کنول پھول یا حسب ضرورت کنول گٹہ سے کھلائیں۔

سفوف:- فوائد او رکھتا ہے طباشیر پانچ تولہ صندل سفید مروارید سچی ایک تولہ ورق
نقرہ بیس عدد، ہمراہ عرق مناسب کھلائیں۔

زہر مہرہ سائیدہ:- گرمی کے بخاروں اور دستوں کے لیے نافع ہے۔ زہر مہرہ عرق
گاؤزبان میں سائیدہ کرکے رکھیں۔ مقدار خوراک دو تا چار رتی ہمراہ عرق مناسب دیں۔

سفوف بیل گری:- دافع اسہال ہے۔ بیل گری، قند سفید برابر وزن کوٹ کر رکھیں۔
مقدار شربت ایک ماشہ۔

سفوف:- دق الاطفال، سوکھا کے لیے مفید ہے۔ پیگل مقشر کوٹ کر سفوف بنائیں
اور چار رتی حسب حال ہر روز دن میں تین بار کھلائیں۔

سفوف:- سوکھا کے لیے مفید و مجرب ہے۔ مروارید، زہر مہرہ، طباشیر، نقرہ، ورق
نقرہ، برابر وزن لے کر عرق گلاب و عرق بیدمشک میں خوب سلایا کریں۔ شربت زوفا
ایک تولہ کے ساتھ کھلائیں۔ مقدار خوراک ایک رتی۔

دوا:- سوکھا کے لیے نافع ہے۔ حب الخضراء ایک تولہ کوٹ کر عرق بادیان ایک
بوتل میں حل کریں اور اس میں سے ایک تولہ روزانہ پلائیں۔

چٹنی الاطفال:- زہر مہرہ، مغز کنول گٹہ، طباشیر، نقرہ ہر ایک پانچ تولہ، دانہ الائچی خورد
کتھ، مازو، کہربا سوختنی، نوشادر ہر ایک تین ماشہ، زیرہ سفید پوست انار ہر ایک چھ ماشہ
کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ فوائد معروف ہیں۔

(تنبیہ):- جو مشہور ہے کہ کنول گٹہ کا پتہ زہریلا ہوتا ہے یہ محض غلط ہے۔ بلکہ تر میں
زیادہ قیمت ہے۔

ملین:- بچوں کی قبض دور کرنے کے لیے ترنجبین چھ ماشہ، عرق گلاب ایک تولہ

میں حل کر کے پلاتے ہیں ـــ زعفران عرق گلاب و عرق بادیان میں حل کر کے پلانے سے بھی درد شکم رفع ہو جاتا ہے لیکن یہ سوداوی مزاج بچوں کو مضر ہوتی ہے۔ اس لیے سوداوی مزاجوں کو نہ دینی چاہیے۔

روغن بید انجیر۔ زرد رو بچوں کی قبض اور درد شکم کو روغن بید انجیر پیٹ پر ملنے سے فائدہ کرتا ہے۔ سرد مزاج بچوں کو بہت تھوڑی مقدار میں پلا بھی سکتے ہیں۔ گرم مزاج والوں کو اکثر مضر ہی رہتا ہے۔ رطوبت اصلیہ کو زائل کر دیتا ہے۔

دوا واسطے بچوں کی اسہال کے لیے نافع ہے۔ خرفہ ایک ماشہ دو تولہ پانی میں پکائیں جب نصف رہے تو زعفران چھ ماشہ ملا کر چھان لیں۔ ایک بار یا دو دفعہ پلائیں۔

نسخہ دیگر۔ زعفران عرق گلاب میں حل کر کے پلانا قریب دو ایک تولہ پلانا بھی کافی ہے۔

سفوف اطفال۔ زیرہ سیاہ، برگ کالی تلسی، سانبھر نمک سیاہ، تخم ریحان، پوست بیلگری، پوست بیلزرد، ہلیلہ سیاہ، فلفل سیاہ، پودینہ خشک، گل گاؤزبان، سونف، برابر وزن لے کر سفوف بنائیں، خوراک ۲ رتی۔ یہ سفوف دانت نکالتے بچوں کے اسہال درست کرنے کے لیے ہے۔ شیر خواروں کے لیے نہیں۔

دوا واسطے کرم شکم۔ کستت و دیگر امراض جگر کے لیے نافع ہے۔ ریوند خطائی ایک رتی ماں کے دودھ میں گھس کر پلائیں۔

دوا برائے سفید پیشاب۔ بچوں کو اکثر گڑ کے پیشاب کی طرح سفیدی مائل گدلا پیشاب کرنے لگتا ہے جو زمین پر جم جاتا ہے اور کبھی اس کے ساتھ دست اور کبھی آنے لگتے ہیں۔ یہ سب کچھ معدے کے ہضم کی خرابی سے ہوتا ہے۔

علاج۔ ریوند خطائی چار رتی، قریب دو ایک تولہ عرق سونف کے ساتھ کھلائیں اور غذا کی بے اعتدالی رفع کرائیں جب سال بھی ہو تو ریوند عرق پودینہ عرق بادیان

سے دیں، شربت دینار بھی نافع ہے۔

سفوف دافع خورش گل۔ مٹی کھانے کی عادت چھڑانے کیلئے مجرب ہے: الائچی خورد، الائچی کلاں، کبابہ، زعفران ہر ایک ۳ تولہ کا سفوف بنائیں اور سب کے برابر کھانڈ ملا کر رکھیں، دن میں تین بار کھلائیں، قدر شربت تین ماشہ۔

سفوف بول فی الفراش۔ بول بستر کے لیے نافع ہے: کُندر، زیرہ سیاہ، سب ادویہ برابر وزن لیکر سفوف بنائیں ایک ماشہ خوراک ہے پانی سے صبح شام کھلائیں۔

سفوف قلاع۔ برگ گاؤزبان سوختہ باریک پیس کر منہ میں چھڑکنے سے قلاع دفع ہو جاتا ہے۔

فائدہ۔ اگر بہت چھوٹے بچے کو قلاع ہو تو اس کی ماں کا تنقیہ کریں۔ — ماں کے دودھ کی حدت اور فساد سے بچوں کا منہ آتا ہے اس لیے مرضعہ کا علاج ضروری ہے (دیگر نسخہ جات علاج امراض دہن میں ملاحظہ فرمائیں)

حب برائے قے اطفال۔ قرنفل، صبر، جوز، زرد، تنکار بریاں، سب دوائیں ہم وزن لے کر دال مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

دیگر۔ خون خرگوش ایک رتی عرق گاؤزبان میں حل کر کے پلائیں۔ خون خرگوش اگر بچے کے تالو اور ناخنوں پر ملا جائے آئی تپ کو فائدہ کرتا ہے۔ کوئی دوا اس کا مقابلہ نہیں کرتی۔ اکسیر صفت ہے۔

دیگر۔ قے کے لیے مفید ہے: زعفران ایک رتی ہمراہ شاہترہ مربہ سے کھلائیں۔

علاج سرخ بادہ اطفال۔ شیرہ عناب، شیرہ صندل، روغن شاہترہ، شربت عناب سے شیریں کر کے پلائیں۔

دوا۔ قاتل کرم۔ چنچوں کے لیے مجرب ہے: شربت افسنتین ایک تولہ پلائیں۔

شافہ۔ چنچوں کو مارتا ہے: موم دیسی گرم کر کے اس میں برگ حنا ڈالیں اور شافے

تیار کریں بوقت ضرورت کام آویں۔

پچکاری ۔ بچوں کو اجابت کرانے کے لئے ریٹھا ایک ماشہ پانی بقدر ضرورت میں حل کرکے
پچکاری کریں اور ایسا معروف کڑوے تیل میں حل کرکے مقعد میں لگانے سے بچے کی بے چینی
دور ہو جاتی ہے احتیاط ہمیشہ بچوں کو زیادہ قوی دوائیں دینا نہیں چاہئیں بلکہ قابل
کم دواؤں کا استعمال بات پر کرنا چاہیے اسہال وغیرہ دریافت کرکے فوراً علاج کرنا چاہیے۔

ملائم خوشبو اشعرہ ۔ دانت کے نکلنے کے لئے مفید ہے جو ایک باریک پیس کر انڈے
کی سفیدی میں ملا کر دانت پر ملا کریں اور بچی کی شکل میں کپڑا باندھ دیں پھر دو تین دن بعد میں
دیکھیں اگر کی پوست درخت سرو ہو جو سرمہ ہو تو قلیل مقدار کا استعمال کرنا بھی مفید ہے۔

درد ناف ۔ بچہ کی نال قطع کرنے کے بعد کبھی ناف متورم ہو جاتی ہے اور گلا ہے پک
بھی جاتی ہے اس کے لئے مفید ہے بقدر ضرورت زیرہ سیاہ دو دام ادویہ وغیرہ ملاکر باریک
باریک پیس کر رکھیں پہلے ناف کو تیل سے چرب کریں پھر یہ چھڑکیں۔

ملاوہ ۔ بچوں کے سر پک جاتے ہیں ان کے لئے مفید ہے ۔ گیرو ذرہ ۔ رسوت ۔
مرغی وغیرہ پانی میں گھوٹ کر لگاویں ۔ روق خشک ہو جاوے تو ملتے رہیں اور اگر بچہ ماں کا دودھ پیتا
ہو تو ماں کی غذا کی اصلاح کرائیں اور اگر کسی خلط کی زیادتی ہو تو اس کا تنقیہ کرنا چاہیے۔

علاج خروج مقعد ۔ کانچ نکلنے کا علاج ۔ ترش ملی نکال کانچ کو اندر کیا جائے پھر
پوست انار ، مازو ، پھٹکری اور مائیں وغیرہ دوائیں جس پانی میں جوش دی گئی ہوں اس
سے استنجا کرائیں اور مذکورہ دواؤں کا بہت باریک کیا ہوا سفوف روغن گل میں ملا کر گلی
سے کانچ پر لگائیں اور روغن ٹھنڈے پانی میں کپڑا بھگو کر مقعد پر باندھے یا ٹھنڈے پانی میں بٹھانے
سے فائدہ پہنچتا ہے۔

علاج ہچکی ۔ اگر ہچکی زیادہ آنے لگے تو ناک میں نسوار دیں اور روغن بادام پلائیں ، ملکہ یا
شہد چٹانے سے بھی ہچکی رفع ہو جاتی ہے۔

علاج اُمّ الصبیان۔ دوا قبض، نیز گرمی، پیچ و درد، عود صلیب کا سفوف جوشاندہ اسطوخودوس سے کھلائیں، عود صلیب گلے میں لٹکائیں، رفع قبض کے لیے شیاف کرتے رہیں اور بچے کی ماں کا تنقیہ کرکے جوارش کمونی کھلائیں۔

التہاب۔ کبھی اس مرض کا سبب صفرا ہوتا ہے ایسی حالت میں بخار لازم، بے چینی اور پیاس اور قے صفرا کا اخراج ہوتا ہے۔ اس قسم کا علاج سرد تر دواؤں سے کرنا چاہیے۔

رال بہنے کا علاج۔ کبھی دانت نکلنے کے علاوہ بچے کے منہ سے رال بہتی رہتی ہے جس کا سبب رطوبت کی زیادتی اور ہضم کی خرابی ہوتا ہے۔ علاج۔ بچے کی والدہ مرطوب اشیاء نہ کھائے اور گرم مصالحہ سالن میں ڈال کر کھائے یا جوارش کمونی کھلائیں اور بچہ کو عرق پودینہ پلایا جائے۔ اگر بچہ دوا کھانے کے قابل ہو تو پودینہ خشک، نمک، کچھ دانہ کا سفوف بنا کر کھلائیں۔

کوا گرنے کا علاج۔ مازو کچی ہیں تو دس دس دانہ کا سفوف ملا کر پانی میں گرم کر کے غرغرہ کیا جائے اور بھاپ دے۔ اگر پھر بھی افاقہ حاصل نہ ہو تو زاج سفید سوختہ ایک رتی کوے پر لگائی جائے۔ انتباہ۔ عام جاہل دائیاں اور نیم حکیم بہت تیز دوائیں کوے پر لگاتے ہیں جس سے اکثر بچے امراض حادہ میں مبتلا ہو کر ضائع ہو جاتے ہیں۔ ان جاہلوں کا یہی کام ہے کہ دوا لگاتے وقت کوے اٹھاتے ہیں یہ دوا ظلم ہے ـــــ تاویر ضماد کرنے اور دوا کھلانے سے فائدہ ہو سکے تو کوے پر کچھ نہ لگانا چاہیے اور اگر کچھ لگانا ہی پڑے تو آہستہ سے لگا دیا جائے۔

سفوف کبدی۔ مانع اسہال کبدی ہے۔ حضرت استاذی علیہ الرحمۃ نے اسے نقل فرمایا ہے، میں نے اسے بچوں کے لیے نہایت مفید پایا ہے۔ نسخہ: گل سرخ چھ ماشہ، لاکھ مغسول، تخم حماض، زرشک شیریں ہر ایک چھ ماشہ، کتیرا، طباشیر، صمغ عربی، صندل سفید ہر ایک دو ماشہ، ریوند خطائی ڈیڑھ ماشہ، زعفران ایک ماشہ۔ سب کو کوٹ کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک چار رتی سے دو ماشہ تک ہے۔ مناسب بدرقات سے کھلائیں۔

جوارش مصطگی۔ معدے اور جگر کی اصلاح کرتی اور دستوں کو بند کرتی ہے۔ قند سفید نصف سیر،

سعتر رومی زرچوب وزن ترکیب رکھا تر اور سعتر کو علیحدہ علیحدہ پیس کر دونوں کو باہم ملا دیں اور ورق گلاب وو آثر میں گڑ میں مقدار خوراک ہیں ماشہ تا چھ ماشہ

دوا۔ الٹی وغیرہ بچوں کے لیے مفید ہے اور سینہ کی خرابی اور کھانسی کے لیے بھی اکسیر ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ، سعتر ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ، تربد سفید، عنبر پانچ تولہ دس ماشہ، شکر طبرزد گیارہ تولہ آٹھ ماشہ، پیس کر سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ تک ہے۔

علاج ڈبہ:۔ کستوری تھوڑے سے شہد میں چٹائیں۔

دوا۔ بچوں کے سوکھے کے لیے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ پوست انار، گل انار، برگ بید ہلدی، مرور پھلی، زرد ہر ایک ایک تولہ۔ گل سرخ تین ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور سرکہ انگوری ملا کر ... کریں۔

کن پیڑے۔ مٹی کا لیپ گرم گرم کریں اور پانی میں صابن حل کر لگائیں اگر تکلیف ہو تو اسے رفع کریں۔

گرمی دانے۔ عرق شاہترہ، شربت عناب و شربت صندل سے تیار کر کے پلائیں اور عرق گلاب میں صندل سفید گھس کر دانوں پر لگائیں۔

کھانسی۔ بچوں کی کھانسی اور گلے کی خرابی کے لیے عرق سپستان، خیار شنبر نہایت نافع ہے۔ نسخہ:۔ منقی سیاہ پانچ تولہ، سپستان پانچ تولہ، مغز خیار شنبر پانچ تولہ، قند سفید ... بطریق معروف عرق تیار کریں۔ مقدار شربت چھ ماشہ تا دو تولہ۔

کالی کھانسی:۔ یہ دوا جناب حکیم حاجی غلام جیلانی صاحب کے مجربات میں سے ہے کاکڑا سنگی، اصل السوس، فلفل سیاہ، دار فلفل، زنجبیل ہم وزن کوٹ چھان کر رکھیں اور ایک ماشہ لے کر شہد میں ملا کر چٹائیں۔

متفرقات

تریاق شنگرف۔ شنگرف کے اثرات بد کو زائل کرنے کے لیے عجیب اثر ہے۔ شاہترہ و سبز کا پانی نچوڑ کر پانچ تولہ صبح پانچ تولہ شام پلائیں۔

تریاق سیماب۔ پارہ کے ضرر کو دور کرتا ہے نسخہ۔ قرنفل، کرفس، افتیمون برابر وزن کوٹ کر سفوف بنائیں اور صبح شام کھلائیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ (از قرابادین دہلی)

حکایت۔ مطب میں ایک شکوہ آیا جس نے خارش کے لیے پارہ آمیز مرہم بدن اور سر پر ملی تھی اس کے استعمال سے وہ جنون میں مبتلا ہو گیا اور کسی علاج سے صحت نہ ہوتی تھی۔ غور و فکر کر کے پتہ چلا کہ پارہ سر میں اتر گیا ہے دیکھوں کہ وہ شکوہ دوا لگانے کے بعد سر کو بھی ملا کرتا تھا۔ مسطورہ بالا تریاق سیماب کھلانا شروع کیا تو دو سال کا پرانا مرض ایک ہفتہ میں دور ہو گیا اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ پارہ کا خارجی استعمال بھی مضر ہو جاتا ہے۔

تریاق۔ مارگزیدہ و افیون خوردہ کے لیے نافع ہے۔ کاغذ سوختہ ایک تولہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ (از مولانا حسن علی مرحوم)

دوا۔ نوشادر، چونا، حقہ کی چلم کا گل یا حقہ کی نے کا میل ہموزن برابر باہم ملا کر رکھیں جس مقام پر سانپ ڈسے وہاں استرے سے پچھنے لگائیں پھر یہ دوا لگا کر باندھ دیں۔

فائدہ۔ گھیکوار، جدوار خطائی، نگمی، دودھ یہ سب تریاق ہیں۔ اپنے اپنے موقع پر استعمال کر کے فائدہ حاصل کیا جاتا ہے۔

تریاق افیون۔ افیون کے اثر کو باطل کرنے کے لیے زعفران کھلائیں اور دل کے مقام پر لگائیں اور اگر زیادہ وزن میں کھا لی ہو تو زعفران تمام بدن پر مل دیں اور ساتھ ہی دار چینی کوٹ کر قہوہ کا جوشاندہ بھی پلائیں۔

دیگر۔ مغز بیج دانہ افیون کا بہترین تریاق ہے یعنی افیون کسی نے کھائی ہو اس سے چار گرام مغز کھلائیں اسی طرح دو دو گھنٹہ بعد تا صحت کھلاتے رہیں۔ سینکڑوں سال سے اطباء اسے مفید پاتے آرہے ہیں۔ ریٹھے کو کوٹ کر چھلنی سے چھانیں تو مغز نکل آتے ہیں اگر زیادہ ہو تو زیادہ وزن میں ریٹھے لے کر ان کو کوٹ چھان کر رکھ دیا جائے۔

علاج سنگ گزیدہ۔ کتھا سرخ چار تولہ، ناریل چار تولہ پچاس سال پرانا گڑ تین تولہ

ترکیب۔ کتھا کو خوب باریک کیا جائے اور ناریل کو علیحدہ کوٹا جائے ان دونوں دواؤں میں گڑ شامل کر کے ایک برتن پر رکھ کر گرم کریں تاکہ تیل نکل کر جل جائے اور دواؤں میں سے چکناہٹ بالکل ختم ہو جائے پھر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک دو گولی صبح کو زبان کے ہمراہ کھلائیں، گوشت سے پرہیز ہے اور کھانا کھانے کے بعد پانی جلدی دیا جائے اور دہی کھانے کے درمیان دیا جائے۔

فوائد۔ سنگ گزیدہ، آتشک، وجع المفاصل اور ورم شکم کے لیے مجرب ہے۔

مجمع دستار۔ صاحب ذوق لوگ اس سے پگڑی رنگتے ہیں یوں کہ ان دواؤں کی خوشبو مقوی دماغ اور مفرح ہوتی ہے اور ایک دفعہ رنگنے کے بعد کئی روز تک خوشبو قائم رہتی ہے۔ نسخہ۔ اگر، پاتری، جائفل، لونگ، کپور کچری، بالچھڑ، الائچی خورد، عود، صندل سفید، صندل سرخ، لوبان، شعر کوفی[۱] ہر ایک اڑھائی تولہ، برگ حنا پانچ تولہ، کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ لیں پھر بھگو کر پکائیں، مل چھان کر اس میں ململ ڈبو دیں۔ مندرجہ بالا وزن کا نسخہ صرف ایک پگڑی کے رنگنے کے لیے ہے۔

اگر لحاف کا ابرا رنگنا ہو تو اسی نسخہ کی مندرجہ دواؤں میں سے سرد دوائیں نکال دیں اور الائچی کی مقدار میں کمی کر کے سردیوں میں گرمی پیدا کرتی ہیں۔

---

[۱] اب اس بوٹی کے رنگ کہاں، مجہول ہے۔

مُشتّہی بدن۔ بہی مربہ۔ قند سفید۔ بادام برابر کوٹ کر رکھیں اور چھ ماشہ ہمراہ شیر تازہ کھلاویں۔

معجون مُشتّہی۔ تودری سرخ، تودری سفید مساوی الوزن کوٹ کر قند کے قوام میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ دودھ کے ساتھ کھلاویں۔

فائدہ۔ گھی۔ دودھ۔ چاول۔ گھیر۔ کیلا۔ فرنی۔ کھیر وغیرہ مُشتّہی بدن ہیں۔

حب تریاق۔ ذیل کا نسخہ جناب مولوی حکیم محمد ابراہیم صاحب مرحوم و جناب حکیم حاجی غلام جیلانی صاحب مدظلہ العالی سے بسند کردہ آئی ہے۔ اجابت و دیگر امراض وبائیہ ہیضہ وغیرہ کے لیے مجرب ہے۔ نسخہ۔ مغز تخم نیم پانچ تولہ۔ مغز تخم سنگرہ پانچ تولہ، جدوار خطائی، زہر مہرہ سبز، ریوند خطائی، کافور ہر ایک چار تولہ، صمغ عربی دو تولہ، گل ارمنی، مرکی، فلفل سیاہ، پوست، مصطگی رومی، کشتہ علاوہ ہر ایک ایک تولہ، کوٹ چھان کر دو ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک یا ۲ دو حسب ضرورت بہ وقفات سے کھلائیں۔ (مجرب قلیل)

مُہرزل۔ نمک مفرد باریک پیس کر دو ماشہ روزانہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

ترک افیون۔ افیون کی حب خشخاش وغیرہ سے کھلائیں کہ افیون کی مقدار کم کرتا جائے اور گولیاں زیادہ کرتا جائے پھر صرف گولیاں ہی کھائے اور آہستہ آہستہ ان کو بھی چھوڑ دے ساتھ ہی دوا المسک معتدل جواہر دار بھی کھلاتے رہیں۔

حُرقۃ الاطراف۔ ہاتھ پاؤں کی جلن دور کرنے کیلئے کلاوی اور کیلے بکثرت کھائیں

حاشیہ ملاحظہ ہو

مرحوم حکیم محمد ابراہیم صاحب شاگرد حکیم ... ۱۸۵۷ء کے دوران قیام ہی وہاں کے ایک طبیب سے ایک ... تریاق کے نسخے کے متعلق معلومات حاصل ہوئیں جس کو ... کہتے ہیں ... باقی صفحہ ۱۱۳

دوا مانع حمل۔ سہاگہ بریاں اٹ چھان کر شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ۔ بعد فراغت حیض پانی سے صبح کے وقت دو روز کھلائیں۔ ایک سال تک حمل نہیں ہوگا۔

نوٹ۔ ایسی دواؤں کا اثر یقینی نہیں ہوتا۔

انتباہ۔ کسی خاص حقیقی ضرورت کے لیے مانع حمل دوائیں استعمال کرائی جا سکتی ہیں۔ مگر تحدید یا تقلیل نسل کے خیال سے گناہ ہے۔

نقرس۔ پرانے بخاروں کے لیے مفید ہے۔ گو برگ [illegible] گل نیلوفر کسی برتن میں چھ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح مل چھان کر پلائیں۔

مغز تخم نیم۔ مغز تخم نیب [illegible] سے چوب کر کے رکھیں۔ ایک سے شروع کر کے چالیس روز تک ایک ایک روزانہ بڑھا کر کھلائیں پھر ایک ایک کم کرائیں۔ ناسور و بواسیر خونی کے لیے مفید و مجرب ہے۔

کثرۃ العرق۔ پسینہ کی کثرت کے لیے روغن آس ملنا اور آب [illegible] پینا اور پانی میں پھٹکڑی حل کر کے اس سے غسل کرنا مفید ہے۔

شیب۔ بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے۔ [illegible] قدرے مفید ثابت ہوا ہے۔

[illegible] سفیدی اور گرم دماغ کے لیے نافع تریں ہے۔ [illegible] نے اسے خود بھی آزما کر مفید پایا ہے اور ہمیں بھی چھلکا عنایت فرمایا ہے۔ مگر ہم نے ابھی تک آزمایا نہیں۔ ماہیت [illegible] یہ ہے کہ ایک چھوٹے درخت کا چھلکا ہے۔ جو [illegible] چوٹیوں پر پایا جاتا ہے چھلکا اندر سے زرد باہر سے خاکی سیاہی ہے اور ذائقہ تلخ ہے۔ طریقہ استعمال۔ امراض مذکورہ بالا کے لیے رات کو سوتے وقت [illegible] اس کی نسوار دینی چاہیے۔ [illegible] کچھ دیر تک مریض ہوا میں نہ آئے۔

محمد جلال الدین

کوٹ کر سفوف بنائیں۔ مقدار شربت چھ ماشہ ہمراہ کھلائیں۔

علاج وبا۔ وبائی ہوا کے عفونت کو دور کرنے اور جو بخار وبا سے ہو اس کے لیے مفید و مجرب ہے۔ نسخہ: گل دھنی اسرکہ میں تر کرکے سونگھائیں اور بقدر رتی کھلائیں

ثالول۔ روغن بلادر لگانے سے مسّے کٹ کر گر جاتے ہیں۔

دافع دردِ گردہ و مثانہ حصاۃ۔ درد گردہ اور سنگ گردہ و مثانہ کے لیے مجرب ہے۔ مرشدی و مولائی حضرت میاں علی محمد صاحب دام فیوضہ اس دوا کو تیار کرکے اپنے پاس رکھتے ہیں اور ایسے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں بے حد نافع ہے۔

نسخہ۔ نوشادر نو تولہ۔ جوکھار خود ساختہ بارہ تولہ۔ نمک مولی خود ساختہ بارہ تولہ۔ حجر الیہود اٹھارہ تولہ۔ دار فلفل نو تولہ۔ شورہ کلمی اٹھارہ تولہ۔ پھٹکڑی سفید دو تولہ۔

ترکیب۔ اول پھٹکڑی کو نصف سیر پانی میں پکائیں جب پانی خشک ہو جائے اتار کر رکھ لیں۔ سنگ یہود۔ دار فلفل۔ نمک مولی ان چیزوں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر رکھیں اور نوشادر، جوکھار، شورہ کو آگ پر رکھ کر پکائیں تاکہ پگھل کر خشک ہو جائیں تو دوسری دواؤں کا سفوف ڈال کر فوراً آگ سے اتار لیں اور کوٹ پیس کر محفوظ کریں۔ مقدار خوراک ماشہ تا ڈیڑھ ماشہ۔ شربت بزوری، عرق مکو کے ساتھ کھلائیں یا کچی لسی یا دودھ سوڈا سے۔

حب التوائے سرہ۔ ناف ٹلنے کے لیے مفید ہے۔ کلونجی کوٹ کر گڑ میں گولیاں بنائیں۔ دو گولی روزانہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

سفوف مقوی باہ۔ جسم کو قوی کرتا اور باہ کو بڑھاتا ہے مجرب المجرب ہے۔
نسخہ۔ اسگندھ ناگوری، بدھارا، بیدار برابر لیکر سفوف بنائیں تین ماشہ دو تولہ شکر ملا کے کھلائیں

• شربت بزوری عرق نیلوفر تپ مرکب مختلف جلی و صفراوی دموی کیلئے مفید۔

تمت

ضروری نوٹ

قبلہ والد ماجد دامت برکاتہم کی بیاض بھی اتفاق امرتسر سے ساتھ آ گئی تھی۔ مگر اس کے اوراق بڑے بوسیدہ ہو چکے تھے اس کو محفوظ کرنے کی خاطر نئے اوراق پر منتقل کرنے کا ارادہ کیا تو یہ خیال بھی ہوا کہ اس کے نسخوں اور اقوال وغیرہ کو ترتیب سے درج کر دیا جائے، اور فارسی جملے کا اردو میں ترجمہ بھی ہو جائے تو زیادہ بہتر ہو چنانچہ کام شروع کیا والحمدللہ کہ چند ہفتوں میں بیاض کا ترجمہ اور نقل ترتیب نو کے ساتھ پایہ تکمیل کو پہنچ گئی۔ ترجمہ بامحاورہ کیا ہے۔ اور بعض ضروری نکات قبلہ والد صاحب مدظلہ نے میرے استفسار پر اب املا کرائے ہیں جو بیاض میں پہلے مرقوم نہ تھے، میں نے اپنی طرف سے جو کچھ لکھا ہے، وہ حاشیہ میں یا قوسین میں درج کیا ہے۔

غرض نقشیست کز ما یاد ماند
که هستی را نمی بینم بقائے
مگر صاحبدلے روزے برحمت
کند در حق این مسکین دعائے

احقر محمد جلال الدین عفی عنہ — پاکپٹن ۱۰ دسمبر ۱۹۳۶ء

بقیہ

اقوال

([illegible]) بر وقت ورم تشخیص امراض حارہ کو امراض باردہ میں منتقل کر لینا چاہیے۔ کیونکہ امراض حارہ شدت احتراق سے بدن کو تباہ کر دیتے ہیں اور امراض باردہ کا علاج بعد میں کیا جا سکتا ہے۔

([illegible]) زبان کی سختی و درشتی کا اندازہ کرنے کے لیے بعض اوقات اسے انگلی سے چھو کر بھی دیکھنا چاہیے۔

([illegible]) اگر بعض طویل مریض کیلیں تلی نہ ہو تو صاحب نبض کو دق میں مبتلا سمجھو۔

([illegible]) زبان کے درمیان سیاہی اس بات پر دال ہے کہ احتراق شدید ہے۔

([illegible]) ساری زبان کا صاف اور دھوئے ہوئے گوشت کی طرح رنگ کا پھیکا ہونا سوء القنیہ اور ضعف ورم کی نشانی ہے۔

([illegible]) زبان کی دائیں طرف اگر میل آلودہ ہے تو مریض کے جگر کا ضرور خیال رکھیں۔ اسی طرح بائیں طرف کیلئے طحال کا ــــ اور درمیانی حصہ اگر آلودہ ہے تو معدہ مورد آلام ہے۔

([illegible]) دوسرا اگر دائیں طرف ہو تو امراض جگر ان کا سبب ہونگے اور اگر بائیں طرف ہو تو امراض طحال۔

([illegible]) عورتوں کے ناک کے سرے میں درد ورم رحم کی نشانی ہے۔

([illegible]) درمیان پیشانی کا درد معدہ کی آفات کا مظہر ہے۔

([illegible]) اگر درد کمر ہو کر بخار چڑھے اور پیشاب بھی زیادہ ہونے لگے تو گردوں کا نقص اس کا سبب ہے۔

نوٹ:- بہت سے اقوال تجربات کے ساتھ ساتھ درج کر دیے گئے ہیں

لہ درمیان سر کے جو کہ چوٹی ہے جسے مانگ کہتے ہیں [illegible] (مترجم)

دارالاشاعت علوم اسلامیہ حسین آگاہی ملتان شہر

تاریخ طبع «مجربات فخر الا

از جناب پیر غلام دستگیر صاحب نامی مدظ

"فقیری دواخانہ" کے تھے جو مالک — مطب انکا تھا اک
فقیر محمد وہ فخر الاطبا — وہ چشتیہ مشرب
بیاض اک گئے چھوڑ وہ تجربوں کی — ہر اک نسخہ جس
نہ کیوں ہو وہ مطبوعِ طبعِ اطبا — کہ ہے اسمیں حل ا
کہو تم یہ تاریخ نامیؔ ! "ہویدا — یہ فخر الاطبا کے

۶۰

تاریخ دیگر

از جناب ابو طاہر فدا حسین صاحب فؔ

مدیر رسالہ "مہر و ماہ" لاہور

یہ فخر الاطبا کے ہیں تجربات — علاجوں کے از بس
طباعت پہ ان کی یہ آئی ندا ! — فداؔ تو دعا کر "

ولہ

" نقوشِ فخر الاطبا "

۱۳ ۵ ۸۰